﴿وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ﴾ (قرآن)

اتباعِ رسول ﷺ

یا

تقلیدِ جامد؟

www.KitaboSunnat.com

تالیف
ایڈووکیٹ محمد رحمت اللہ خان

تقدیم وتہذیب
فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یا تقلیدِ جامد؟

تالیف

ایڈووکیٹ محمد رحمت اللہ خان

تہذیب ونظر ثانی

فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

نشر وتوزیع

توحید پبلیکیشنز

بنگلور (انڈیا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حقوقِ اشاعت بحقِ مؤلف محفوظ ہیں

کتاب .... اتباعِ رسول ﷺ یا تقلید جامد؟

تالیف .... ایڈووکیٹ محمد رحمت اللہ خان

تہذیب ونظرِ ثانی .... فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

کمپوزنگ .... نظام الدین عمری

ری سیٹنگ .... محمد حسن خان 0322 4382203

طبع .... 1438ھ......2016ء

ناشر .... توحید پبلی کیشنز، بنگلور انڈیا

ہندوستان میں ملنے کے پتے

1- توحید پبلیکیشنز
رابطہ: محمد رحمت اللہ خان، ایس.آر.کے.گارڈن،
فون: ۹۹۰۰۴۴۶۱۹۳، بنگلور۔۵۶۰ ۰۴۱

2- چارمینار بک سنٹر،
چارمینار روڈ، شیواجینگر، بنگلور۔۵۶۰ ۰۵۱

3- دارالسلام کشمیر
حنیف احمد وانی، فون: ۹۴۱۹۷۴۸۲۴۵
سری نگر۔(جموکشمیر)

4- مکتبہ السنّہ
محمد نجیب بقالی، فون: ۸۰۹۷۴۴۴۴۴۸
بھینڈی بازار، ممبئی

1-Tawheed Publications
Contact:Mr.M.R.Khan,S.R.K.Garden,
Phone#9900446193
BANGALORE-560 041

2-Charminar Book Center
Charminar Road,Shivaji Nagar,
BANGALORE-560 051

3-Dar us Salaam,
Hanif Ahmed Wani,
SRINAGAR(Jammu Kashmir)
Phone#9419748245

4-Maktaba As-Sunnah,
Mohammed Najeeb Bakhali,
Bhendi Bazar,Phone#8097444448
MUMBAI(Maharastra)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

جو بڑا ہی مہربان، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

﴿ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴾ (سورۃ البقرہ:42)

''اور حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور نہ حق کو چھپاؤ، تمہیں تو خود اس کا علم ہے''۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فهرست

※ تقدیم 11
※ عرض مؤلف 14
◎ لفظِ غیر مقلد 16
◎ مفتی رفیع صاحب 21
◎ مفتی شعیب اللہ مفتاحی 22
◎ مدرسہ سبیل الرشاد؛ مفتی اشرف علی صاحب سے ایک ملاقات 24
◎ مدرسہ شاہ ولی اللہ اور شمس الدین بجلی صاحب کی کارگزاریاں 28
◎ قران کی تلاوت پر بندی 44
※ پیش لفظ 48
※ محترم مفتی محمد جسیم الدین صاحب 54

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❊ تقلید کا جنون 58

❊ تقلید اندھا پن ہے.. 60

❊ اندھی تقلید کا پھندا اور اُس کے زہریلے نتائج.. 60

❊ تقلیدی کرشمے 63

❊ ائمہ عظام اور محدّثین کا اپنی تقلید سے منع کرنا 66

❊ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے اقوال 67

❊ امام مالک بن انس رحمہ اللہ کے اقوال.. 68

❊ امام شافعی رحمہ اللہ کے اقوال.. 69

❊ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے اقوال.. 71

❊ غیر مقلدین کے اعتراضات 76

❊ زیرِ ناف ہاتھ باندھنا / نماز میں ہاتھ کہاں باندھیں 77

❊ تراویح 8 یا 20 رکعت 78

❊ رفع الیدین 78

❊ آمین بالجہر 78

❊ فاتحہ خلفُ الامام 78

❊ ٹوپی و پگڑی سے یا ننگے سر نماز؟ 79

❊ صرف ایک ہاتھ کا مصافحہ 79

❊ تقلید کا حکم؛ کتاب وسنت کی روشنی میں 79

❊ تصوف کی حقیقت؛ تصوف کو پہچانئے 79

❊ تحریفِ کتاب وسنت 79

❊ نواب صدیق الحسن خان اور نواب وحید الزمان خان رحمہما اللہ صاحبان 81

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- آپ کی یہ بوکھلاہٹ 85
- جھوٹی حدیث کی ایک مثال 85
- قرآن میں تحریف کی ناپاک جسارت 86
- شاہ ولی اللہ کی شہادت 89
- احادیثِ صحیحہ ردّ کرنے کے چند اصولِ احناف 90
- اصولِ کرخی 91
- امتِ مسلمہ کو فرقوں میں بٹنے سے بچانے کا دھوکا 92
- وحدۃ الوجود، تصوّف، صوفی ازم 93
- دینِ تصوّف کا خلاصہ 93
- وحدۃ الوجود؛ علماء دیوبند کا عقیدہ 94
- حاجی امداد اللہ مہاجر مکی 94
- ابن عربی اور وحدۃ الوجود 95
- مولانا زکریا اور وحدۃ الوجود 95
- مولانا اشرف علی تھانوی اور وحدۃ الوجود 95
- علمِ غیب 96
- ان حدیثوں پر غیر مقلدین عمل نہیں کرتے؟ 96
- بے حیائی وبدکاری کے دو واقعات 102
- توحید کی بنیادوں کو ڈھادینے والے چند واقعات 103
- غیر مقلّد اور انگریز 106
- عورتوں کا مسجد میں نماز ادا کرنا 108
- صرف نعرے بازی 109

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* عقیدۂ توحید اور دیوبندیت؟ 110
* اعمال وعقائدِ علماءِ اَحناف (ایک نظر میں) 114
* حنفی مسلک کے عجیب وغریب مسائل جو صراحتاً قرآن وحدیث سے ٹکراتے ہیں 116
* فقہ حنفی کی کتابوں اور ان کے مسائل پر کچھ سوالات 118
* توحید کی بنیادوں کو ڈھا دینے والے چند واقعات 123
* حدیث اور اہلِ حدیث 124
* آپ کی چند سرخیوں کا مختصر جواب 128
* اہلِ حدیث کی نظر میں اہلِ حدیث کا مطلب 128
* اہلِ حدیث کا ثبوت؛ معتبر کتابوں میں 129
* قیامت تک حق پر قائم رہنے والی جماعت 129
* امیر معاویہ رضی اللہ عنہ: (المتوفی 60ھ) 130
* مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ: (المتوفی 50ھ) 130
* ثوبان رضی اللہ عنہ: (المتوفی 54ھ) 131
* امام علی بن عبداللہ المدینی: (المتوفی 234ھ) 131
* امام یزید بن ہارون رحمہ اللہ: (المتوفی 217ھ) 132
* اہلِ حدیث کی ابتداء 132
* حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ 132
* امام عبدالعظیم بن عبدالقوی منذریؒ (المتوفی 463ھ) 132
* صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو اہلِ حدیث کہا گیا 133
* خلیفہ ہارون الرشید رحمہ اللہ: (المتوفی 193ھ) 133
* امام مالک رحمہ اللہ: (المتوفی 180ھ مدینہ منورہ) 134

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

※ امام ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی رحمہ اللہ: (المتوفی 676ھ) 134
※ مسلک اہل حدیث کی صداقت 135
※ امام سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ: (المتوفی 198ھ) 135
※ حنفیت کے بانی امام محمد رحمہ اللہ 135
※ امام ابو یوسف رحمہ اللہ 136
※ امام شافعی رحمہ اللہ (المتوفی 204) 136
※ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ (المتوفی 241ھ) 136
※ امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ (المتوفی 279) 137
※ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ 137
※ کتبِ فقہ میں بھی اہل حدیث کو ایک فرقہ کہہ کر لکھا ہے 137
※ امام مسلم بن قتیبہ رحمہ اللہ: (المتوفی 276ھ) 138
※ امام احمد بن علی خطیب بغدادی رحمہ اللہ: (المتوفی 463ھ) 139
※ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ: (المتوفی 561ھ بغداد) 139
※ علامہ تفتازانی رحمہ اللہ: (المتوفی 792ھ) 139
※ امام عبدالوہاب شعرانی حنفی رحمہ اللہ: (المتوفی 973ھ) 139
※ آپ کے گھر کی شہادت 140
※ محمدی لقب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور میں 141
※ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو محمدی کہا گیا 142
※ محمدی نام کی توہین و مذاق آپ کی زبانی 142
※ قدامت اہلِ حدیث کے متعلق دیوبندی عالم کی گواہی 144
※ قرآن وحدیث کی مخالف 145

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- غیر مقلدین خفا نہ ہوں 146
- غیر مقلدین بدعتی و بے دین استادوں کے شاگرد ہیں 147
- فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا 148
- مسلک کا اغواء 150
- اہلِ حدیث کون ہیں؟ 150
- کیا اہلِ حدیثوں کے یہی کام ہیں؟ 151
- غیر مقلدین اہلِ حدیث نہیں / غیر مقلدین سلفی نہیں 152
- تعارف؛ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ 155

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقدیم

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحمدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَمَّا بَعْدُ:

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۲ ﴾

[آل عمران: 102]

﴿ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝۱ ﴾ [النساء: 1]

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝۷۰ ۙ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝۷۱ ﴾

[الأحزاب: 70-71]

أما بعد! قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سعودی عرب مملکتِ توحید ہے اور یہاں شرک وبدعات کو کسی بھی حال میں گوارہ نہیں کیا جاتا، چاہے وہ معمولی اشاروں کنایوں میں ہی کیوں نہ ہوں، جسکا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بعض بااثر قسم کے احناف نے مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کی تفسیر دارالافتاء سعودی عرب کی طرف سے شائع کروادی اور جب انہیں اس تفسیرِ عثمانی میں پائی جانے والی عقائد کی غلطیوں پر مطلع کیا گیا تو انہوں نے فوری طور اسے بین (Ban) کر دیا اور مطبوعہ تمام نسخوں کو تقسیم کرنے سے روک دیا۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بات یہیں تک رہتی تو شائد ''ہضم'' ہو جاتی لیکن ہوا یہ کہ سعودی حکومت کے سرکاری دارالافتاء نے دارالسلام الریاض کی طرف سے شائع کردہ تفسیر احسن البیان از جناب حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ (لاہور) کو شائع کر کے تقسیم کرنا شروع کر دیا جو ہر سال لاکھوں کی تعداد میں حاکمِ وقت کے خرچ پر کنگ فہد قرآن کمپلیکس مدینہ منورہ کی طرف سے شائع ہوتی اورحجاج وزائرین اورعوام الناس کے ذریعے ساری دنیا کے ممالک میں جارہی ہے،حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ معروف اہلحدیث عالم ہیں۔متعصب قسم کے احناف کے پیٹ میں مروڑتو پہلے سے آرہے تھے،اب اس اہلحدیث عالم کی تفسیر سے مرض بڑھنا شروع ہوگیا اور پاک وہند میں علماءِ احناف کی طرف سے زوردار طریقہ سے ''اہلحدیث'' سے اپنے عوام کو''بچانے'' کے لیے طرح طرح کے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کیۓ جانے لگے۔دنیا میں مسلکِ اہلحدیث اور منہجِ سلف کے سیلِ نور کو روکنے اوراس کے آگے بند باندھنے کے لیۓ مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی نقشبندی بن مولانا منظور احمد نعمانی جیسے حضرات نے اپنے اعلیٰ سطحی اجلاسوں میں خوب رونا رویا جوکہ آن دی ریکارڈ ہے اور کھل کر اہلحدیث کے خلاف ''کچھ کرنے'' کی بھرپور ترغیب دلائی اورتاکید کی۔

پاک وہند میں اعلیٰ پیمانے پر کانفرنسیں اور جلسے کیۓ گئے،نیز کتابیں اور پمفلٹس تقسیم کیۓ جارہے ہیں۔ان حالات میں ہمارے دوست ایڈووکیٹ محمد رحمت اللہ خان صاحب نے زیرِ نظر کتاب تالیف کی جس کا نام تو انہوں نے کافی طویل رکھا،لیکن ہم نے صرف:

- ''اتباعِ رسول ﷺ یا تقلیدِ جامد؟ پر اکتفا کرنا تجویز کیا ہے۔
- جن حالات میں یہ کتاب لکھی گئی ہے،ان میں زبان کا تلخ ہونا کوئی بعید نہیں لیکن حتیٰ الامکان اسکی تلخی کو بہت ہی کم کردیا ہے۔
- آئمہ اربعہ کے اقوال کو ترتیبِ زمنی کے مطابق کردیا ہے۔
- بعض فقروں میں تقدیم وتاخیر کرکے اردو کی نوک پلک سنوار دی ہے۔
- جہاں کہیں حوالہ جات مفقود تھے،وہاں ممکنہ حد تک تخریج وحوالہ جات ذکر کردیۓ ہیں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

- نہ صرف عربی عبارتوں پر بلکہ اپنے بعض قارئین کی آسانی کے لیے جہاں ضروری لگا اردو کلمات پر بھی اعراب لگا دیئے ہیں تاکہ صحیح تلفظ میں آسانی رہے۔
- متن میں جہاں کہیں مناسب سمجھا گیا ضروری توضیحی جملوں کا اضافہ اور توضیحی حواشی درج کر دیئے ہیں۔

خان صاحب کی یہ پہلی کاوش نہیں بلکہ اس سے قبل ''تلاشِ حق کا سفر'' اور ''ایک کھلا خط'' وغیرہ کتب تالیف وتقسیم کر چکے ہیں جن کا قارئینِ کرام کے یہاں ایک وقار واعتبار ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مؤلف ومقدِم اور ناشرین ومعاونین کے اس عمل کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور سب کو دنیا وآخرت میں جزاءِ خیر عطاء فرمائے۔ آمین

الخبر۔ سعودی عرب — راقمِ آثم: ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین

۹/۱/۱۴۳۸ھ — ترجمان سپریم کورٹ الخبر وداعیہ متعاون

۱۰/۱۰/۲۰۱۶ء — مرکز الدعوۃ والارشاد الدمام۔ سعودی عرب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مؤلف

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحمدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَمَّا بَعْدُ:

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾

[آل عمران: 102]

﴿ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ج وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَ الْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ﴾ [النساء: 1]

﴿ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا لا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴾

[الأحزاب: 70-71]

أمابعد!

قارئین کرام!

میں قانون کا ایک طالبِ علم ہوں، اس سے پہلے میں ایک کتاب **"تلاشِ حق کا سفر"** لکھ چکا ہوں، یہ میرے دو خطوط تھے جو میں نے اپنے بھائی مفسرِ قرآن شیخ الحدیث مولانا حافظ اکبر شریف صاحب ندوی کو لکھے تھے۔ جس کتاب کی ہزاروں کا پیاں سعودی عرب اور ہند و پاک میں پھیل چکی ہیں اور وہ نیٹ پر بھی دستیاب ہے، اس کتاب میں میرے اس تلاشِ حق کے سفر ۲۰۰۵ء کا حال احوال بیان کردیا ہے۔ جنھوں نے اس کتاب کو پڑھا ہے وہ اچھی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جان چکے ہیں کہ سچائی کتنی کڑوی ہوتی ہے۔ اور حق پر چلنے والوں کو کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، چونکہ میں عالم نہیں ہوں، سیدھی سادھی بنگلوری اردو میں بات کرتا ہوں اور لکھتا بھی ویسے ہی ہوں۔ اس میں کوئی بناوٹ نہیں ہے۔ یہ تو دین کے ٹھیکداروں، جامعات سے سند یافتہ علماء اور مفتیوں کا خاصہ ہے جو ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور کے تحت بمثل بنگلوری کہاوت ہے "جیسا منڈوا ویسی راگنی"۔ نہ ان کو قبر کی فکر اور نہ ہی آخرت کی فکر، یہ صرف دنیا کی شہرت کمانے واہ واہ سننے اور پیسے بٹورنے کی فکر میں آخرت کو برباد کرتے پھر رہے ہیں۔ اللہ ان پر رحم کرے اور انہیں ہدایت دے۔ (آمین)

میرا دوسرا خط جو میں نے "کھلے خط کے نام سے" اپنے استادِ محترم جناب سید اقبال ظہیر صاحب کو لکھا تھا۔ ان سے میں نے دس سال تک قرآن کی تفسیر سنی تھی۔ یہ ابھی سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ یہ ایک انجینئر ہیں "ینگ مسلم ڈائی جسٹ" کے ایڈیٹر ہیں، انہوں نے قرآن کی تفسیر بھی لکھی ہے۔ 5 سال پہلے انہوں نے اسلامک انسائیکلو پیڈیا لکھا ہے، اور کچھ کتابیں بھی لکھی ہیں۔ ان کے خط میں میں نے ان سے صرف ان کے جوابات کا ذکر کیا ہے جو قرآن اور حدیث سے ٹکراتے تھے۔ ان سے اس بارے میں گفتگو کے لیئے وقت طلب کیا لیکن آج تک وہ وقت نہیں دے پائے۔ کسی مدنی ساتھی نے جو وہ خط پڑھ چکا تھا ان سے سوال کیا کہ کھلے خط کے بارے میں کچھ غور کریں تو انہوں نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ خان صاحب کے دماغ پر سلفیت چھائی ہوئی ہے، جس سے انہیں کو انکار ہے کیونکہ ایک جگہ انہوں نے کسی کے جواب میں لکھا ہے کہ Today the only Balance school of Thought is Deoband school of thought. ''اور آج اگر کوئی متوازن مکتبِ فکر ہے تو مرے صرف دیوبندی مکتبِ فکر ہے" اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی فکر کیا ہے؟ اس کی وضاحت ان کی تحریروں سے ہو جاتی ہے۔ ایک ہی سوال دو مرتبہ پوچھیں تو دو مختلف جواب دیں گے۔ میں چونکہ قانون کا طالبِ علم ہوں، ان کے ہر لفظ کا پوسٹ مارٹم کر کے بہ آسانی ان کو "مجرم" ثابت کر سکتا ہوں۔ اگر وقت ساتھ دے تو میں ان ہی کا ایک سوال بتا دوں گا، جس کا جواب طلب کر رہے ہیں" لوگوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الّو بنا کر"۔لیکن وہ خود بھول چکے ہیں کہ صحیح جواب جو ہے وہ خود کچھ عرصہ پہلے لکھ چکے ہیں۔ (یہ ذلت اللہ کی طرف سے اس دنیا میں ہی بھگتنی پڑتی ہے۔) آخرت میں تو وہ خود دیکھ ہی لے گا۔ان شاء اللہ۔

مفتی صاحب!

آپ نے کتابیں لکھنے کی ہمت تو کرلی لیکن افسوس! جھوٹ کا لبادہ اوڑھ کر، برسوں سے بنگلور میں مقیم ہوتے ہوئے کتاب میں اپنا پتہ بھاگلپور کا دے رہے ہیں اور وہ بھی مکمل نہیں ہے۔ یہ جھوٹوں کی پہلی نشانی ہے۔ دیوار کے پیچھے بیٹھ کر وار کرنے کی عادت ہے آپ کو اپنی تحریروں پر بھروسہ نہیں۔اتنا ڈر ہے تو قلم اٹھایا ہی کیوں؟ اگر آپ سچے ہو تو سارا پتہ مع ٹیلیفون لکھتے تاکہ جس کو بھی کوئی اشکال پیدا ہوتا وہ آپ سے ربطہ کرسکتا۔لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی دیکھو کہ اس نے دوسروں کے ہاتھ سے آپ کا پورا پتہ لکھوادیا اور آپ کو اس کی خبر بھی نہیں، یہ (مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ) کا ثبوت ہے۔

لفظِ غیر مقلد:

اللہ تعالیٰ ان مفتیوں اور فقیہوں کو ہدایت عطا کرے یہ کون سے مدرسے سے فارغ ہیں؟ اور کس طرح کی اردو انہیں پڑھائی گئی ہے، اللہ ہی بہتر جانے ،ان کو پہلے اپنے جملوں کی ترتیب سیدھی کرلینی چاہیئے۔ یہ لفظ **غیر مقلد** کہاں سے لائے؟ کیا یہ مقلد کی ضد ہوسکتا ہے۔اس پر انہیں کو غور کرنا چاہیئے اگر ذرہ برابر بھی عقل ہے تو، اس ایک لفظ سے مقلد کا معنیٰ معلوم ہوجاتا ہے۔ان کے کسی ایک بزرگ نے یہ غلطی کردی تو یہ مقلداسے اس طرح سے رٹے بیٹھے ہیں کہ کبھی ڈکشنری دیکھنے کی نہ ان کو توفیق ہوئی نہ انھوں نے کوشش کی۔یہی ایک لفظ کافی ہے ان کی اندھی تقلید کو ثابت کرنے کے لیئے ،اگر ان کا یہ لفظ صحیح ہے تو کیا یہ ثابت کرسکتے ہیں کہ:

دن کی ضد غیر دن ہے

رات کی ضد غیر رات ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجالے کی ضد غیر اجالا ہے
اندھیرے کی ضد غیر اندھیرا ہے

نہیں! تو پھر مقلد کی ضد غیر مقلد کیسے؟ کیا آپ ثابت کر سکتے ہیں؟

قیامت کی صبح تک یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ (مقلد کی ضد غیر مقلد ہے) اور جب تک اس بات پر یہ اڑے رہیں گے اس وقت تک اپنی بیوقوفی ثابت کرتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ۔

یہ انگریزوں کے پیروکار ''الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے'' والی بات یہی ہے کہ جس طرح سے وہ کوئی نہ کوئی لفظ ایجاد کر کے مسلمانوں کو بدنام کرتے آئے ہیں، اسی طرح اُنہیں کے نقش قدم پر چلتے نظر آ رہے ہیں، انگریزوں نے مسلمانوں کو Fundamentalist کہہ کے پکارا اور جب ڈاکٹر ذاکر نائیک نے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ میں ایک مسلم Fundamentalist ہوں۔ کیونکہ میں اسلام کے Fundamentals کو جانتا اور مانتا ہوں۔ جب انہیں کو پتہ چلا کہ یہ لفظ ان کے خلاف جا رہا ہے تو انہوں نے اسے چھوڑ دیا اس کے بعد دوسرا لفظ ایجاد کیا کہ مسلمان Terrorist ہیں اب وہ اس پر جمے ہوئے ہیں۔ یہی حال ان مفت خور مفتیوں کا ہے۔ اللہ ان پر رحم کرے۔ **''مقلد کی ضد اتباع کرنے والا یعنی متبع سنت موحد''** ہوسکتا ہے اور کچھ نہیں۔ جماعت اہلِ حدیث کے شیدائیوں کے بارے میں آپ کی شیرین زبان اور تلوار سے تیز قلم اور زہر آلود دماغ سے نکلے ہوئے کچھ الفاظ میں یہاں لکھ رہا ہوں جو میں نے آپ کی کتابوں سے اخذ کیئے ہیں تاکہ جو لوگ آپ کی کتابیں نہیں پڑھے لیکن ان کو یہ کتاب مل گئی ہے تو ان کو پتہ چلنا چاہیئے کہ میں اس طرح کا جواب مفتی صاحب کو کیوں دے رہا ہوں؟ اب تک شاید آپ بھی بھول گئے ہوں گے اس لیئے آپ پھر سے پڑھ لیں۔ تاکہ آئندہ کتاب لکھنے میں مدد مل سکے۔

''فرقہ غیر مقلدین جو انگریزوں کی کوکھ سے پیدا ہوا ہے۔ گمراہ فرقہ ہے، یہ بدمذہب فرقہ ہے۔ حرام و ناجائز کام کرنا۔ یہ اپنی خواہشِ نفس کے بندے ہیں۔ یہ لوگ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دشمن ہیں۔ اس فرقہ میں رافضیت کا کافی سے زیادہ عنصر ہے۔ غیر مقلدیت شیعیت کی چھوٹی بہن اور بڑی بہن ہے۔ اس کا خمیر شیعوں اور قادیانیوں، بریلویوں، بدعتوں، لامذہبوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور قادیانیوں کی شرکیہ تعلیمات وخرافاتی معتقدات سے تیار ہوا ہے۔صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو فاسق وفاجر بنانے والے جھوٹوں نے اپنا نام اہلحدیث رکھ لیا ہے۔شریف نام رکھ لینے سے لفظوں میں شرافت نہیں آتی، نام نہاد فرقہ گندگیوں کے سوداگر دلوں میں آگ ہونٹوں پر گلاب رکھتے ہیں، وہ اپنے چہرہ پہ دہری نقاب رکھتے ہیں،غیر مقلدین رافضیوں کے بھائی بہن، ان کی کتّوں اور سوروں سے دلچسپی اور گہری وابستگی ہے۔غیر مقلدیت کوئی کافر ساز فیکٹری ہے، غیر مقلدین جھوٹے اور ملعون ہیں۔فرنگیوں کے وفادار، کم ظرف اور بے بصیر اہلحدیثوں کو کذاب، دجال، مفتری، بدعتی، کافر اور متروک کہا گیا ہے۔لچے لفنگے، بگڑے لوگ ہیں۔ پاگل مجنون اور بد ترین خلائق، بے ادب، جوتے چور۔فتنہ پرداز،تعصّب زدہ وحشی فطرت، گنوار، چور وچکارے اس کی غیبت، اس کی چغلی، اس پر تہمت، اس پر لعنت، گھر میں ٹی وی، آوارہ بیوی، جھوٹ بھی ہے، سود بھی، رشوت بھی، حرام کمائی بھی، حرام کھانا بھی، پکچر دیکھنا، غیر محرم لڑکیوں کو دیکھ کر آنکھیں سینکنا، جھوٹے کیس مقدمے، پڑسیوں پر ظلم، بھائیوں پر ظلم، چوری ڈکیتی، قتل وغارت گری، زنا کاری وبدکاری، علماء پینٹ شرٹ میں ملبوس، داڑھی برائے نام، ٹوپی نماز میں بھی نہیں پہنتے، مدرسے کے ناظم بھی اِن سوٹ، عمامہ کو سنت سے خارج کر رکھا ہے، جن کی شکل صورت بھی سنت کے مطابق نہ ہو، جن کا کھانا حلال نہ ہو، جو زنا کاری اور ڈاکہ زنی کرتا ہو، نماز کی پابندی نہ کرتا ہو، فتنہ وفساد پھیلاتا ہو، سودی لین دین، چوری، بدکاری، خارجی، رافضی اور ہوس پرست، غیبت، جھوٹ، افتراء، بدبودار لوگ، گھناؤنا کردار، بدزبان، بدگو، گستاخ، معاشرے کو لادینیت کی طرف لے جارہے ہیں۔ یہ ایمان وضمیر فروش ہیں، یہ فرقہ مسلمانوں کو ائمہ اربعہ کی تقلید کی بنا پر کافر ومشرک قرار دیتا ہے۔احادیثِ مبارکہ کے نہ صرف منکر ہیں بلکہ احادیثِ نبوی کا مذاق بھی اڑاتے ہیں، یہ منافقین ہیں۔ یہ ذلیل ورذیل فرقہ ہے۔اہلحدیثوں نے جعلی حدیثوں کے کارخانے کھول رکھے تھے۔فقہ کے منکر کو حدیث میں منافق اور شیطان کہا گیا ہے۔"

میں نے اتنی گالیاں تو صرف دو کتابوں سے لی ہیں۔ پتہ نہیں اور تین کتابوں میں کتنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گالیاں ہونگی۔

میں 1977ء سے 2011ء تک سعودی میں تھا اس دوران یہ سب واقعات پیش آئے تھے اور میرا ''تلاشِ حق کا سفر'' چلتا ہی رہا۔ سعودی عرب میں ہوتے ہوئے گرم گنڈا، اندھرا پردیش میں ایک مسجد کی شہادت وتباہی مفتی معصوم ثاقب صاحب کے سر جاتی ہے۔ اسی دن ان کا بیان ریکارڈ ہوا، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم مفتیوں کو مجبور نہ کرو، ورنہ تمہیں یعنی اہلحدیثوں کو اسلام سے اسی طرح خارج کردیں گے جس طرح قادیانیوں کو کیا ہے، مفتی ثاقب صاحب تو سارا دین اپنے سر پر لیئے گھوم رہے ہیں، اپنی جاگیر سمجھ کر اپنے فتوے صادر کرتے ہیں۔ ان ہی لوگوں کی مہربانیوں سے مدن پلی کی مسجد مع قرآن کے نسخے نظرِ آتش کردیئے گئے۔ سر پر سفید ٹوپیاں اور چہروں پر داڑیاں رکھ کر نعرۂ تکبیر اللہ اکبر کے نعرے لگاتے ہوئے مسجد دارالسلام کو جلایا گیا، جس کی ویڈیو میرے پاس موجود ہے۔ اس منظر کو دیکھ کر کفار بھی لعنت بھیج رہے تھے۔ ایسے کام کرنے اور کروانے والے مفتیان ہم پر فتویٰ صادر کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ ''یہ منہ اور مسور کی دال''۔

یہ مفتی معصوم ثاقب صاحب بھی یہیں پر نہ رُکے بلکہ مناظرہ کرنے کے لیئے آسام چلے گیئے، وہاں پر حسبِ عادت ہار کی نوبت آجاتی ہے تو ساتھ غنڈوں کو رکھے ہوتے ہیں، ہنگامہ کرادیتے ہیں اور آسام میں بھی یہی ہوا۔ حق پرستوں کی تعداد تو کم ہوتی ہے۔ جس کا فائدہ یہ لوگ اٹھالیتے ہیں، گرم کنڈے میں بھی انہوں نے یہی کیا تھا اور جہاں بھی مناظرے کے لیئے جاتے ہیں یہی ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔ آسام سے واپسی کے بعد انہوں نے بنگلور میں آسام کے مناظرے کا سہرہ خود سے اپنے سر پر باندھ کر کارگزاری سنائی۔ ایک پروگرام نیلسندر میں کیا گیا جس کی صدارت مفتی شعیب اللہ مفتاحی صاحب نے کی اور دوسرا پروگرام شاہ ولی اللہ مدرسہ میں مولانا مفتی زین العابدین صاحب کی صدارت میں انجام پایا۔ پہلے پروگرام میں مَیں شریک نہ تھا لیکن مدرسہ شاہ ولی اللہ میں پروگرام صبح 10 بجے تا 2 بجے تک چلا، وقت اجازت نہیں دیتا کہ میں ساری تفصیلات بیان کروں، لیکن افسوس صد افسوس کہ اس وقت بنگلور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ایک مشہور ومعروف دینی درسگاہ جسے جنوبی ہند کا ''دیوبند'' پکارے جانے کا امکان ہے، وہاں پر جو کچھ حدیثوں کا مذاق اڑایا گیا، وہ بیان سے باہر ہے، اور ایک جماعت کی کارکردگی کی آڑ میں جو مکالمے بیاں کیئے گئے وہ بھی بیان سے باہر ہیں۔ جس کی نظامت بھی ایک مفتی شمش دین بجلی صاحب نے کی تھی ۔ دیوبند سے لے کر بنگلور تک کوئی بھی گلی محلہ دیکھو ایک نہ ایک مفتی نکل پڑے گا۔ اللہ ہماری حفاظت فرمائے۔ نیلسندر کے پہلے پروگرام کے بعد ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس کی سچائی سورج کی کرنوں سے صاف ہے۔ ہمارے ایک ساتھی نے کتابی شکل میں پرنٹ کر کے ہندوستان کے کونے کونے میں صحیح مسلک پہنچا دیا ہے اس کتاب کا نام ''صحیح مسلک'' رکھا ہے۔ شمالی ہندوستان کے ایک ساتھی اس کی ویڈیو بنانے والے ہیں، جو عنقریب منظر عام پر آجائے گی ۔ اور یہ کتاب آپ کے پاس موجود ہے۔

ہر فیلڈ کا بندہ اپنے فیلڈ کے گرُ کو جانتا ہے۔ اسی طرح مفتی معصوم ثاقب صاحب بھی بہت بڑے کلاکار ہیں، لہٰذا سند یافتہ مفتی ہی وقت کی نزاکت سے فائدہ اٹھاتے ہیں، اسٹیج پر دیکھو تو یہ واقع میں صرف نام ہی کے معصوم نہیں بلکہ وہ ثابت بھی کر دیتے ہیں کہ وہ معصوم ہیں ۔ اس دن مدرسہ شاہ ولی اللہ میں یہ اعلان کیا گیا کہ ان کے یہاں ہر اتوار کے دن صبح ۱۰ بجے تا ۲ بجے تک یہ ٹریننگ دی جارہی ہے کہ اہلحدیثوں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیئے؟ وہاں سے سیکھنے کے بعد وہ کس طرح کے فتنے پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ اس دینی درسگاہ کی تربیت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ اس کے کچھ دن بعد سر اسماعیل سیٹھ مسجد میں مولانا اکبر شریف صاحب ندوی، مولانا مفتی اسلم صاحب اور مفتی شعیب اللہ مفتاحی اور بہت سارے فقہاء اور مفتیانِ کرام کی زیرِ نگرانی ایک کورس کا انعقاد ہوا۔ عنوان اس کا بھی یہی تھا کہ اہلحدیثوں کا خاتمہ کس طرح کیا جائے؟ اس میں لبھا کر سیدھے سادھے نوجوان کو گمراہ کرنے کے لیئے بہت سارے انعامات کا اعلان کیا گیا۔ اور باقاعدہ سند دینے کا وعدہ بھی کیا گیا۔ اس کا انجام کیا ہو رہا ہے؟ غنڈوں کو سند دے کر ہر طرح کے تعاون اور مدد کا بھروسہ دلا کر ہر گلی کوچے میں چھوڑ دیا گیا ہے، اس شہر گلستان میں کتنے واقعات ہوئے اور ہونے والے ہیں اس کا علم کم ہی لوگوں کو ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، یہ جہاں چاہیں غیروں کی زمینوں پر ناجائز طریقے سے مسجدیں بنالیں کوئی کچھ نہیں کہہ نہیں سکتا۔ اگر اہلحدیث مسجد بنانا چاہے تو ان کی اجازت کے بغیر بنا ہی نہیں سکتے ۔ یہ ان مفتیاں کا شرعی فیصلہ ہے، شرعی قانون ہے کیونکہ شریعت ان کی میراث ہے۔ ہوسکتا ہے یہ بات انہیں بری لگےلیکن میں دلیل کے ساتھ لکھ رہا ہوں آج بھی اس شہر میں ایسے ہوا، منیریڈی پالیہ کی مسجد میں نماز شروع ہوچکی تھی، اس کے پڑوسی کفار کے دستخط لے کر پولس کے ذریعے وہاں نماز بند کرادی ،لیکن ان کی انتھک کوششوں کے باوجود اللہ کی مرضی کچھ اور تھی، کرناٹکا ہائی کورٹ نے مقدمہ سنا دیا اور پولس کو لتاڑا، پھر اللہ کے فضل سے وہاں نماز جاری وساری ہے۔

دیوبندی اپنے بل بوتے پر کبھی کھڑے نہیں ہوسکتے، ان کو ہمیشہ ان کے بڑے بھائی بریلویوں کے کندھوں کی ضرورت پڑتی ہے، ان کا سہارا لے کر یہ میدان میں کود پڑتے ہیں، یہی حال HSR لے آوٹ کی مسجد کا ہے ۔اس میں کوئی شک نہیں کہ جب یہ دونوں جمع ہوجاتے ہیں تو انکے سامنے تو انکے سامنے اہلِ حق کی تعداد کوئی معنیٰ نہیں رکھتی۔اتنی کثیر تعداد ہونے کے باوجود بھی یہ اپنے محلے کے سارے غنڈوں کے ساتھ سیاست دانوں کی مدد لے کر پولس تک پہنچ جاتے ہیں۔ سیاستدان کو تو اُن کے ووٹوں کی فکر رہتی ہے، وہ کب حق اور باطل میں فرق کرسکتا ہے، وہ بھی انہیں کی بات کرتا ہےلیکن یہ مفتیانِ کرام بھول بیٹھے ہیں کہ سب سے بڑا انصاف کرنے والا اوپر بیٹھا ہوا ہے، وہ کافروں کے دلوں کو موڑ کر ان کے ذریعے سے انصاف دلا دیتا ہے۔

مفتی رفیع صاحب:

بنگلور شہر میں ماگڑی روڈ پر ایک اور معروف مدرسہ ہے ’’کاشف العلوم‘‘، وہاں پر مفتی رفیع صاحب ہیں، مَیں اکثر وہاں نماز پڑھتا ہوں، یہ مجھ سے منہ چھپائے پھرتے ہیں، کیونکہ انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ میں ان صاحب سے کوئی سوال پوچھوں تو ان کے پاس کچھ دلیل کے ساتھ جواب نہیں ہے ۔ایک دن اتفاق ایسے ہوا کہ ہم دونوں ہمارے بہنوئی صاحب کی دوکان پر جمع ہوگئے ،اس وقت وہاں پر کچھ اَن پڑھ بھی جمع تھے۔مفتی صاحب ان سے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

باتیں کرتے ہوئے مجھے پیغام دینا چاہ رہے تھے جیسا کہ معروف مثل ہے ''بیٹی میں بولتی ہوں بہوتوسن''۔ جس سے وہ باتیں کررہے تھے، اس کے سینے میں الف تک نہیں ہے وہ میرا خالہ زاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حضرت مفتی شعیب اللہ خان نے جونا گڈھی مولانا حافظ عبد المتین صاحب میمن جونا گڑھی رحمہ اللہ صاحب کی کتاب ''حدیثِ نماز'' کا مدلل جواب دے دیا ہے۔ ''دلیلِ نماز'' کی شکل میں، جونا گڑی صاحب آ کر ان سے ملے بھی تھے۔ اس بات پر مجھے تعجب ہوا کیونکہ یہ کتاب جونا گڈھی صاحب کے انتقال کے 3 سال بعد لکھی گئی ہے۔ میں نے مفتی صاحب سے سوال کیا کہ کیا جونا گڈھی صاحب مبارکباد دینے گئے تھے؟ انہوں نے کہ ہاں ہاں! میں نے خاموشی اختیار کرلی کیونکہ وہ کتاب میرے پاس موجود نہ تھی، پھر مفتی صاحب نے میرے بھائی سے کہا کہ رفع الیدین نہ کرنے کی 70 حدیثیں ہیں۔ اس وقت پھر میں نے مفتی صاحب سے کہا کہ مفتی صاحب میں گمراہ ہوگیا ہوں، مجھے وہ 70 حدیثیں دکھا دیں۔ انہوں نے کہا کہ مل جائینگی۔ دوسرے دن میں ''دلیلِ نماز'' لے کر ان کے پاس گیا اور تاریخوں سے ثابت کیا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے، یہ کتاب تو تین سال بعد لکھی گئی ہے تو وہ اپنی بات سے مکر گئے اور کہا کہ میں نے ایسا تو نہیں کہا تھا۔ جونا گڑھی صاحب پہلے ملے تھے۔ جب میں نے رفع الیدین کی 70 حدیثوں کے لیئے کہا تو اس بات سے بھی مکر گئے اور انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایسا تو نہیں کہا تھا۔ میں نے کہا تھا کہ ایک حدیث پر 70 صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین متفق تھے۔ یہ ہے ان مفتیون کا علم اور بصیرت، اللہ پاک ہر مسلمان کو ان سے بچا کر رکھے اور ان کے فتنوں میں انہیں کو دفن کردے۔ آمین۔

مفتی شعیب اللہ مفتاحی:

بنگلور شہر کی ایک مشہور شخصیت مولانا ریاض الرحمن امام وخطیب جامع مسجد سٹی مارکیٹ کے انتقال کے بعد بنگلور میں ایک خلا پیدا ہوگیا تھا۔ اس بہانے قاسمیوں کی ایک محفل نے جنم لیا ''بزمِ قاسمی'' اور یہ چاہتے تھے کہ ''امیرِ شریعت'' کرناٹکا کا لقب کسی قاسمی کے پاس ہونا چاہے ہیئے۔ اس پر بڑا شور ہوا، یہاں تک کہ مفتی شعیب اللہ کرناٹک کے امیرِ شریعت ہیں اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا SMS بھیج دئے تھے۔ آخر کار انہیں ناکامی ملی، موجودہ جو امیرِ شریعت ہیں مولانا مفتی اشرف علی صاحب جنھوں نے ہماری اسٹیٹ کے سارے مسلمان سیاست دانوں کو اکٹھا کیا اور پریس کانفرنس کے ذریعے اعلان ہوا کہ ہمارے امیرِ شریعت مولانا مفتی اشرف علی صاحب ہی ہیں اور رہیں گے۔ اس پر بات ختم ہوئی، آئندہ کیا ہوگا اللہ بہتر جانے۔

شہر کے اندر ہر ہفتے پروگرام ہوتے رہتے ہیں اور عنوان بہت ہی متاثر کرنے والے، ایسا ہی ایک پروگرام کا گوری پالے کی مسجد رحمانیہ میں اعلان ہوا تھا۔ "اصلاحِ معاشرہ" عنوان مقرر ہوا جس کے مقرر تھے مفتی شعیب اللہ مفتاحی اور مفتی افتخار احمد قاسمی صاحب، جس میں میں نے بھی شرکت کی۔ اس پروگرام کا اصل مقصد تھا مفتی شعیب اللہ صاحب کے اردو ماہنامہ کے لیئے خریدار بنانا۔ اس عنوان کے تحت وہ لوگوں کو بتانا چارہے تھے کہ غیر مقلدیت کا خطرہ کتنا سنگین ہے۔ ایسی صورت میں لوگوں کے لئے کتنی دشواری ہے وہ علمائے حق اور علمائے باطل میں کیسے فرق کریں؟ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیئے وہ اس ماہنامہ کے ذریعے جید علمائے کرام کے مضامین شائع کریگے اور ان کی رہنمائی کرتے رہیں گے۔ آخر میں انہوں نے کہا: آج کے دور میں علمائے حق صرف علمائے دیوبند ہیں اور دنیا کی جتنی بھی دینی جامعات ہیں وہاں سے فارغ ہونے والے علماء علمائے باطل ہیں۔ اس بات میں کتنی سچائی ہے آپ خود فیصلہ کرلیں۔

مفتی صاحب کا ایک خطبہء جمعہ سننے کا اتفاق ہوا تھا جس میں انہوں نے کہا تھا "مجھے شک ہونے لگا ہے کہ ہم میں اور مشرکینِ مکہ میں کچھ فرق نظر نہیں آ رہا ہے"۔ اس خطبہ سے مجھے احساس ہوگیا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہی جانے کس طرح سچائی کو انسان کی زبان پر لاتا ہے اور اسے مجبور کردیتا ہے، اللہ اکبر یہ مفتی صاحب اپنی بھڑاس اس طرح سے نکال رہے ہیں کہ "غیر مقلدیت کا شیش محل"۔ نامی کتاب کی تقریظ لکھتے ہوئے لکھ رہے ہیں کہ فرقہ غیر مقلدین جو انگریزوں کی کوکھ سے پیدا ہوا، اس نے نفرت وعداوت، بغض وعناد اور نزاع وفساد کی داغ بیل ڈالی اور سلف صالحین یعنی حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین وتابعین وتبع تابعین رحمۃ اللہ علیہم سے اعتماد کو ختم کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ائمہ کرام کے بارے میں بدگمانی اور بدزبانی کی فضاء عام کرنے کی ناروا جسارت کی اور لوگوں باور کروایا کہ یہ ایک گمراہ فرقہ ہے۔

نومبر 2005 کے دوران اہلِ حدیث اکیڈمی کی جانب سے شائع کردہ فولڈر بعنوان "انگریز نوازوں کی خانہ تلاشی" جس میں ان کے الزامات کی پول کھول کر ان کے حوالے کر دیا گیا اور آج تک نہ ان کی زبان میں دم ہے اور نہ ہی قلم میں جان کہ کوئی اس کا جواب دے خاموشی اختیار کر کیئے بیٹھے ہیں بے شرم، آپ کی اطلاع کے لیئے عرض ہے کہ میں نے اس فولڈر کو اپنی دو و چار کتابوں میں بھی شائع کر دیا ہے، آپ بھی پڑھ لیں۔ اس طرح کے تربیت یافتہ مفتیوں اور فقہاء ہم پر کیوں مسلط ہو رہے ہیں؟ اس کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں:

۱: ایک اہم وجہ یہ ہے کہ ان مدارس کے ذمہ داران حلال اور حرام کی تمیز نہیں کر پا رہے ہیں۔ جو بھی مال جہاں سے مل جاتا ہے وہ ان بچوں کو لا کر کھلا دیتے ہیں۔ اور قرآن کا فیصلہ حرام کھانے والوں کے بارے میں موجود ہے جس کی وضاحت کی کوئی ضرورت نہیں۔

۲: دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ ان مدرسوں کی تربیت اور وہاں بچوں کے ساتھ جو سلوک ہوتا ہے۔ اور جس طرح کی تعلیم دی جاتی ہے، اسی پر تقلید اہم رول ادا کرتی ہے۔ مجبور بچوں کے ساتھ جو وحشیانہ سلوک ک کیا جاتا ہے، ان کی پیٹائی ہوتی ہے، وہ بھی وراثت میں دی جاتی ہے۔ جس طرح کا سلوک ان کے ساتھ ہوا ہوتا ہے وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

مدرسہ سبیل الرشاد؛ مفتی اشرف علی صاحب سے ایک ملاقات:

مدرسہ شاہ ولی اللہ میں، اس کے مہتمم مولانا زین العابدین صاحب چھوٹی سی غلطی پر دو بچوں کے سر پکڑ کر ٹکراتے ہیں۔ کبھی سر کو دیوار پر دے مارتے ہیں۔ ایک دن میں سبیل الرشاد نامی ان کے مدرسے کی مسجد میں نمازِ مغرب ادا کرنے گیا، سلام پھیر نے کے فوراً بعد تمانچوں کی آواز سنائی دی۔ دیکھا تو ایک استاد شاگرد کو مار رہے تھے۔ شاگرد استاد سے اونچا، قریب ۱۶، ۱۸ سال کا جوان مرد۔ اس حرکت کو دیکھ کر میرے رونگھٹے کھڑے ہو گئے۔ دوسرے استاد سے دریافت کیا، یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے ہنس کر جواب دیا: یہاں ان لڑکوں کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیطان زیادہ ہوتے ہیں۔ مدرسے میں شیطان زیادہ کیوں نہ ہوں۔ نصابِ تعلیم ہی تو شیطانی تعلیم ہے اور بچوں سے زیادہ علماء ومدرسین کے ساتھ شیطان ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دین میں تحریف اور عقائد میں تاویل سکھائی جاتی ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ مفتی اشرف علی صاحب موجود ہیں؟ جواب ملا کہ نہیں۔ تو میں عشاء کی نماز کے لیئے بھی وہیں گیا۔ پھر مفتی صاحب سے ملاقات اور یہ سارا واقعہ سنایا۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ اُس لڑکے نے کوئی حرکت کی ہوگی۔ آخرکار استاد کو بلا بھیجا، وہ درس دے رہے تھے۔ پھر لڑکے کو بلا بھیجا، وہ کلاس میں نہیں تھا۔ کمرے پر چیک کرایا تو پتہ چلا کہ وہ کمرے میں ہے اور نمازِ عشاء پڑھ نہیں پایا تھا۔ وہ آفس میں لایا گیا۔ مفتی صاحب نے اس سے پوچھا کہ تم نے عشاء کی نماز کیوں نہیں پڑھی؟ لڑکے نے جواب دیا کہ میرے کان میں شدید درد ہو رہا تھا، میں گولی کھا کر سو گیا تھا۔ اسے درد ہونا لازم تھا اور وہ سچ کہہ رہا تھا کیونکہ جس انداز سے اس استاد نے اس کی پٹائی کی تھی، ہوسکتا ہے اس کا دماغ بھی خراب ہوگیا ہو۔ سوال یہ ہے کہ کیا مدارسِ اسلامیہ کے لیئے شریعت نہیں ہے، شریعت صرف عوام کے لیئے ہی ہے۔ رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

((اِذْ ضَرَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْدَ)) [1]

"جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر نہ مارے"۔

کیا یہ علماء اس مسئلہ کو نہیں جانتے۔ جانیں بھی کیسے، یہ تو حدیث ہی نہیں پڑھتے ہیں۔ یہ تو حدیث کا دورہ کرتے ہیں۔ حدیث پڑھنے اور سمجھنے کے لیئے اہلِ حدیث والا دماغ چاہیئے۔ یہ تو سب کے سب مقلد بلا عقل ہیں۔

پھر مفتی صاحب نے اس سے پوچھا کہ تم نے حرکت کیا کی تھی؟ تو اس لڑکے نے کہا: سنت پڑھنے میں دیر کی تھی، اتنی سی غلطی پر اتنی بڑی سزا! جب بچے اس طرح کے ماحول سے تربیت پا کر نکلتے ہیں تو ان سے کیا امید رکھی جاسکتی ہے؟ ہم جو بو رہے ہیں وہی تو کاٹ رہے ہیں!

---

[1] صحیح والادب المفرد، صحیح مسلم، ابوداؤد، ابن خذیمہ ومسند احمد۔ الصحیحہ للالبانی: ۸۶۲، صحیح الجامع الصغیر: ۶۸۷، مشکاۃ: ۳۶۱۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نتیجہ یہ کہ آج جن مفتیوں اور فقہاء سے ہم دو چار ہو رہے ہیں وہ اکثر انہیں مدرسوں کی پیداوار ہیں جو امت میں انتشار اور فتنے بازی کو فروغ دیتے آ رہے ہیں۔ اللہ ہمیں ان سے بچائے رکھے۔ ایسی پیداوار کا ایک اور اصل پہلو یہ بھی ہے کہ جتنے بھی مسلم گھروں سے مدرسوں کو بچے بھیجے جاتے ہیں وہ عموماً گھر کے سب سے نکمے اور کند ذہن بچے ہی ہوا کرتے ہیں۔ کوئی بھی ماں باپ اپنے ہونہار بچے کو دینی مدرسے میں داخلہ نہیں دلاتا، ان بچوں میں بڑے ہونے کے بعد بھی ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جنہیں امتِ مسلمہ کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ مفتی معصوم ثاقب وغیرہ کی شکل میں۔

ان مفتیوں کو صرف اہلحدیثوں سے خطرہ نظر آتا ہے کیونکہ وہ ان کو قرآن اور حدیث کی کسوٹی پر شکست دے دیتے ہیں جب کہ اپنے بڑے بھائیوں کو جو کہ اسی سکے کا دوسرا رخ ہے ان سے کبھی نہیں الجھتے وہ تعداد میں ان سے زیادہ ہیں، اور شروع ہی سے بریلویوں نے ان کی زبان پر تالا ڈال دیا ہوا ہے۔ یہ دو کتابیں اس کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں:

ا) زلزلہ: یہ ایک بریلوی عالم کی لکھی ہوئی کتاب ہے جس نے جو دیوبندی حنفی مسلک کی کتابوں سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ دیوبندی مسلک والے جن باتوں سے بریلویوں کو مشرک و بدعتی کہتے ہیں انہیں کی کتابوں سے ارشد القادری بریلوی نے ان کے ڈھول کا پول کھول کر رکھ دیا ہے کہ یہ موحد ہیں یا مشرک۔

اللہ کا فضل ہوا کتنے ہی دیوبندی بھائی زلزلہ کتاب پڑھنے کے بعد ان پر حق واضح ہو گیا کہ دیوبندی اور بریلوی میں کوئی فرق نہیں سوائے نام کے کیونکہ دونوں میں شرک موجود ہے۔[1] اس لیئے انہوں نے اہلحدیث مسلک اختیار کر لیا۔ اور قرآن وحدیث کو ہی اصل اسلام سمجھنے لگے اور اس کے جواب میں احنافِ دیوبند نے جتنی بھی کتابیں لکھنے کی کوشش کی ان کتابوں کا تنقیدی جائزے کی شکل میں دوسرا تالہ ڈالا گیا۔

---

[1] مزید معلومات کے لیئے ہماری کتاب "بریلوی اور دیوبندی اصل میں دونوں ایک" پڑھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲) زیروزبر: ان دونوں کتابوں کے مؤلف ہیں علامہ ارشد القادری صاحب، لیکن ان مفتیوں پر سچی بات اثر نہیں کرتی کیونکہ ان کے دماغوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے کانوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اور آنکھوں پر تقلیدی چشمہ ہے، جس کی وجہ سے یہ ''سب کولو کے بیل'' کی طرح تقلیدی باتوں کو گلے میں ڈال کر ہر دوسرے پر سبقت لے جانے کی غرض سے گالیاں بکتے پھرتے ہیں باپ 8٪ گالیاں دیتا تھا۔تو بیٹا 80٪ گالیاں دیتا ہے، بمثل ''سانپ کا بچہ سپولہ'' یہ ہمارے شہر کی بات ہے۔آج کل کی گندی سیاست میں داخلے کی اول شرط یہ ہے کہ آپ کو اپنے کالے کارناموں بلکہ کرتوتوں کی فہرست تیار کرنا ہوگا کہ کتنے ہنگامے کرائے، کتنی مرتبہ جیل کاٹ چکے ہو، کتنے خون بہائے اور کرا دیتے۔اس کے بعد کسی سیاسی پارٹی میں داخلے کا چانس ملے گا۔اسی طرح کسی بڑی اور اچھی مسجد میں خطیب و امام کی نوکری کے لیئے یہ ان کو ثابت کرنا پڑتا ہے کہ کتنے آدمیوں کو اکٹھا کر سکتے ہیں؟ چندہ زیادہ سے زیادہ وصول کرانے کا گُن جانتا ہو۔کتنے غنڈے پال رکھے ہیں؟ ان سب باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے امام کا تقرر ہوتا ہے۔

مجھے اتنا سب اس لئے لکھنا پڑا کہ گذشتہ ہفتے میری نظر سے ایک کتاب گزری جس کا نام ہے''غیر مقلدوں کے اعمالِ صالحہ''اور اس کے مؤلف ہیں مفتی محمد جسیم الدین القاسمی (فاضل دیوبند) پورینی بھاگلپور (بہار) جسے متعارف کرایا گیا ہے اور انہیں متعارف کروانے والے ہیں:

- حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی (استاد دارالعلوم دیوبند)
- حضرت مولانا مفتی محمد احسان صاحب (استاد شعبۂ افتاء وقف دارالعلوم دیوبند)
- حضرت الحاج حافظ مولانا محمد عطاء الرحمن صاحب (بانی ومہتمم جامعہ، پورینی، بھاگلپور، بہار)
- حضرت مولانا مفتی محمد افتخار احمد قاسمی دامت برکاتہم

(مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم القران بسم اللہ نگر۔بنگلور، وصدر جمعیۃ علماء کرناٹک)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ شاہ ولی اللہ اور شمس الدین بجلی صاحب کی کارگزاریاں:

زیرِ نظر کتاب جب طباعت کے مراحل سے گزر رہی تھی اس وقت اربابِ مدرسہ شاہ ولی اللہ واقع قبرستان بنگلور جو کہ بزعم خویش جنوبی ہند کا مذہبی ٹھیکیدار رہے اس نے ایک اور کارنامہ انجام دیا، واقعہ یہ ہے کہ چند ایام قبل چکمگلور کے کچھ لڑکوں نے ایک دعوہ سینٹر قائم کر کے مقامی سطح پر غیر مسلم لوگوں میں دعوت کا کام شروع کیئے تو تبلیغی (تخریبی) جماعت اور دیوبندی احباب کو خطرے کی گھنٹی سنائی دی۔ انہوں نے ان لڑکوں کے ساتھ بدسلوکی کی اور پھر اپنے مذہبی آقاؤں سے رابطہ کیا، مدرسہ شاہ ولی اللہ کے اکابرین نے سارے ان کے مفتیانِ عظام، ائمہ مساجد، وذمہ دارانِ مدرسہ کو طلب کیا تاکہ ان کو اہلحدیثوں کے ساتھ بدسلوکی کا طریقہ سکھا سکیں۔ بروز اتوار بتاریخ ۸ / مارچ ۲۰۱۵ء سارے مدعوین نے مدرسے میں حاضری دی، صبح دس بجے سے شام چھ بجے تک کاروائی چلی، سارے مفتیوں اور جناب زین العابدین مہتمم مدرسہ شاہ ولی اللہ نے اجلاس سے خطاب کیا۔ تقلید کی ضرورت اور اہمیت، تبلیغی نصاب وجماعت اور فضائل اعمال پر شکوک وشبہات کا ازالہ اور اس کی حقانیت اور دنیا بھر میں اس کے اثرات کا تذکرہ ہوا۔ بے وقوفی کی انتہاء دیکھیں، احبابِ جماعت خود ہی اس نصاب پر لگے الزامات کا جواب دینے کی طاقت نہ ہونے پر تنگ آ کر اس سے دوری اختیار کر رہے ہیں اور اب مساجد میں تبلیغی نصاب کی بجائے منتخب (غیر محقق) احادیث اور پانچ منٹ ونومنٹ کا مدرسہ شروع کر رکھا ہے۔ پھر بھی اس کی حقانیت اور اس کے اثرات بیان کیئے جا رہے ہیں، بے شرمی کی حد ہوتی ہے، لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے پروگراموں میں تبلیغی نصاب کی فضیلت بیان کیئے جا رہے ہیں، دوسرے عناوین جن پر بات ہوئی وہ تھے اصلی شریعت، ایک امام کی اطاعت، حدیث وسنت میں فرق [1] ہم اہلِ سنت والجماعت کیوں؟ دیوبندی کا مطلب کیا ہے؟

---

[1] اس موضوع کا تفصیلی ردّ مولانا عبدالواحد انور یوسفی الاثری نے اپنی کتاب ''حدیث وسنت میں تفریق کا فتنہ۔ قادیان سے دیوبند تک'' میں کر دیا ہے جو مرکز الدعوۃ الاسلامیۃ والخیریۃ، سونس کھیڈ، رتناگری، مہاراشٹرا سے شائع ہو چکی ہے۔ (ابوعدنان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحیح اور ضعیف کا مطلب، اس فتنے سے ہم کیسے بچ سکتے ہیں۔

عجیب بات ہے اسلامی شریعت کی بات وہ لوگ کر رہے ہیں جو اپنے اکابرین کی خود ساختہ شریعتوں پر عمل پیرا ہیں، جس کی زندہ مثال تبلیغی نصاب ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ فضائلِ اعمال کے بعض واقعات ہماری سمجھ میں نہیں آتے، تو کہتے ہیں کہ قرآن کی بھی تو بہت سی باتیں تمہیں سمجھ میں نہیں آتے ہیں، نعوذ باللہ، اللہ کی لعنت ہو ایسے لوگوں پر جو لوگوں کو اس طرح گمراہ کرتے پھرتے ہیں اپنے اکابر کی باتوں کی حقانیت ثابت کرنے کی کے خاطر ان کی بے وقعت اور گندگی سے بھری ہوئی کتابوں کو کلام اللہ سے تشبیہ دے دیتے ہیں۔ یہ تو وہی یہودیوں والا عمل ہے جس کی رب کائنات نے قرآن مجید میں ان الفاظوں کے ساتھ مذمت بیان کی ہے:

﴿فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝﴾ (سورۃ النور: 79)

”ویل ہے ان لوگوں کے لیئے جو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہیں تاکہ چندکوڑی کمالیں، تو ہلاکت ہے ان چیزوں پر جو کچھ ان لوگوں نے لکھا ہے اور بربادی ہے ان پر جو کچھ ان لوگوں نے کمایا ہے“۔

یہودی تو اسے من جانب اللہ کہکر شریعت کا حصہ قرار دیتے تھے مگر یہ تو ان سے بھی ایک قدم آگے جا نکلے، من جانب اکابر کہکر اسے شریعت کا حصہ قرار دے رہے ہیں۔ اسی طرح ایک امام کی اطاعت، یہ کس منہ سے ایک امام کی اطاعت کی بات کرتے ہیں ایک امام، امام اعظم، امام الانبیاء والرسل جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تو ہم اہلِ حدیث کرتے ہیں یہ کہاں ایک امام کی اطاعت سیکھے ہیں، ان کے یہاں تو ہر مفتی اپنے آپ کو امام وقت کہلوانے کی سعی نا مشکور کر رہا ہے، لوگ اسے امام دہر کہیں اس لیئے جھوٹ اور مکر فریب کا سہارا لیکر کام کر رہے ہیں، ہر کوئی نو ایجاد مسائل بیان کر کر کے لوگوں میں ذاتی تشہیر کی کوشش کر رہا ہے، منطق

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وفلسفی انداز کی گفتگو سے عوام کو مرعوب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بھائی اگر مشہور ہی ہونا ہے تو فلموں میں اداکاری کیوں نہیں کرتے؟ خوب شہرت ملے گی۔ پیسے بھی ملیں گے۔ اگر متبعین کی ٹیم تیار کرنی ہے تو فلم سے بڑھ کر پلیٹ فارم کہاں ہے؟ ہر مذہب کا ماننے والا تم کو اسٹار نہیں سوپر اسٹار کہے گا۔ شریعت شہرت کو تسلیم نہیں کرتی، شہیر تو تسلیمہ نسرین اور سلمان رشدی بھی ہوئے۔ سلمان رشدی کو تو نوبل پرائز بھی مل چکا ہے۔ جاؤ ان کی ٹیم میں شامل ہو جاؤ نوبل پرائز، بھارت رتن خوب حاصل کرو! لوگوں کو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا نام لیکر اپنا مقلد نہ بناؤ، کیا امام رحمہ اللہ نے چلّے کاٹے تھے؟ فاتحہ کی دعوت اور ایصال ثواب کی بریانی توڑی تھی؟ قرآن وحدیث کو چھوڑ کر اپنے اساتذہ کے اقوال سے مسائل کا استنباط کیا تھا؟ حق کہنے کی بنیاد پر، سنت رسول ﷺ کی اتباع کی بنیاد پر اہل حق کو برے القاب سے نوازا تھا؟ تم حنفی نہیں، حنفیت کے نام پر کالا دھبہ ہو، یاد رکھو قیامت کے دن امام رحمہ اللہ تمہیں پکڑ کر دربارِ الٰہی میں لا کھڑا کریں گے تب تم کہاں بھاگو گے؟

﴿يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴾ (سورة القيامة : 10)

واہ واہ ''حدیث وسنت میں فرق'' یہ ایک نیا شوشہ ہے۔ حدیث الگ ہے اور سنت الگ، بھائی آپ نے اصول حدیث اصول فقہ نہیں پڑھی ہے کیا؟ آپ عربی زبان سے واقف ہیں بھی یا نہیں؟ عموماً حدیث وسنت دونوں ایک ہی معنیٰ میں مستعمل ہیں۔ دليل من الحديث ۔ دليل من السنة ۔ دونوں کا معنیٰ ہے رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے دلیل، جس میں قول، فعل اور تقریر تینوں داخل ہیں۔ اب تقریر کی بھی وضاحت کر دیتے ہیں، واللہ اعلم۔ آپ کو تقریر کا معنیٰ بھی معلوم ہے یا نہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کوئی عمل کیا ہو اور آپ ﷺ نے اس عمل سے روکا نہ ہو تو اسے تقریر کہتے ہیں۔ قول، فعل، تقریر تینوں پر حدیث اور سنت دونوں کا اطلاق ہوتا ہے، محدّثین کے یہاں حدیث و سنت دونوں ایک ہیں، نیز فقہاء کے یہاں قرآن کے مقابلے میں اگر سنت آئے تو مراد حدیث اور فرض کے مقابلے میں آئے تو آپ ﷺ کے عائد کردہ فرض کی بجائے سنت عبادات مراد ہوتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیئے کہتے ہو کہ حدیث صرف آپ ﷺ کے اقوال اور سنت صرف آپ ﷺ کے اعمال کو کہتے ہیں۔آپ کو حدیث وسنت کی صحیح تعریف تو معلوم نہیں اور مفتی بنے بیٹھے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ شاید کہیں کوئی دکان ہے جہاں مفتی کی سند ملتی ہے، جہاں جا کر یہ مفتی احباب سو پچاس دیکر سند مفتی حاصل کرتے ہیں۔اب ہم سے مطالبہ نہ کرنا کہ تم لا کر بتاؤ ہمیں اس قسم کی ناکارہ ومکاری والی فقاہت وسندِ فقہ کی قطعاً ضرورت نہیں۔اگر آپ ﷺ کے اعما ل سنت ہیں اور اقوال حدیث تو آپ ﷺ نے بیک وقت نواز واجِ مطہرات رضی اللہ عنہن سے ازدواجی زندگی قائم رکھی تھی۔آپ بھی رکھیں بھائی! ہے ہمت! کوئی بعید نہیں اپنے آپ کو اہلِ سنت ثابت کرنے کے لیئے یہ اعمال بھی کر دکھا سکتے ہیں۔اللہ سب کی حفاظت فرمائے۔کہتے ہیں ہم اہلِ سنت کیوں ہیں؟ بھائی آپ اہلِ سنت والجماعت کب سے ہو گئے؟ آپ تو اہلِ بدعت والفرقت ہیں۔سنت کے مقابلے میں بدعت اور جماعتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مقابلے میں اپنے اولیاء کو لازم جانا ہے۔اور اپنا الّو سیدھا کرنے کے لیئے اسے بدعت حسنہ کا نام دیا ہے۔ بھائی غلاظت زمین پر ہو تب بھی غلاظت ہے اور سونے کے طشت میں ہو تب بھی، بدعت بدعت ہے چاہے حسنہ کا لیبل لگاؤ یا سیئہ کا۔ہمارے نبی کریم ﷺ نے تو ((كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.)) فرمایا ہے کہ "ہر بدعت گمراہی ہے" [1] اب نہ کہنا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: (نعمة البدعة هذه) "یہ بہت اچھی بدعت ہے"۔بھائی بدعت بنا سابقہ وجود کے اپنی طرف سے بنائے گئے طرزِ عبادات کو بدعت کہتے ہیں، اور امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس عمل کو رائج کیا جس کا عملی نمونہ رسولِ اکرم ﷺ نے اپنی زندگی میں کر دکھا یا تھا، اور بعض وجوہات کی بناء پر تسلسل قائم نہ رکھا مگر جب وہ عوارض ٹل گئے تو ایسی صورت میں اس کا سلسلہ امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ نے جاری کیا جو کہ (من سن حسنة) [2] کے ضمن میں آتا ہے۔آپ لوگوں نے جسے بدعت حسنہ کہا ہے اس کی کوئی ایک مثال نبی کریم ﷺ کی

[1] سنن اربعہ۔ صحيح الجامع: ١٠٩٤۔

[2] ابن ماجه ۔ صحيح الجامع: ٦١٨٢ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی میں دکھادو کہ آپ ﷺ نے ایک بار بھی یا صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اسے رسولِ اکرم ﷺ کے زمانے میں ایک بار بھی کیا ہے۔ بھائی مقیس و مقیس علیہ میں کوئی مطابقت نہیں ہے پھر آپ اپنی ایجاد کردہ بدعات پر کیسے وہ حکم لگا رہے ہیں جو حکم امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ کے عمل پر لگا ہے۔لگتا ہے کہ دوسروں کے سامنے منطق و فلسفی گفتگو کرتے کرتے خود منطق و فلسفہ کے اصول بھول گئے۔ یاد رکھیں کسی عمل کا حکم اگر کسی دوسرے پر لگانا ہو تو دونوں میں علت و سبب ایک ہونا چاہئے۔جب اطاعتِ رسول ﷺ کی بات آتی ہے تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ یاد نہیں آتے ہیں، جیب نظر آتی ہے۔رہا جماعت کا معاملہ تو آپ تو کلی طور پر جماعت سے دور ہیں، ہر ہر مفتی نے الگ الگ جماعت قائم کی ہوئی ہے۔ ہوگا کیوں نہیں؟ جماعت قائم نہ کرے تو ایسی صورت میں اس کی دکان کیسے چلے گی،سارے گاہک دوسرے کے یہاں چلے جائیں گے ناں۔آپ کی مثال تو ایسی ہے جیسے کوئی کالے کلوٹے کا نام کافور رکھے،کھائے نمک کہے حلویٰ ہے۔

لفظ دیو بندی پر ایک واقعہ یاد آیا،جھارکھنڈ کے ایک مولوی صاحب ایک دفعہ دیو بندی کی وضاحت کچھ اس طرح کررہے تھے کہ لوگو دیو کا معنیٰ ہے بھوت اور بند کا معنیٰ پنجرہ (جس میں مرغ وغیرہ رکھا جاتا ہے) کہتے ہیں کہ بتاؤ جس جگہ مرغا رکھا جائے وہاں سے مرغا نکلے گا کہ بطخ؟اب جہاں پر دیو (بھوت) بند ہوں وہاں سے بھوت ہی نکلیں گے،انسان کی امید کیسے کر رہے ہو؟

خیر یہ تو ان کی سوچ تھی جسے ضمناً بیان کیا ہے، دیو بندی ایک جغرافیائی اصطلاح ہے جو کوئی علاقہ دیو بند سے تعلق رکھے گا اسے دیو بندی کہا جائے گا۔ چاہے وہ کسی بھی مکتبۂ فکر اور دین سے تعلق رکھتا ہو۔اس اعتبار سے جو کوئی بھی دارالعلوم دیو بند سے فارغ التحصیل ہو اسے بھی دیو بندی کہا جاتا ہے جیسا کہ مدرسہ اصلاح المسلمین بھادو (مغربی بنگال) کے استاد شیخ ابوالقاسم صاحب دارالعلوم دیو بند سے سند یافتہ ہونے کی بنیاد پر اپنے آپ کو دیو بندی لکھتے ہیں۔اور جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے فارغ علمائے کرام اپنے آپ کو مدنی لکھتے ہیں۔مگر یہاں تو ستم یہ ہے کہ دارالعلوم دیو بند کے فارغ التحصیل جملہ اشخاص اپنے آپ کو قاسمی لکھتے ہیں،اسی سے پتہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چلتا ہے کہ آپ تمام احباب اور آپ کے اکابرین شخصیت پرستی میں کس قدر پھنسے ہوئے ہیں۔اور جناب قاسم نانوتوی صاحب نے بھی اپنی تشہیر کے خاطر لوگوں کو اپنی جانب نسبت کرنے کی اجازت دی، ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ یا تو ادارے کی جانب یا علاقے کی جانب نسبت کرتے مگر ایسا نہیں ہوا۔آپ خود کو اشخاص اور اپنے اکابر کے جانب منسوب کریں تو صحیح اور ہم احادیثِ رسول ﷺ کی جانب نسبت کریں تو غلط، یہ کیسا انصاف ہے بھائی؟؟؟؟؟ یہ ویسا ہی ہے جیسے کوئی اندھا کسی بینا سے کہے کہ تم سے زیادہ دیکھ رہا ہوں اور لنگڑا کہے کہ میں دوڑ میں پورے ضلع میں اول آیا تھا۔اب ذرا دیکھیں صحیح اور ضعیف کا مسئلہ تو ہم عرض کریں گے کہ بھائی اس سلسلے میں گفتگو کرنے کا اختیار ان لوگوں کو حاصل ہے جو صحیح اور ضعیف مانتے ہوں اور صحیح پر عمل کرتے ہوں ضعیف کو کنارے لگا دیتے ہوں، جن کا دین پورے کا پورا ضعاف سے بھرا ہو، جو اکابرین کے بے وقعت اور غیر صحیح من گھڑت قصّوں کو دین سمجھتے ہوں، انہیں کس نے اس سلسلے میں گفتگو کرنے کی اجازت دے دی؟ بھائی صحیح اور ضعیف اصولِ حدیث واصولِ فقہ سے تعلق رکھتا ہے، آپ تو ان تمام امور میں طفلِ مکتب بھی نہیں جنینِ رحم ہیں، حدیث وسنت کے معنیٰ وتعریف سے ناآشنا ہیں، پاک وناپاک میں فرق نہیں، نیکی وبدی میں تمیز نہیں پھر چلے حدیث کی صحت وضعف کی بات کرنے۔ ہماری گزارش ہے کہ بھائی پہلے آپ چلنا سیکھیں پھر دوڑ کے مقابلے میں حصہ لینے کی کوشش کریں۔دو پاؤں پر چلتے ہیں، بیساکھی کے بل پر کھڑے ہوتے ہیں اور بات کرتے ہیں پرواز کرنے کی!!!!! جہاں تک مسئلہ فتنے سے بچنے کا ہے تو اس سے بڑھ کر لطیفہ کیا ہوگا کہ فتنہ خود فتنہ سے بچنا چاہتا ہے۔ جب سے تقلید کی ابتداء ہوئی ہے روزانہ نئے نئے انداز کے فتنے نمودار ہو رہے ہیں۔تقلیدِ جامد اپنے آپ میں خود ایک فتنہ ہے اور کہتے ہیں کہ ہم فتنے سے کیسے بچیں؟ واہ یہ تو ایسی ہی بات ہے کہ سمند کہے مجھے پانی سے ڈر لگتا ہے۔جہنم کو آگ سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔اپنے دامن میں لگے داغ کو چھپانے کے لیے دوسروں کے دامن کو داغدار کر رہے ہیں۔ہم بتاتے ہیں فتنے سے آپ کیسے بچ سکتے ہیں، تقلید سے توبہ کریں، اسلام خالص جو کتاب وسنت میں موجود ہے اس پر عمل پیرا ہو جائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیا وآخرت دونوں سنور جائینگی۔ اللہ نیک توفیق دے۔(آمین)

ان تمام باتوں کے باوجود میں آپ تمام کی صلاحیتوں کا معترف ہوں ، واقعتاً آپ تمام مفتی حضرات غضب کے ذہین ہیں، آج کے اس زمانۂ تحقیق میں لوگوں کو تقلید کی رسی سے باندھ کر رکھنا جوئے شیر لانے کی مانند ہے، مگر پھر بھی آپ تمام ایسا جال بچھاتے ہیں کہ کیا مجال بھلا کوئی بچ کر نکل جائے ، واہ واہ! جھوٹ اور مکر وفریب میں میں سمجھتا ہوں کہ ابلیسِ لعین بھی آپ لوگوں سے ٹیوشن لیتا ہوگا۔ کمائی کا ایسا سنہرا انداز کہ انکم ٹیکس آفیسروں سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ تمام پر آسمان سے مائدہ نازل ہوتا ہے، دعوت کا اصل مزہ تو آپ تمام لوگ ہی لوٹتے ہیں، دوسروں کے گھروں میں گھس کے دعوت حاصل کرنا اور دسروں کو دعوت دینے پر مجبور کرنا تو کوئی آپ سے سیکھے۔ کھاؤ یہ بھی ایک فن ہے، نصیب کی بات ہے، کوئی وہ فن سیکھا ہے کوئی اور کوئی فن !!!!

خیر بات آگے نکل گئی، بات چلی تھی پروگرام سے ، اتفاقاً منگلور کے ایک ساتھی نے جاتے جاتے مجھے بھی شرکت کی دعوت دیدی واللہ اعلم مصلحت کیا تھی۔ میں اپنے ساتھ 15 کتابوں کے کچھ سیٹ لے گیا تا کہ ان مفتیانِ کرام کو تحفہ کے طور پر دے سکوں۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱: تقلید کا حکم، (ڈاکٹر وصی اللہ عباس حفظہ اللہ، مفتی حرم، مکہ مکرمہ)

۲: بیس رکعت تراویح کا ثبوت حقیقت کے آئینہ میں، (شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ)

۳: زیرناف ہاتھ باندھنے کا تحقیقی جائزہ، (شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ)

۴: آمین بالسر کا تحقیقی جائزہ۔ حقیقت کی کسوٹی پر، (شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ)

۵: ننگے سر نماز کا تحقیقی جائزہ، (شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ)

۶: فضائل اہلِ حدیث، (علامہ الخطیب شیخ البغدادی حفظہ اللہ، ترجمہ: شیخ خالد گرجاکھی رحمہ اللہ)

۷: جماعت اہلِ حدیث پر الزامات کا جائزہ، (شیخ ابوزید ضمیر حفظہ اللہ)

۸: اسلام اور امن، (ابوزید ضمیر حفظہ اللہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۹: برأت اہل حدیث، (علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ)

۱۰: اسلام خالص کیا ہے، (محمد اسماعیل زرتاگر حفظہ اللہ)

۱۱: اتباع کے اصول فقہ، سنت اور صحابہ رضی اللہ عنہم وائمہ، (ڈاکٹر وصی اللہ عباس حفظہ اللہ مفتی حرم، مکہ مکرمہ)

۱۲: نمازِ تراویح، (ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ)

۱۳: فتویٰ اور حقائق، (ابو عائشہ حفظہ اللہ)

۱۴: تلاشِ حق کا سفر، (راقم الحروف)

۱۵: صحیح مسلک، (عبدالواحد حفظہ اللہ)

مجھے قطعی علم نہیں تھا کہ مراد آباد کے مفت خور مفتیوں کی وہ کتابیں جو دین حق کے خلاف انہوں نے لکھا ہیں وہاں فروخت کی جارہی ہیں، جن کی تعداد 23 ہے۔ جن میں چار کتابوں کا جواب شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ نے تحریر کیا ہے۔ جن کو میں نے اوپر (2 سے 5 تک) ذکر کیا ہے۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ وہ حضرات جو اپنی ذاتی سندِ افتاء کو صحیح اعراب کے ساتھ پڑھ نہیں سکتے، اس میں تحریر کردہ عبارتوں کی ترکیب نہیں جو کرسکتے وہ اہلحدیثوں کے خلاف کتابیں کیسے لکھ مارتے ہیں؟ حقیقت ہے کہ یہ وہ کتابیں ہیں جو قدیم علمائے کرام نے تحریر کی تھیں اور اسی زمانے میں اہلِ حدیث علماء نے ان کا تعاقب بھی کیا تھا، مگر زمانہ گزر گیا کتابیں پرانی اور پرانی سے نایاب ہوگئیں، تو انہوں نے چار کتابوں سے چار مسائل اکٹھے کر کے ایک نئی کتاب منظرِ عام پر لاکر پیش کی، ماری تو ایک مکھی بھی نہیں، تیس مارخاں بن بیٹھے۔ اگر یہ حضرات اپنی سند افتاء صحیح ڈھنگ سے اعراب کے ساتھ پڑھ دیں اور اس کے جملوں کی صحیح ترکیب کردیں تو انہیں ہم مفتی مان لیں گے۔ کوئی بعید نہیں، یہ اپنے آپ کو مفتی ثابت کرنے کے لیئے کسی ادارے کے بڑے عالم کے پاس جاکر عبارت وترکیب پر مدرسہ کی چٹائی پھاڑنے لگیں گے۔ ہاں ان میں چند مفتیان کرام ایسے ہوگے جو دو چار عربی عبارات جانتے ہوگے ورنہ باقی سب الف، باء، تاء اور الف، بے، تے میں بھی فرق نہیں جانتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں گے۔ میں تو ایک ادنیٰ سا خادم ہوں۔ ہمارے اسلاف نے تو سینکڑوں کتابیں ان سارے مسائل پر لکھ چھوڑی ہیں۔ مگر افسوس کہ ان آنکھ کے اندھے، کان کے بہرے، زبان کے گونگے اور عقل سے پیدل لوگوں کے حق میں مفید ثابت نہ ہوسکیں۔

چلو ہمارے اسلاف کے ناموں سے انہیں دشمنی ہے، لیکن جن ائمہ، علماء، مفتیانِ عظام، محدّثین ومفسرین کی ہروقت تعریف کرتے ان کی زبانیں نہیں تھکتیں، انکے دلائل کی روشنی میں لکھے فتاوے واقوال کو بھی مان لیں اور ان پر عمل پیرا ہوجائیں تو یہ کامیاب ہوجائیں گے۔ ویسے انہوں نے جتنے بھی اختلافی مسائل گڑھ کر امت میں انتشار پیدا کر رکھا ہے ان سارے مسائل کا حل انہیں کے علماء، فقہا اور محدّثین نے اپنی کتابوں میں لکھ چھوڑا ہے۔ جس پر ہم اہلِ حدیث علیٰ وجہ البصیرہ عمل پیرا ہیں، اور یہ خود ان کی مخالفت کرتے آرہے ہیں، پتا نہیں وجہ کیا ہے لاعلمی ہے یا نفسِ امّارہ کا غلبہ۔ ایک طرف انہیں محدّثِ عصر گردانتے ہیں دوسری طرف ان کی تائید حق میں لکھی عبارتوں کو چھپا کر لوگوں کو حق سے دور کرنے کی کوشش کررہے ہیں، اس کی مزید وضاحت ہماری ایک اور کتاب ''راہِ نجات ائمہ وفقہاء کی نظر میں'' کردی گئی ہے۔ آپ اس کتابچہ کو ہم سے حاصل کر کے اپنی آنکھوں سے خود دیکھ سکتے ہیں کہ سچائی کیا ہے؟

مدرسہ شاہ ولی اللہ کے ایک جانے مانے متحرک مفتی جناب شمس الدین بجلی صاحب بہت ماہر مقرر ہیں، اکثر وہ کمال دکھایا کرتے ہیں، منڈیا میں بھی انہوں نے بہت بڑا کارنامہ دکھایا ہے اور مدرسہ کے کم وبیش سارے پروگراموں کی نظامت ان کے ذمہ ہوتی ہے اور اس پروگرام میں بھی انہوں نے آئے ہوئے مہمانوں کو آپنے گر سکھائے، جیسا کہ تم تعداد میں زیادہ ہو اس لیئے کسی کو مارو نہیں، اگر مارو گے تو وہاں پر دو چار ان کے ہمدرد پیدا ہوجاتے ہیں اور بعد میں وہ لوگ ان پر محنت کرنا شروع کر دیتے ہیں اور وہ اہلِ حدیث بن جاتے ہیں، اماموں سے انہوں نے کہا کہ جمعہ کے خطبے میں ان کا ذکر ہی نہ کرو۔ صرف ہمارے فضائل بیان کرو۔ اگر ان کے بارے میں کچھ کہو گے تو دوسرے بندے تحقیق کرنا شروع کردیں گے، نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ حدیث ہوجائیں گے،اب ان مفتیوں کوسچائی کا پتہ چل گیا ہے اوران کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلنا شروع ہوگئی ہے۔اس خوف سے یہ ان سارے لوگوں نے پاگل ہوکراس طرح کی حرکتیں کرنا شروع کردیا ہے۔بھائی آج کا دورسائنس کا دور ہے،تحقیق کا دور ہے۔بچہ بچہ اسکول میں تھیوری پڑھتا ہے اوراس وقت تسلیم کرتا ہے جب اسے پریکٹیکلی دیکھ لیتا ہے۔اب آپ کوتو پتہ چل ہی گیا ہے کہ آپ کتنے پانی میں ہیں،جوبھی تحقیق کے میدان میں قدم رکھتا ہے آپ کوآپ کے نظریہ کولات مارکراہل حدیث ہوجاتا ہے،یہ توآپ کی زبانی اہلِ حدیثوں کے اہل حق ہونے کی دلیل ہے۔بھائی !آپ کتنے بے حمیت ہیں،کیسے کہہ دیا کہ جوکوئی تحقیق کرتا ہے اہلِ حدیث ہوجاتا ہے،آپ کے لوگ بھی کتنے غیرت سے عاری ہیں کہ جوخاموش سن لیے،کیا سب کی عقل ماری گئی ہے،یہ تو وہی ہے کہ سچائی نہ بتاؤ سامان نہیں بکے گا۔آپ کب تک لوگوں کوتحقیق سے دوررکھیں گے؟یہ عوام انسان ہیں کوئی جانور نہیں کہ آپ انہیں جدھرچاہیں ہانک لیں،ایک بارکہہ دی سوکہہ دی دوبارہ نہ کہنا،اورعوام الناس کے سامنے توہرگزنہ کہنا،ورنہ رسل مارکٹ(Russel Market)کے سارے سڑے ٹماٹرآپ کے کپڑوں پرنقش نگاری کریں گے۔تب کوئی کام نہیں آئے گا۔

مفتی بجلی صاحب نے دورانِ تقریرایک بجلی یہ کہتے ہوئے گرائی کہ یہ لوگ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کوگالیاں دیتے ہیں،ہم کیسے برداشت کریں،اس سے قبل سلمان رشدی بنام سلمان ندوی ''ائمہ اربعہ کانفرنس''میں روروکرکہہ رہے تھے کہ یہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کوگالیاں دیتے ہیں،ہم کیسے برداشت کریں۔لیکن آج تک کوئی مائی کالال ثابت نہیں کرسکا ہے اورنہ ہی ان شاء اللہ قیامت کی صبح تک ثابت کرسکتا ہے،کیونکہ ہم نے صحابۂ کرام اورصحابیاتِ عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت وعظمت پرکتابوں کے انبارلگارکھے ہیں۔اوربغیرکسی جھجک کے حلفیہ بیان دینے کو تیارہیں کہ جوکوئی صحابہ رضی اللہ عنہم خصوصاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کوگالی دے وہ کافر ہے۔تاریخ شاہد ہے کہ جب کبھی بھی کسی نے صحابہ وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف زبان درازی کی ہے ہم اہلِ حدیثوں نے ان کا تعاقب کیا ہے۔اورپچھلے چندسالوں سے تومرکزی جمعیت اہلِ حدیث ہند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اجلاس وسیمینار کا سلسلۂ غیر منقطع شروع کر دیا ہے۔ عظمتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کانفرس، عدالتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کانفرنس، اعتدال اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا موقف وغیرہ وغیرہ۔ ہماری مساجد میں تو سیرتِ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما پر روزانہ مسلسل دروس ہوتے ہیں، پھر ہم گالی کیسے دیں۔ ہم تو شیعہ جماعت سے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو طعن و تشنیع کرنے کی بنیاد پر کلی قطع تعلق ہو گئے ہیں۔ یہ کون ہیں، ذرا اس کا بھی بھانڈا پھوڑ دیں، مشہور حنفی عالمِ دین شیخ عبدالحی لکھنوی حنفی اپنی کتاب "الرفع والتکمیل" میں رقم طراز ہیں:

"وبالجملة فالحنفية لها فروع باعتبار اختلاف العقيدة فمنهم الشيعة ومنهم المعتزلة والمرجئة"

"بالجملہ حنفیہ کہ باعتبارِ اختلاف عقیدہ چند شاخ ہیں جن میں سے ایک شیعہ ہے اور انہیں میں سے معتزلہ و مرجئہ بھی ہیں"۔

لیجیے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی دشمنی میں اوّل درجہ رکھنے اور ریکارڈ توڑ کارنامہ پیش کرنے والے حنفیہ کی شاخ اور آپ کے چچا زاد بھائی ہیں۔ جس کا اعتراف آپ ہی کے جماعت کے محدّث علامہ عبدالحی لکھنوی حنفی نے کیا ہے۔ دوسروں پر کیچڑ اچھالنے کی بجائے اپنا کپڑا صاف کریں۔

سچ بات مان لیجئے چہرے پے دھول ہے
الزام آئینوں پے لگانا فضول ہے۔

صرف جذبات کو بھڑکانے سے کوئی فائدہ نہیں، اس طرح کی باتیں بیان کر کے عوام کے جذبات سے کھیلتے ہوئے انہیں اہلِ حدیثوں کا دشمن نہ بناتے رہیں۔ کائنات کا نظام کسی اور کے ہاتھ میں ہے وہ آپ کی تمام سازش آپ پر ہی لوٹا تا جا رہا ہے، جو کہ روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔

مدرسہ والوں کا ایک اہم تعویذ جو مفتی، مفسر سے لے کر ہر طالب علم کے گلے میں لٹکا ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور ہر ایک کی زبان پر گردش کرتا ہے وہ ہے ''مکھی اور مچھر دودھ یا پانی میں گر جائے تو اس کا حل کیا ہے''؟ ہر ایک فرد کے لیے ان کے عقیدے سے زیادہ اہم ہے یہ سوال۔ بغیر اس شراب کے پیئے ان میں سے کسی کی بات مکمل نہیں ہو سکتی۔ عقیدہ ان کے لیے ضروری نہیں کیونکہ یہ جن کے مقلد ہیں ان کے عقیدے کو غلط ثابت کرتے ہوئے امام ماتریدی اور اور اشعری کے عقیدے پر عمل پیرا ہیں، لوگوں کی نظر اس جانب نہ جائے اسلیے انہیں مکھی اور مچھر میں الجھائے ہوئے ہیں۔ بھائی! ذرا عقل سے کام لیا کرو! قبر وحشر میں یہ سوال نہیں ہوگا کہ مکھی یا مچھر دودھ یا پانی میں گر جائے تو حلال یا حرام۔ اگر شک ہے تو پھینک دو، بات ختم۔ ویسے بھی رسول اللہ ﷺ نے ایک اصول دے دیا ہے کہ اگر مکھی پانی میں گر جائے تو اسے ڈبو لیا کرو کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور ایک میں شفا ہے۔ [1] کہا گیا ڈبو لو، پانی پھینک دو نہیں فرمایا یعنی حلال ہے۔ اب اس جیسا کوئی بھی حیوان اس قسم کے سیال میں گر جائے تو قیاس کر لو حکم لگا دو بات ختم، اُف! میں تو بھول ہی گیا تھا کہ آپ تو مقلد ہیں، آپ کے یہاں تو اجتہاد کا دروازہ بند ہو گیا ہے، آپ لوگوں کے پاس قیاس کرنے کی طاقت اور اس کے لیے خاطر خواہ عقل ہی کہاں ہے؟۔ آپ تمام کو اقوالِ رسول ﷺ نہیں بلکہ اقوالِ ائمہ کے نام پر اکابرین کے اقوال یاد آتے ہیں، وہ بھی خال خال ورنہ ہمیشہ تو اپنی ہی جیب ہی نظر آتی ہے۔ اور اہلِ حدیثوں کو بدنام کرتے ہیں کہ یہ قیاس کے منکر ہیں۔ اور باقاعدہ جاہل قسم کے ان پڑھ لوگوں کے ذریعے مناظرے کرا رہے ہیں کہ اللہ عرش پر نہیں ہر جگہ موجود اور ہر چیز میں موجود ہے۔ بھائی مناظرے تو ان مسائل پر کیئے جاتے ہیں جو مشکوک ہوں، غیر واضح ہوں، طرفین دلائل پیش کریں اور جن کی بات اقرب الی الصحیح ہو ان کی باتوں پر عمل کیا جائے، جہاں مسائل کلی طور پر واضح ہوں وہاں مناظرہ کی کیا ضرورت ہے، قرآنی آیات اور احادیثِ رسول ﷺ کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے منہج کے مطابق سمجھنے کی کوشش کریں تو بات واضح ہو جائے گی کہ اللہ بذاتہٖ

---

[1] صحیح بخاری، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، مسند احمد و مستدرک حاکم، الصحیحۃ :۳۸، صحیح الجامع:۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرش پر مستوی ہے اور اپنے علم کے اعتبار سے ہر جگہ موجود ہے۔ بات ختم۔ یہی تطبیق ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا فہم، جو کوئی یہ مانتا ہے کہ اللہ ہر جگہ موجود ہے وہ اعتقادی طور پر اس بات کا منکر ہے کہ اللہ عالم الغیب ہے کیوں کہ جو ذات ہر جگہ موجود ہو اس کے لیے کوئی جگہ غیب نہیں ہے، پھر عالم الغیب کا معنیٰ کیا ہے، اور اللہ جب ہر چیز میں ہے تو لوگوں کو بتوں کی عبادت سے کیوں روکتے ہو وہ بھی "چیز" ہے اور اللہ کو لازماً اس میں بھی ہونا چاہیئے، تب تو بت کی عبادت کرنے والا بھی اللہ کا عابد ہوا بھائی۔ درحقیقت جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہر جگہ ہر چیز میں موجود ہے یہ ان کی ایک سازش ہے، وہ یہ کہ پہلے لوگوں کو یہ یقین دلایا جائے کہ اللہ ہر چیز میں ہے، جب مان لیں تو یہ کہو کہ جب اللہ چیز میں ہے تو لازماً اللہ میرے اندر بھی ہے پھر جب اللہ میرے اندر بھی ہے، تو مجھے سجدہ کرو! سامنے والا کہہ سکتا ہے کہ تب تو اللہ میرے اندر بھی ہے، تو جواب ہے کہ اللہ گندگی میں نہیں رہتا ہے، اللہ نیک اور پاک مقامات میں رہتا ہے، پھر پوری دنیا انہیں سجدہ کرے، اور کیا۔ ان کی خواہشات اللہ کے خواہشات، جو چاہو کرو کوئی روکنے والا نہیں، کوئی حسین عورت نظر آئے تو کہو اللہ نے اسے چاہا ہے بس اپنی ہوس پوری کرو الزام اللہ پر لگاؤ جیسا کہ ماضی میں ان کے بعض اکابر طوائف خانوں میں کر چکے ہیں کہ ''تو شرماتی کیوں ہے کرنے والا کون ہے اور کروانے والا کون ہے وہ تو وہی ہے''۔ یعنی اللہ ارواحِ ثلاثہ نعوذ باللہ۔ اللہ سب کو ان خبیثوں کے جال سے بچائے۔

اس جیسے بہت سے واقعات ہیں، ہم نے تو تحذیراً چند نمونے بیان کیا ہے، سدھر جاؤ! ورنہ ان جیسے اقوال کے انبار لگا دیں گے اور پھر منہ چھپانے کی جگہ بھی نہیں ملے گی۔ ؏

کاغذ کا یہ لباس بدن سے اتار دے
ورنہ بادل برس جائے تو کہاں منہ چھپائے گا

ذرا عقل سے کام لو! مستقبل قریب میں ہمارے کچھ ساتھیوں کے ساتھ یہ مناظرہ کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دیکھا جائے انجام کیا ہوگا۔ وہی ہوگا جو ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مناظرہ سے قبل ہی جیت کے پوسٹر چھاپے جائیں گے، جب شکست کا سامنا ہوگا تب وہ لوگ شور مچانے لگیں گے، پتھراؤ کریں گے۔کسی سیدھے سادھے اہلِ حدیث عالم کو سڑک پر پکڑ کر مناظرہ کی دعوت دیں گے، انکار کرنے پر جیت کے پوسٹر چپکائے جائیں گے۔اور فتح کا جشن منایا جائیگا، اور مغل بادشاہوں کی طرح پارٹیاں اور رقص وسرور کی محفلیں قوالی کے نام پر منعقد کی جائیں گی۔

۸/مارچ کے دن ۱۵/کتابوں کا سیٹ مفتی بجلی صاحب کے نام ان کے استقبالیہ میں چھوڑ کر اپنا کارڈ بھی دے کر آیا تھا تاکہ مفتی صاحب بعد میں مجھ سے رابطہ کرلیں، لیکن انہوں نے رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی ،جب میں نے خود رابطہ کرنے کی کوشش کی تاکہ ملاقات کرسکوں تو بہانے بنا کر راہِ فرار اختیار کرتے رہے، ایک مرتبہ انہوں نے کہہ دیا کہ وہ کسی ورک شاپ میں مشغول ہیں، آخر ۱۲/دنوں کے بعد بات ہوئی اور میں نے ملاقات کے لیئے وقت طلب کیا تو انہوں نے وجہ دریافت کی ،میں نے کہا کہ میں نے ان کے دو پروگراموں میں شرکت کی ہے، چند اشکالات ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ اس ہفتہ میں سفر میں ہوں، اسی وقت میں نے دریافت کیا کہ میری کتابیں آپ کو ملی ہیں یا نہیں؟ تو جواب دیا کہ نہیں۔میں اسی وقت ان کے مدرسہ پہنچا اور دریافت کیا تو پتہ چلا کہ وہ کتابیں اُسی دن ان تک پہنچائی جاچکی ہیں، یا الٰہی! یہ سند افتاء انہیں کس نے دی ہے؟ انہیں تو شھادۃ الکذب ملنی چاہیئے تھی، کیونکہ جھوٹ ان مفتیوں کا خاصہ ہے، اس کے بعد انہوں نے منگلور کے مفتی توقیر کا سہارا لیا، وہ فون پر بات کرتے کرتے اپنی اصلی اوقات پے آگئے اور کہنے لگے کہ تم بیوقوف اور پاگل ہو، لوگوں کو گمراہ کررہے ہو وغیرہ وغیرہ ،الحمدللہ ہم بھی ان سارے خطابات سے نوازے گئے جن سے رسول اللہ ﷺ کو نوازا گیا تھا۔میں نے انہیں ملنے کے لیئے دعوت دی تو انہوں نے واپس مجھے منگلور آنے کو کہا۔میں عرض گزار ہوا کہ پیاسا کنویں کے پاس آتا ہے اور کنواں کسی پیاسے کے پاس نہیں جاتا ہے۔اس لیئے آپ اگر ضرورت محسوس کرتے ہوں تو تشریف لائیں۔وہ گالیاں بکتے رہے میں نے فون بند کردیا، یہ بجلی ہی کا اثر تھا۔اس کے برعکس میں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بجلی صاحب سے گزارش کی کہ وہ مجھے وقت دیں، وہ جہاں ہیں وہاں ملنے کے لیئے تیار ہوں تو انہوں نے انکار دیا اور کہا کہ میرے پاس ان فضول باتوں کے لیئے کوئی وقت نہیں ہے، ان کے لیے دین کی باتیں فضول ہوگئیں، کیوں نہ ہوں وہ اکابرین کے دین کے متبع ہیں، ان کے لیے کتاب وسنت فضول ہی تو ہے، اسی لیئے ان مدارس میں کتبِ ستہ ایک ہی سال میں پڑھی جاتی ہیں، اب انہوں نے ہنستے ہوئے سوال کیا کہ "تمہارے کتنے بچے ہیں؟" یہ ان کے لیئے اہم سوال تھا، اور اہم کیوں نہ ہو، ان کی نظریں تو لوگوں کے بچوں اور عورتوں پر ہی ہوتی ہیں، اس سے دس سال قبل ان کے مہتمم صاحب کسی سے اسی سلسلے میں گفتگو کرتے ہوئے کہہ چکے ہیں کہ خان صاحب کے بچے نہیں ہیں، وہ کیا دین کی دعوت دے سکتے ہیں، بھائی دعوت دین کے لیے بچے کب سے شرط بن گئے، امام بخاری کے تو بیوی بچے کوئی بھی نہیں تھے۔ اُف میں نے پھر سے غلطی کی یہ تو بخاری حالتِ بخار میں پڑھتے ہیں، انہیں بخاری کی کہاں سمجھ، انہیں تو بس "نکاح، طلاق اور حلالہ" جیسے الفاظ یاد رہتے ہیں، حلالہ کے نام پر ایگریمنٹ میرج (شرطیہ نکاح/نکاح موقت/نکاح متعہ) کرواتے ہیں، اور مہر کے نام پر جسم فروشی کی اجرت دیتے ہیں، ٹھیک اُسی طرح جس طرح طوائف خانے میں کوئی شخص جائے اور پیسے دیکر چند لمحات گزارے اور چلے آئے، بس فرق اتنا ہے کہ یہاں نکاح خوانی اور ایجاب وقبول کے ڈھونگ ہوتے ہیں، مگر اس حلالہ میں اور نکاحِ متعہ میں کوئی فرق نہیں ہے، اس میں بھی شرطیہ اور موقت نکاح کیا جاتا ہے اور یہاں بھی، بس فرق مدت اور نام کا رہ جاتا ہے جیسے کوئی شراب دوا کے نام پر پیئے یا انسانی پیشاب جوس کے نام پے، متعہ میں چند ایام کے لیے شادی کی جاتی ہے اور حلالہ میں چند گھنٹوں یا ایک رات کے لیے پہلے ہی سے طے شدہ امر دونوں جگہ ہے۔ وہی، سیم ٹو سیم۔ غنڈوں، لوفروں اور ہوس کے پجاریوں کے ذریعے حلالہ کرواتے ہیں، مزہ وہ لوٹتے ہیں اور جیب انکی گرم ہوتی ہے۔ اب بجلی صاحب بھی اسی سوال کو دہرا رہے ہیں، کیونکہ ان کی نجی محفلوں میں اسی قسم کی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔ من گھڑت مسائل بیان کر کے عوام کو گمراہ اور انتشار میں مبتلا کرتے ہیں۔ اگر کوئی منہ کھولتا ہے تو غنڈے روانہ کر کے ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منہ کو ہمیشہ کے لیے بند کرواتے ہیں،اسی بات کو ذہن میں رکھ کر مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں رہتے ہو، جب میں نے پتہ بتایا تو کہا کہ میں دو چار بندوں کو بھیج دیتا ہوں ان سے بات کولو، میں نے کہا کہ کسی ٹیلر کو بھیج رہے ہیں کیا؟ تو کہا کہ ہاں آج کل دین تو ٹیلروں اور موچیوں کے پاس ہی ہے، بھائی بھیج آپ رہے ہیں آپ کو بہتر معلوم ہوگا ؟ پتہ نہیں شاید آپ کے تمام مفتی پہلے موچی اور ٹیلر تھے بعد میں مفتی بن گئے ہیں، اسی لیے تو کتاب وسنت کے خلاف مسائل بیان کرتے ان کو ذرہ برابر بھی جھجک نہیں سرتی ہے۔کہیں ایسا تو نہیں کہ کسی یہودی سازش کے تحت موچیوں کو دین کے نام پر گمراہ کرنے کے لیے سند افتاء دیکر عوام میں چھوڑا جارہا ہو۔عجیب بات ہے ہمیں اشکال آپ کے خطاب سے ہے اور آپ جواب دینے کے لیے دوسرے بندوں کو بھیج رہے ہیں، اسی سے تو آپ کی خیانت کا پتہ چل رہا ہے۔ٹیلر تو کپڑا کاٹتا ہے اسے اگر شریعت سے متعلق بات کرنے کی اجازت مل جائے تو یہ شریعت کا گلا کاٹنے لگے گا۔یہ لوگ چلتے پھرتے جن کے بیانوں کو سنتے اور سناتے ہیں انکی تقریروں میں کوئی حدیث ہوتی ہے نہ کوئی قرآنی آیت ،بس نیلی پیلی کتابوں کے حوالے اور اس میں بیان شدہ اقوال وبے وقعت قصے ہوتے ہیں۔اور یہ اس طرح سے امت کا بیڑا غرق کررہے ہیں،اور جب دلائل کی بنیاد پر کوئی استفسار ہو تو ”وقت نہیں“ کہہ کر راہِ فرار اختیار لیتے کرتے ہیں، یہاں تو چل جائے گا بھائی! ہر طرح کا جھوٹ، مکر ،فریب ،دھوکہ سے بچ جاؤ گے،مگر اللہ تعالیٰ جب حساب لے گا تو میدانِ حشر میں کوئی جائے فرار نہ ہوگی،اور دردناک عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اس لیئے ابھی وقت ہے،ان تمام چیزوں کو ترک کر کے کتاب وسنت کے حامل بن جاؤ، دینِ حنیف کے متبع بن جاؤ، اسی میں نجات ہے۔

ہماری یہ تحریر ہمارے صبر سے چھلکے ہوئے پیمانے کا ایک قطرہ ہے،بہت گالی دی ہیں ہو تم نے ہمیں، ہم نے تمہاری بے تکے مصنفات سے بہت تکلیف محسوس کی ہیں ،اگر تم مزید شیطانی کروگے تو ہم مزید قلم اٹھانے اور جو باتیں اشاروں کنایوں میں ہلکی سی وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہیں انہیں مزید شرح وبسط کے ساتھ لکھیں گے اور جب تمہارے اکابرین کے نام

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سے انہیں کی کتابوں کے حوالے سے بیان کیا جائے گا تو تمہیں بہت ہی مہنگا پڑیگا۔ فاعتبروا یااولی الابصار۔

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((قال النبی ﷺ : المسبتان ماقالا فعلی البادی منهما حتی یعتدی المظلوم)) [1]

"گالی گلوج کرنے والے دونوں کا گناہ آغاز کرنے والے کے سر ہے جب تک کہ مظلوم زیادتی پر نہ اتر آئے"۔

منظر بھوپالی کا شعر ملاحظہ ہو ؏

کرم کروگے کرم کریں گے
ستم کروگے ستم کریں گے
جوتم کروگے وہ ہم کریں گے

قران کی تلاوت پر بندی:

برِصغیر کے مسلمانوں کی بدقسمتی کی بھی کوئی حد نہیں جس کی سب سے بڑی وجہ گمراہ کن علماء کا ان پر مسلط ہوجانا ہے۔ اگر اس کی وضاحت کرنے لگوں تو یہ کتاب شیطان کی آنت بن جائے گی۔ یہاں پر میں صرف ایک اہم مسئلے پر آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ ہے مساجد میں تلاوتِ قرآن کا مسئلہ۔ آج تک ان علماء اور مفتیوں کی پابندیوں کی وجہ سے قرآن کو مخمل کے غلافوں میں قید کرکے گھروں میں محفوظ کردیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ مساجد میں پڑھنے کے لیئے صرف اور صرف پہلی صف اس کی حد بندی ہے۔ دوسری صف میں بیٹھا ہوا مسلمان قرآن کی تلاوت نہیں کرسکتا کیونکہ پہلی صف والوں کی پیٹھ ہوتی ہے۔ بقول ان مفتیوں اور علماء کے یہ بے ادبی ہے۔ یہ قرآن کے احترام کے خلاف ہے صرف ادب اور احترام کے نام سے

[1] صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد، صحیح الجامع: ٦٥٧٣۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لاکھوں کڑوروں مسلمانوں کو تلاوتِ قرآن سے محروم کر دیا گیا ہے۔ اللہ ایسے احکامات جاری کرنے والوں کو ہدایت دے ورنہ انہیں اس دنیا سے اٹھا لے۔ اور اب تک اس سے جو نقصان ہوا ہے۔ اس کا ان سے سخت حساب ہے۔

یہ حادثہ گذشتہ مہینے میرے ساتھ رونما ہوا، اس دن اتفاق سے مفسرِ قرآن شیخ الحدیث مولانا اکبر شریف صاحب ندوی، استاد مدرسہ شاہ ولی اللہ اس مسجد میں موجود تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے اس بات کی تصدیق کر دی کہ احتراماً دوسری صفوں میں قرآن نہیں پڑھ سکتے۔ ساتھ ہی دوسرا سوال بھی کر دیا کہ ان کو قرآن پڑھنا سکھاؤ، اس کا مطلب یہ ہوا کہ سوائے پہلی صف والوں کے پیچھے بیٹھے بیسیوں صفوں میں کسی کو قرآن پڑھنا نہیں آتا۔ میں نے انہیں جواب دیا مجھے قرآن پڑھنا آتا ہے تو میں کیا کروں؟ اس وقت ان کا جواب تھا کہ مجبوری میں پڑھ سکتے ہیں اور ان کی سمجھ میں اور انکے دیگر علماء کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ مسجد میں داخل ہونے والے سارے مسلمان ایک ہی صف میں کھڑے نہیں ہو سکتے اور جن کو پہلی صف میں جگہ نہیں ملی ان سب کی یہ مجبوری ہے۔ اور ہر شخص قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔ ان عقل کے کورے علماء کو کوئی سمجھائے اور منبرِ رسول ﷺ سے اس بات کی وضاحت کرے تا کہ ان کے لیئے ہاتھوں گمراہ ہوئے مسلمانوں کو پتہ چلے کہ مسجد میں جہاں بھی بیٹھیں قرآن پڑھ سکتے ہیں۔

اتنے مفتیوں نے مل کر اتنی محنت کی اور مفتی جسیم الدین قاسمی کی کتابوں کی اتنی تعریف کی ہے کہ مجھے مجبور ہو کر قلم اٹھانا پڑا۔ اس دعا کہ ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اس ناچیز کو اتنا صبر عطا کرے کہ میرا قلم میرے قابو میں رہے، اللہ تعالیٰ ان مفتیوں کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات کو دہرانے سے اجتناب کی توفیق دے اور اپنے جذبات کو کنٹرول کرتے ہوئے صرف اور صرف قرآن اور حدیث کے احکامات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کچھ گذارشات ان مفتیوں کی نظر کروں، اس امید سے کہ اللہ پاک انہیں ہدایت دے اور کم از کم ان کی بقیہ زندگی میں انہیں حق سمجھنے اور بھولے بھالے مسلمانوں کو گمراہ کرنے سے بچنے کی توفیق عطا کرے آمین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری ان باتوں کی مزید وضاحت کے لیئے میں نے ڈاکٹر شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی ،خادم الحدیث والإفتاء جامعہ سید نذیر حسین محدّث دہلوی نے اپنی ایک کتاب میں جو پیش لفظ لکھا تھا اسے بھی آپ کی اطلاع کے لیئے اس میں شامل کردیا ہے۔ اس وقت برِ صغیرِ ہند وپاک میں کاروانِ حق وصداقت اور حاملینِ کتاب وسنت کے خلاف الزام تراشی اور کذب بیانی کا جو طوفان برپا ہے امید ہے کہ اتھل پتھل کے اس ماحول میں یہ کتاب مفید اور راہنما ثابت ہوگی اور متلاشیانِ حق کے لیے مشعلِ راہ کا کام دے گی۔ ان شاءاللہ

میرے اس سفر کی ساری کامیابی اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بعد ہمارے استاد فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر صاحب حفظہ اللہ کے خلوص کا ثمرہ ہے، جن کی تربیت اور ہماری ہر وقت راہنمائی کا نتیجہ ہے کہ میں اتنی ہمت کرلیتا ہوں کہ ایسے خطوط لکھوں۔

ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ذکر کردوں کہ اس کتاب کو موجودہ شکل میں آپ کے سامنے پیش کرنے میں میرا بھرپور تعاون کرنے والوں میں سرفہرست جن کے نام آتے ہیں وہ ہیں: فضیلۃ الشیخ عبدالعظیم عمری مدنی حفظہ اللہ، فضیلۃ الشیخ عبدالمتین مدنی حفظہ اللہ، فضیلۃ الشیخ امین الرحمن مدنی حفظہ اللہ، بھائی مشتاق احمد سلفی اور شیخ شعیب محمدی حفظہ اللہ ہیں جن کا میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اور اس کی کمپوزنگ کرنے والے شیخ نظام الدین عمری اور بھائی انجینئر ابو محمد شاہد ستار صاحب ہیں جنھوں نے توحید پبلیکیشنز کی بیشتر کتابیں کمپوز کی ہیں اور توحید پبلیکیشنز کے روحِ رواں ہیں جن کا میں تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کی طباعت واشاعت میں جن ساتھیوں کا کسی بھی طرح کا تعاون شاملِ حال رہا ہو، ان تمام احباب کو دنیا وآخرت کی خیر وبرکت سے نوازے۔ اسے شرفِ قبولیت بخشے اور قارئین کرام کے لیے اسے باعث استفادہ بنائے۔ آمین

اللہ پاک سے یہ دعا کرتے ہوئے کہ اس کتاب میں جو کچھ بھی قرآن وحدیث کی روشنی میں جمع کیا گیا ہے اسے قبول فرما کر پڑھنے والوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنائے اور لاعلمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں مجھ سے جو بھی غلطیاں سرزرد ہوئی ہوں انہیں معاف کردے۔ساتھ ہی ساتھ میری اللہ پاک سے یہ بھی دعا ہے کہ امت کو گمراہ کرنے والے ان نام نہاد مفتیوں ،عالموں اور داعیوں کو وہ توبہ واصلاح کی توفیق دے اور دین کے صحیح علم سے ان کی راہنمائی فرمائے۔آمین

آپ کی دعاؤں کا طالب

محمد رحمت اللہ خان (ایڈووکیٹ)

17 اکتوبر 2014 سنہ بنگلور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ [1]

دینی جماعتوں اور تنظیموں کی سرگرمیوں پر جو لوگ نظر رکھتے ہیں وہ یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ گزشتہ چند سالوں سے مذہبی منافرت میں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر ہمارے دیوبندی بھائیوں کا ایک گروپ پوری طرح جدال وقتال پر آمادہ ہے لیکن یہ جدال وقتال بھی صرف خاص طور پر اہلحدیثانِ ہند کے خلاف ہے۔

مساجد کی تعمیر میں روڑے اٹکانے سے لے کر محکمہ، پولس اور انٹیلیجنس کو اہلحدیث کے تعلق سے بالکل جھوٹی خبریں پہنچانا اور ان کے خلاف جھوٹے الزامات لگا کر ان کو قید وبند کی صعوبتوں میں پھنسانا ہمارے بعض دیوبندی بھائیوں خصوصا تبلیغی جماعت کے احباب کا محبوب مشغلہ بنا ہوا ہے۔

یوپی میں کئی اہلحدیث مساجد پر پولیس سے تالے لگوانے سے لے کر مساجد پر قبضے کی کاروائیاں بھی انکے مقدس جہاد کا حصہ بنی ہوئی ہیں۔

پڑوسی ملک پاکستان کی مسموم فضاء میں لکھی ہوئی نفرت انگیز ومغالطہ آمیز اور عداوت خیز کتابوں کو درآمد کر کے انہیں یہاں بڑے پیمانے پر چھاپا جارہا ہے۔ دیوبند کے بعض مکتبات کی کل پونجی ایسی ہی کتابیں ہیں۔

ہندوستان کے جس ادارہ کو **"ازھرِ ھند"** کے نام سے یاد کیا جاتا تھا، آج اس پر ایسے سفید پوشوں کا قبضہ ہے جو تنگ دلی، تنگ نظری اور تنگ ظرفی میں نہایت اونچا مقام رکھتے ہیں۔

اکابر کا نام لے کر دیوبند کے مسلک کے ساتھ جو سلوک ان حضرات کا ہے وہ:

((حَتَّى يَلْعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا)) [2]

---

[1] یہ ڈاکٹر رضاء اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ کی ایک کتاب کا مقدمہ ہے جسے ہم نے یہاں نقل کیا ہے۔

[2] المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية، الجزء 4۔الصفحة 460.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((يلعن الأتباع القادة الذين اتبعوهم في الباطل)) ❶

کے ضمن مین ہی شمار کیا جائے گا۔ یہ حضرات اپنے اکابر کی رواداری اور علمی اختلافِ نظر کو برداشت کرنے کی پالیسی سے روگردانی کرتے ہوئے تکفیر وتفسیق اور تبدیع پر کاربند ہیں۔

ہمیں بخوبی یہ احساس ہے کہ سارے دیوبندی احباب ایسے نہیں ہیں اور نہ ان اوچھی حرکتوں کو پسند کرتے ہیں لیکن جن لوگوں کے ہاتھ میں جماعتی خیرات وبرکات ہیں، جو اداروں اور تنظیموں کے مالک ومختار، سیاہ وسفید کے مالک بنے ہوئے ہیں، وہ اس فرقہ واریت کو ہوا دینے کا کوئی ادنیٰ سا موقعہ بھی ضائع نہیں ہونے دیتے، لگتا ایسا ہے کہ یہ حضرات اپنی کارکردگی دکھانے کے لیئے اس قسم کی حرکتوں کو"مقدس جہاد" بنا کر پیش کرکے اداروں اور تنظیموں کی زمامِ اقتدار پر اپنا قبضہ پختہ کرنے کا جواز فراہم کرتے ہیں۔

گذشتہ چند مہینوں میں دیوبند، مرادآباد، بنگلور، مالے گاؤں نیز چند دیگر مقامات پر اس گروپ کی آواز پر سینکڑوں علماء جمع ہوئے۔ خالص علماء کے ان اجتماعات میں ساری توجہ اس بات پر مرکوز رہی کہ اہلحدیثانِ ہند کو کس طرح زیر کیا جائے۔ اہلحدیث کے مدارس ومساجد ان کے عوام، طلباء علماء اور ان سے رابطہ میں رہنے والوں کے لیئے لائحہ عمل تیار کیا گیا، کچھ ایسی کتابیں پڑوسی ملک سے درآمد کی گئیں جو محض مغالطوں اور سوالوں پر مشتمل ہیں۔ **جن میں ایسی کتابوں کے حوالے سے بات کی گئی ہے جن کا یا تو وجود ہی اس کائنات میں نہیں ہے۔ یا ان کتابوں سے اہلِ حدیثوں نے سالوں قبل براءت کا اظہار کیا ہوا ہے۔ جو ان علماء نے ایسے اوقات میں تحریر کی تھیں جب وہ خود گمراہی کے شکار تھے۔ اور بعض ایسے اقوال نقل کیئے گئے ہیں جو کہ دراصل ماخوذ ہیں دیگر کتابوں سے، مگر انہیں ان کے حوالے سے لکھا گیا ہے۔**

مقصد ان کتابوں کا کتاب اللہ یا سنتِ رسول اللہ کی تبلیغ یا تعلیم نہیں بلکہ اس سے دور لے جا کر فرقہ واریت میں دھکیل دینا ہے۔ گزشتہ دنوں مرآدباد میں تقریبا چارسو علماء کا ایک کیمپ مدرسہ شاہی میں لگایا گیا جس میں غلط دعوے کرنے، مغالطہ دینے، افترا پردازی کرنے اور

❶ ایسر التفاسیر للجزائری۔الجزء 3 الصفحہ 200.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الزامات و بہتانات کو فروغ دے کر عوام وطلباء کو اہلحدیث سے دور رکھنے کے گُر سکھائے گئے۔ اس میدان کے پرانے استادوں نے جو جو کرتب دکھائے اور گُر سکھائے گئے، اس پر ان حضرات نے کافی دادو تحسین وصول کی۔ اس مناسبت سے 23/رسائل ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر بانٹے گئے اور اس کا ایسا پختہ انتظام کیا گیا کہ یہ رسالے برابر چھپتے رہیں اور غلط فہمیاں پھیلاتے رہیں۔

انہی رسالوں میں سے ایک رسالہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کے تعلق سے بھی تھا۔ رسالہ میں کیا تھا اور اسکی حقیقت کیا تھی؟ اس کو تو آپ زیرِ نظر رسالہ میں دیکھ سکیں گے اور یہ اندازہ بھی لگا سکیں گے کہ یہ رسالے محض شخصی آراء کو دین کی بنیاد بنانے کے لیۓ لکھے گئے ہیں، نہ ان میں تحقیق مقصود تھی اور نہ حقیقت تک پہنچنا ہی ان کا مقصد تھا۔ ان رسالوں کو دیکھ کر بعض احبابِ اہلحدیث کو کافی تشویش ہوئی کہ یہ رسالے عوام میں نفرت بڑھانے اور غلط فہمیوں کو جنم دینے اور پرانی غلط فہمیوں کو پختہ کرنے کا سبب بنیں گے، جگہ جگہ سے فون آئے بعض حضرات نے بعض کتابچے بھیجے بھی، آخر یہ سارے رسالے منگوائے گئے اور ان کی نقاب کشائی کا ارادہ کرلیا گیا۔ فی الحال یہ رسالہ آپ کی خدمت میں پیش ہے دیگر رسائل بھی تیار ہیں، وسائل مہیا ہوتے ہی ان کی طباعت کا کام مکمل ہوکر بقیہ رسالے بھی عوام کے ہاتھوں میں پہنچیں گے۔ ان شاء اللہ۔

ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ دین کو فرقہ واریت سے بچایا جائے اور مسلم عوام کو غلط فہمیوں سے بچا کر کتاب وسنت سے وابستہ کیا جائے۔ مغالطے، دھوکے اور غلط فہمیوں کا پردہ چاک کیا جائے تاکہ ہر مسلم کتاب وسنت کو بنیاد بنا کر عمل کرے، اسی فضاء میں جئے اور اسی فضاء میں مرے۔

ہم نے اللہ کے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے منہج کو عام کرنے اور اس راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو ہٹانے کے مقصد سے یہ جوابی سلسلہ شروع کیا ہے، امامانِ دین، مجتہدین، محدّثین اور علماء کرام کی تحقیقات سے استفادہ کرنا، ان کی کوششوں کو سراہنا، ان کی محنتوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعتراف کے ساتھ ان کے لیئے نیک جذبات دل میں رکھنااور ان کے لیئے دعا کرنا، یہ درحقیقت وہی منہج ہے جوسلف صالحین سے ہمیں ورثہ میں ملا ہے۔

اس کے برعکس شخصی آراء میں سے شخصِ واحد کی رائے کے لیئے تعصب، تصلّب، تعنّت اورتشدّد فرقہ پرستی اور دھڑے بندی کوجنم دیتا ہے اور یہی انتشار وافتراق کی راہ ہے۔دلیل کی بنیاد پر کسی امام، یا محدّث کی بات کوتسلیم نہ کرنا بعض لوگوں کے یہاں جرم ہوسکتا ہے مگر خود ان امامانِ دین، مجتہدین اور محدّثین نے اس کو جرم تسلیم نہیں کیا بلکہ ہمیشہ علماءحق دلیل کی بنیاد پر متقدم اور موجود علماء کی آراء وافکار اور ان کے دیئے گئے فتوؤں سے اختلاف کرتے رہے ہیں، اور ہر فقہ کی کتاب اس بات پر شاہدِ عدل ہے۔

دین کی اصلی راہ اتباعِ رسول ﷺ کی راہ ہے۔ امت کے کسی بھی فرد کی بات اگر رسول ﷺ کے خلاف ہے تو وہ ردّ کردی جائے گی اور رسول ﷺ کی ہر وہ بات جو ہم سے ماننے اور عمل کرنے کا مطالبہ کرتی ہے مانی جائے گی اگر چہ کہ ساری دنیا اس کی مخالفت کرے۔

اسی جذبہ کے ساتھ یہ رسالہ لکھا گیا ہے۔اگر ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے تو یہ اللہ کا فضل وکرم واحسان ہے اور اگر کہیں لغزش ہوئی تو یہ ہماری کوتاہی ہے، ہم اپنے ان بھائیوں کے شکرگزار ہوں گے جو خیر خواہی کے جذبہ سے ہماری غلطی کی نشاندہی کریں گے۔

وصلى اللّٰه على نبينا محمد وعلى أله وصحبه واهل بيته اجمعين ومن تبعهم بإحسان الى يوم الدين.

(ڈاکٹر) رضاء اللہ عبدالکریم المدنی

خادم جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی

پھاٹک حبش خاں، دہلی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ یَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡکُمۡ لِوَاذًا ۚ فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ یُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِہٖۤ اَنۡ تُصِیۡبَہُمۡ فِتۡنَۃٌ اَوۡ یُصِیۡبَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۶۳﴾﴾ (سورۃ النور : 63)

''تم اللہ تعالیٰ کے نبی کے بلانے کو ایسا بلاوا نہ کرلو جیسا کہ آپس میں ایک دوسرے سے ہوتا ہے تم میں سے انہیں اللہ خوب جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے سرک جاتے ہیں۔ سنو جو لوگ حکم رسول کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آ پڑے یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔''

﴿وَ اٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَہُمۡ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ بِالطَّیِّبِ ۪ وَ لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَہُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حُوۡبًا کَبِیۡرًا ﴿۲﴾﴾ (سورۃ النساء : 2)

''اور یتیموں کا مال ان کو دے دو اور حلال چیز کے بدلے ناپاک اور حرام چیز نہ لو اور اپنے مالوں کے ساتھ ان کے مال ملا کر کھا نہ جاؤ، بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔''

﴿یَوۡمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ عَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ تُسَوّٰی بِہِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَ لَا یَکۡتُمُوۡنَ اللّٰہَ حَدِیۡثًا ﴿۴۲﴾﴾ (سورۃ النساء : 42)

''جس روز کافر اور رسول کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش! انہیں زمین کے ساتھ ہموار کر دیا جاتا اور اللہ تعالیٰ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔''

﴿اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِیۡبًا مِّنَ الۡکِتٰبِ یَشۡتَرُوۡنَ الضَّلٰلَۃَ وَ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ تَضِلُّوا السَّبِیۡلَ ﴿ؕ۴۴﴾﴾ (سورۃ النساء : 44)

''کیا تم نے نہیں دیکھا، جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے، وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک جاؤ۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَأُو۟لِى ٱلْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَٰزَعْتُمْ فِى شَىْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝٥٩ ﴾ (سورة النساء : 59)

''اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی اور تم میں سے اختیار والوں کی ۔ پھر اگر کسی چیز پر اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ، اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول کی طرف، اگر تمہیں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے۔ یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔''

﴿ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا ۝٦٥ ﴾ (سورة النساء: 65)

''سو قسم ہے تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تمام آپس کے اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلے آپ ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں۔''

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ ٱلرَّسُولُ بِٱلْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَـَٔامِنُوا۟ خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَإِن تَكْفُرُوا۟ فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝١٧٠ ﴾

(سورة النساء : 170)

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر رسول آ گیا ہے، پس تم ایمان لاؤ تاکہ تمہارے لیئے بہتری ہو اور اگر تم کافر ہو گئے تو اللہ ہی کی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ دانا اور حکمت والا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محترم مفتی محمد جسیم الدین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے کہ آپ بخیر ہو گے، میں کچھ عرصہ پہلے آپ سے ملاقات کر کے آپ کو کچھ کتابیں دے کر آیا تھا۔ شاید آپ نے ان کو دیکھا اور پڑھا ہوگا، آپ سے ملنے کے بعد میں نے آپ کی دو کتابوں کو اچھی طرح پڑھا، بہت خوشی ہوئی۔ اور معلومات میں اضافہ بھی ہوا، جزاك اللہ خیرا

آپ نے تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد 7 کتابیں لکھی ہیں:

1. اسلام میں تعلیم کی اہمیت۔
2. غیر مقلدوں کا مذہب۔ استغفراللہ
3. غیر مقلدیت کا شیش محل۔
4. محمد اور محمدی (غیر مقلدیت کا برہنہ فوٹو)۔
5. غیر مقلدوں کا اعمالنامہ۔
6. اصلاح معاشرہ۔
7. غیر مقلدوں کے اعمالِ صالحہ؟

یہ بہت بڑا کارنامہ ہے، آپ نے ساری زندگی اسی پر صرف کردی۔ امت محمدیہ پر آپ کا بہت بڑا احسان ہے، ۷ میں سے ۵ کتابیں آپ کے گھڑے ہوئے "غیر مقلدین" لفظ پر لکھ چھوڑی ہیں۔ جس لفظ کا نہ سر ہے نہ پیر۔ آپ کی ان کتابوں کے نایاب ہرذخیرے پر ہندوستان کے چوٹی کے مفتیوں نے تعریفوں کے پُل باندھے ہیں اور آپ کو سراہا ہے۔ آپ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنے کے جھاڑ پر بٹھا کر آئندہ آپ کی بچی ہوئی زندگی میں مزید لکھنے کی دعا اور دعوت دی ہے۔ ہماری دعائیں بھی آپ کے ساتھ ہیں، اللہ ہمت وقوت عطا کرے، مرتے دم تک اسی عنوان پر لکھتے ہوئے مریں۔ اللہ اس کا 100 گنا اجر اس دنیا میں بھی دے اور یومِ آخرت تک جاری وساری رکھے، آمین۔

دیوبند سے فارغ آپ اکیلے نہیں ہو، بلکہ ان گنت تعداد میں لوگ ہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں ایسی کتابیں لکھی جا چکی ہیں آپ نے خود ۲۰ سے زیادہ کتابوں کے نام لکھ کر ان کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دلائی ہے، شکریہ، ہند وپاک کا کوئی بھی مدرسہ کیوں نہ ہو جو حنفی علمائے کرام کی نگرانی میں چل رہا ہے۔ وہاں پر آپ کے جیسا ذہن رکھنے والے مفتیوں کو تیار کیا جا رہا ہے، یہ ان جامعات اور دینی درس گاہوں کے نصابِ تعلیم کا حصہ بن چکا ہے۔ جس سے ہمیں بہت مدد مل رہی ہے کیونکہ اہلحدیث حضرات اس میدان میں بہت پیچھے رہ گئے، اس لیئے اللہ پاک آپ لوگوں سے کام لے رہا ہے۔ آپ لوگ محنت کر کے حق کو باطل ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو اللہ کو نا منظور ہے۔ جو لوگ آپ کی کتابیں پڑھتے ہیں ان پر تحقیق کرنا شروع کر دیتے ہیں اور حق کی پہچان ہو جاتی ہے تو وہ اہلحدیث بن جاتے ہیں یہ اللہ کا بہت بڑا احسان ہے: ؏

کس کے مٹائے مٹے اور بھی ابھرے جو بن
کبھی کسنے سے بھی دبتے ہیں ابھرنے والے

آپ سب مل کر لاکھ کوشش کر لو۔ حق حق ہی رہے گا اور باطل کا منہ کالا ہو کر رہے گا۔ اس کا انجام آپ کی آنکھوں کے سامنے ہے۔ اہلحدیثوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور مساجد آپ کے سینوں پر سوار ہیں جو مساجد آپ کا سکون وچین حرام کر دے رہی ہیں۔ گلبرگہ ایک شہر میں صرف 2 مسجدیں تھیں اور آج 17 مسجدیں ہیں۔ اور اس شہر کے اطراف میں 62 ساجد ہیں اور ہندوستان کے ہر شہر کا یہی حال ہے اور میں اللہ سے امید کرتے ہوئے آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ صدی اہلحدیثوں کی صدی ہے، آپ اپنے سر نیچے اور پیر اوپر کر کے ایسی ہزاروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتابیں لکھ دو انجام وہی ہوگا جو اللہ پاک نے چاہا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اسلام کی فطرت میں قدرت نے لچک دی ہے
اتنا ہی یہ ابھرے گا جتنا کہ دباؤ گے

جماعتِ اہلحدیث کا مسلک وہی ہے جو صحابہ وتابعین اور سلف وصالحین کا مسلک تھا کہ ہر دینی کام میں خواہ وہ اصولی ہو یا فروعی، اعتقادی ہو یا عملی قرآن کریم واحادیثِ صحیحہ کی اتباع ضروری ہے جو عقیدہ یا طریقہ قرآن وحدیث سے ثابت ہو اسے اختیار کیا جائے اور جو قرآن وحدیث سے ثابت نہ ہو اسے دین کا جز نہ قرار دیا جائے۔

جماعتِ اہلحدیث ائمہ اربعہ کی اور ان کے علاوہ بھی تمام امامانِ دین ومجتہدین ومحدّثین وبزرگانِ دین کی اور ان کے تمام دینی کارناموں کی بے حد قدر کرتی ہے اور انتہائی تشکّر وامتنان کے جذبات کے ساتھ ان کے علوم ومعارف سے استفادہ کو ضروری سمجھتی ہے نیز انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین کو کفر اور بزرگانِ دین کی توہین کو فسق وفجور قرار دیتی ہے۔

جبکہ دوسری طرف حنفیوں میں جس کے یہاں اصولی کتابوں میں عظمتِ صحابہ رضی اللہ عنہم پر جو شب خون مارا گیا ہے اس کا ازالہ کسی طرح بھی ممکن نہیں مثلاً صحابہ رضی اللہ عنہم میں غیر عادل بھی ہیں، غیر فقیہ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) بھی ہیں۔ مجہول بھی ہیں، خلافِ اصولِ شرع روایت کار بھی ہیں۔ منشائے رسول ﷺ کے سمجھنے میں کوتاہ عقل بھی ہیں، ایسے بھی ہیں جن کی روایت کردہ حدیثوں پر قیاس مقدّم ہے وغیرہ اور اس طرح کی بکواس وگستاخی اور تحقیر وتنقیص کو وہ جائز بھی مانتے ہیں، کس قدر بے غیرت اور بے شرم ہیں کہ جس بنیاد پر وہ دوسروں کو اہلِ سنت والجماعت سے خارج قرار دینے پر مصرّ ہیں اس سے کہیں زیادہ غلاظت اور گندگی کا ڈھیر اپنے دامن میں چھپائے ہوئے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت ہی اصل اہل سنت ہے وہ نہ حنفی تھے نہ اندھے مقلد، وہ تو صرف متبعِ رسول ﷺ تھے جن کا مسلک قرآن وحدیث تھا نہ کہ بناوٹی تقلیدی فقیہ۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی طرف دیکھا، پس رسول ﷺ کو اختیار کر لیا اور پیغمبری کے لیئے آپ ﷺ کی بعثت فرمائی اور ہر طرف نظر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈالی تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی صحبت کے لیئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا انتخاب فرمایا اوران کو ہی اپنے دین کا مددگار اوراپنے نبی کریم ﷺ کا وزیر بنایا پس جس چیز کو یہ مؤمن (صحابہ رضی اللہ عنہم) اچھا سمجھیں وہ اچھی ہے اورجس کو برا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بُری ہے۔ [1]

جماعت اہلِ حدیث کو اہلِ سنت والجماعت سے خارج قرار دینے کے لیئے کچھ لوگ ہاتھ پیر مارتے ہیں، کبھی اشتہاروں میں بے بنیاد باتیں جماعت کی طرف منسوب کرکے، کبھی بڑے بڑے صاحبانِ جبہ ودستار کا اپنے بھاری بھرکم وجود کے ساتھ متحدہ محاذ بنا کرفتوے پر دستخط کر کے کبھی کتابوں میں زہر گھول کر عوام کے سامنے پیش کر کے، بالآخر وہ اکابر یہ سب کچھ کرتے کرتے تھک ہارکر اپنی قبر میں جا سوئے مگر جماعت اہلحدیث کا یہ قافلہ بڑی، تیزی کے ساتھ اپنی منزلیں طے کرتا رہا اور آج یہ عالم ہے کہ گزرے ہوئے اکابرین اسلاف کے خلاف کی نیندیں حرام ہوئیں۔ وہ اپنے خیموں میں کافی پریشان ہیں، کیونکہ یہ زمانہ علم وتحقیق کا ہےاور ان کی نئی نسل جماعت اہل حدیث کی حقانیت کی جانب خودبخود کھینچی چلی آرہی ہے جس کا اقرار گاہے گاہے وہ خودبھی کرنے پرمجبور ہیں۔

اس اظہار کا میں چشم دید گواہ ہوں، کورمنگلا بنگلور میں ایک بڑی تنظیم ہے جس کے سارے ممبر ریٹائیرڈ IPS,IAS انجینئر وڈاکٹر ہیں، ہر اتوار کو ان کی میٹنگ ہوتی ہے، اتفاق سے مجھےایک مرتبہ شرکت کا موقع ملا۔ انہوں نے اس دن دہلی سے ایک جانے مانے جرنلسٹ اسکالر کو مدعو کیا تھا، جس کا نام سلطان شاہین ہے۔ یہ New Age Islam کا ایڈیٹر ہے، اس سے ان کا پہلا سوال یہی تھا کہ ہمارے بچے نافرمان ہوتے جارہے ہیں۔ اور کہہ رہے ہیں کہ اہلِ حدیث جو ہیں وہ سچے ہیں، ان کی تعلیمات عین قرآن وحدیث کے مطابق ہیں وغیرہ اور ہمارے بچے ان کے پیچھے لگے ہوئے ہیں ہم جاننا چاہتے ہیں کہ یہ اہلِ حدیث کون ہیں؟ تعجب ہے کہ اتنے بڑے تعلیم یافتہ حضرات کو اتنا بھی علم نہیں ہے۔ جرنلسٹ اسکالر نے ہنستے ہوئے

[1] ازابو نعیم فی الحلیۃ ج1 ص 375، حافظ عبدالبر نے استیعاب ج1 ص6 میں۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اسی روایت کے معنیٰ نقل کیئے ہیں، حیاۃ الصحابہ ج1 ص 42۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب دیا کہ آپ کو پتہ ہوگا کہ ایک فرقہ وہ ہے جو قرآن کو مانتا ہے اور حدیث کو نہیں مانتا اسے اہلِ قرآن کہا جاتا ہے اور ایک فرقہ وہ بھی موجود ہے جو حدیث کو مانتا ہے قرآن کو نہیں مانتا، اسے ''اہل حدیث'' کہتے ہیں۔ آپ خود غور کریں ان کی بیوقوفی کی کوئی حد ہے اور اس کی مزید وضاحت کرنے کے لیئے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ذاکر نائک بھی اہلِ حدیث ہے، اسے پٹرو ڈالرز ملتے ہیں اس لیئے وہ ان کی تبلیغ کرتا پھر رہا ہے۔ جب یہ حال اس امت کے سب سے زیادہ پڑے لکھے لوگوں کا ہے تو ان پڑھ اور جاہل لوگوں کا کیا حال ہوگا، آپ خود سوچ سکتے ہیں۔ جب یہ لاچار ہو جاتے ہیں تو مفتی جسیم الدین جیسے علماء اس کا بیڑا اپنے سر لے کر اہل حدیثوں پر بہتانوں کا انبار لگانے اور اپنی شیریں زبان کا استعمال اس طرح سے کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

تقلید کا جنون:

مقلد اپنا خود کا بیڑا غرق کرنے کے بعد اسے صحیح ثابت کرنے کے لیئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہوئے موحد و متبع پر اتنے الزام تراش رہا ہے، اتنا جھوٹ کا پلندہ باندھ رہا ہے، اس کے باوجود ناکامی اس کے سر چڑ کر بول رہی ہے کہ یہ تیری ساری کوششیں بیکار ہیں لیکن وہ اپنے آقا کی کہاوت کے بل بوتے ابھی بھی اسی بات پر اٹل ہے۔ لیکن ان کے اپنے آقا نے کہہ دیا ہے کہ کسی غلط بات پر اتنی مرتبہ جھوٹ بولو کہ لوگ اسے سچ سمجھنے لگیں۔ لیکن انجام وہی ہوا۔ ''دھوبی کا گدھا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا'' کیونکہ یہ تقلید جو دشمنِ تحقیق ہے، یہ تقلید جس نے قرآن وحدیث سے عمل ہٹا دیا ہے، یہ تقلید جس نے غیر نبی کو منصبِ نبوت پر بٹھا دیا ہے یہ تقلید جس نے مسلمانوں کو فرقہ بندی میں پھنسا لیا ہے، یہ تقلید جو اپنے امام سے ایک انچ ادھر اُدھر ہٹنے نہیں دیتی، اہل حدیث اس کے منکر ہیں، اہلِ حدیث کے قلم اس کی تردید میں اٹھتے ہیں۔ اور اُٹھتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ

الغرض اپنی خداداد قابلیتِ تحقیق کا خون کرنا اپنے ضمیر کا گلا گھونٹنا، اپنی عقل کو رو بیٹھنا۔ اپنے دل ودماغ کو بیکار کر دینا اور اندھوں کی طرح کسی کی انگلی تھام لینا یا جانوروں کی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہانکنے والے کے اشارے پر قدم رکھنا تقلید ہے۔

مفتی صاحب! ایمان سے بتلاؤ کہ آج اگر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ زندہ ہوتے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ زندہ ہوتے، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما زندہ ہوتے اور خود حضرت محمد ﷺ بھی با حیات ہوتے تو آپ کس کی مانیں گے؟ بس اس جواب پر فیصلہ ہے۔ کون مسلمان ہے جو کہے کہ میں اس صورت میں بھی فلاں کی مانوں گا۔ الطاف حسین حالی نے کیا خوب کہا ہے: ع

کتاب وسنت کا ہے نام باقی

اللہ اور نبی ﷺ سے نہیں کام باقی

مفتی صاحب! آپ لوگوں کا کہنا کہ ابو بکر، عمر اور معاذ رضی اللہ عنہم کی تقلید بھی بحکمِ رسول ﷺ تھی۔ پھر کیا وجہ ہے کہ کوئی جماعت بھی ان کی طرف منسوب نہ ہوئی، نہ کوئی فرقہ بندی ہوئی، نہ کوئی ابوبکری کہلوایا، نہ عمری نہ معاذی، تو آپ سب مل کر نسبتوں کی چاردیواری کو اٹھا دیجئے۔ اگر آپ اتنا کر دیں تو ہم مسلمانوں پر احسان ہوگا۔ اس نسبت نے مسلمانوں میں نفرت پیدا کر دی ہے اس نسبت نے نبی ﷺ کا نام امتیوں کی زبان سے چھین لیا ہے اسی نسبت نے الگ الگ مساجد بنوائیں۔ اسی نسبت نے چار مذاہب قائم کیۓ۔ حدیثیں گھڑوائیں، الگ فقہ مرتب کروائی، مسلمانوں کے دل سے محبتِ حدیث وقرآن حذف کر دی، نسبتِ محمدی کو دلوں سے محو کروا دیا۔ مفتی صاحب! اٹھیئے آپ لوگوں کو اللہ کا واسطہ! ہمت باندھیۓ اور جیسے کہ بقول آپ کے زمانۂ صحابہ رضی اللہ عنہم میں بھی تقلید تھی تاہم کوئی کسی کی طرف منسوب نہ تھا آج آپ بھی اپنی جماعت میں سے نسبت کو رفع کیجئے۔ مفتی صاحب! یقین مانیے کہ اس طاعون کے دور ہوتے ہی مسلمان اپنے ایمان واسلام کو حقیقی تندرستی کی حالت میں پانے لگیں گے پھر تو کچھ سکینڈ بھی تقلید اپنا وجود باقی نہیں رکھ سکے گی۔

اس عنوان کی مزید وضاحت کے لیۓ میں نے فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ اللہ مدرس ومفتی مسجد الحرام پروفیسر ام القریٰ یونیورسٹی مکہ مکرمہ سعودی عرب کی مستقبل قریب میں لکھی گئی کتاب "تقلید کا حکم؛ کتاب وسنت کی روشنی میں" آپ کی نظر کر دی ہے، وقت نکال کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اچھی طرح پڑھیں، ان شاء اللہ آپ کو اس سے ضرور فائدہ ہوگا۔

تقلید اندھا پن ہے:

چاروں اماموں کے اقوال سے یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہوگئی ہے کہ وہ سب امام رحمۃ اللہ علیہم اور سب صحابہ رضی اللہ عنہم اہلِ حدیث تھے، یعنی ان کا مسلک یہ تھا کہ نبی ﷺ کے قول کے مقابلے میں ایک امتی کا قول حجت نہیں، اسی لیئے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: نبی ﷺ کے قول کو لے لو میرے قول کو چھوڑ دو، یہی بات امام مالک رحمہ اللہ نے بیان فرمائی، امام شافعی رحمہ اللہ نے امام احمد رحمہ اللہ کو کہا کہ آپ کے نزدیک کوئی حدیث ثابت ہو جائے تو ہمیں بتلا دیجئے تاکہ ہم اسی پر عمل کریں اور دوسرے اقوال کو نہ دیکھیں۔

ان اماموں میں سے کوئی بھی اپنے استاد کی تقلید نہیں کرتا تھا بلکہ یہ تمام بزرگ تقلید شخصی کے سخت خلاف تھے کیونکہ یہ کفریہ فعل ہے۔ مفتیانِ کرام! آخرت میں نجات چاہتے ہیں تو صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کو اپنا مشن بنالو اور قرآن وحدیث کو اپنا مسلک بنالو۔ ؏

حق جوئی میں دراک ہیں حق گوئی میں بے باک
حق ہی کے طلبگار رہیں حق ہی کے طرفدار

اندھی تقلید کا پھندا اور اُس کے زہریلے نتائج:

اَن پڑھ اور جاہل عوام کی کثیر تعداد محض اپنے آباؤ اجداد کی تقلید میں غیر مسنون افعال اور بدعات میں پھنسی ہوئی ہے اور یہ سوچنے کی زحمت ہی گوارا نہیں کرتی کہ ان اعمال کا دین سے کیا تعلق ہے؟ ایسے لوگوں کی ہر زمانے میں یہی دلیل رہی ہے:

﴿بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝﴾ (سورۃ الشعراء: 74)

''ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ایسا کرتے پایا (لہٰذا ہم بھی ایسا ہی کر رہے ہیں)''

بعض لوگ شخصیت پرستی یعنی اماموں کی تقلید اور بعض لوگ علماءِ سوٗ کی تقلید میں بدعات کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں اور بعض حکمرانوں کی تقلید اور کچھ لوگ رسم رواج کی تقلید میں بدعات اختیار کیئے ہوئے ہیں۔

تبلیغی جماعت والے جوعموماً سراپا جہالت ہیں اور تقلید جامد وعبادتِ اکابرین کے لیئے لڑتے ہیں۔اپنے بڑوں کی تعظیم وخضوع کے لیئے جان دیتے ہیں۔ بدعات کومسلمانوں میں پھیلاتے اور رواج دیتے ہیں۔مسلمانوں پر ایسی چیزیں واجب کرتے ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے ضروری و واجب قرارنہیں دیا، دینِ اسلام میں ایسی چیزوں کومشروع قرار دیتے ہیں جن کو اللہ ورسول ﷺ نے مشروع قرارنہیں دیا۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

"جس شخص نے بدعتی آدمی کی تعظیم اور عزت وتکریم کی گویا اس نے اسلام کو ڈھانے میں مدد کی"۔

آپ نے اپنی "شیش محل"، ص 21۔ 32 پر تقلید کے عنوان پر غلو سے لبریز الفاظ میں اس کا خاکہ کھینچا ہے۔جس کا مختصرا جواب بھی پڑھ لیجئے۔مزید معلومات کے لیئے ڈاکٹر محمد وصی اللہ عباس حفظہ اللہ کی کتاب جو آپ کو دی ہے،"تقلید کا حکم" اس کا مطالعہ کیجئے لیکن تعصب کا چشمہ اتار کر۔اگر آپ کی قسمت میں ہدایت نصیب ہے تو یہ کتاب آپ کے لیئے ضرور کارآمد ثابت ہوگی۔ان شاء اللہ۔

اُمتِ مسلمہ میں اختلاف و اِنتشار کا آغاز اس وقت ہوا ہے جب اتباع واطاعت کو چھوڑ کر اس کی جگہ تقلیدِ شخصی کو اختیار کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے امامِ اعظم حضرت محمد ﷺ کو پیچھے چھوڑ کر اپنے بنائے ہوئے اماموں کے ناموں پر مختلف مذاہب کی بنیاد رکھی گئی۔ جبکہ یہ تقلیدِ شخصی فساد کی جڑ ہے اور اس کے اثرات ونتائج اُمت کے لیئے تباہ کن ثابت ہوئے ہیں۔تقلید نے اُمتِ مسلمہ کوسوائے افتراق اور انتشار کے کچھ نہیں دیا۔تقلیدِ شخصی کی آمد سے قبل مسلمانوں کی جنگیں کفار سے ہوا کرتی تھیں اور مسلمان آپس میں متحد تھے۔ستیاناس ہو اس تقلید کا جس نے مسلمانوں کو آپس میں لڑانا شروع کیا۔شاعرِ اسلام علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے: ؏

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقلید کی روش سے بہتر ہے خودکشی
رستہ بھی ڈھونڈ، خضر کا سودا بھی چھوڑ دے

یہ تقلید ایسی آفت ہے کہ جو شخص ایک دفعہ اس کے چنگل میں پھنس جاتا ہے تو پھر وہ سنتِ رسول ﷺ پر عمل کے قابل نہیں رہتا بلکہ وہ اپنے تقلیدی مذہب کا ہی پیروکار بن کے رہ جاتا ہے۔ مقلدوں کے لیئے قرآن وحدیث سے ثابت شدہ اعمال پر عمل کرنا یا انہیں قبول کرنا بھی بہت مشکل دیکھائی دیتا ہے۔ مقلد ضعیف سے ضعیف روایات کا سہارا لیکر اعلیٰ درجے کی صحیح احادیث کا انکار کرنے پر کمر بستہ ہوجاتا ہے۔

مقلد اُمتیوں کے پیچھے جاتا ہے جبکہ اتباع کرنے والا رسول ﷺ کے راستے کا متلاشی ہوتا ہے۔ لہٰذا جو فرق بینا اور نابینا میں ہے وہی فرق متبع اور مقلد میں ہے۔ اور جیسے مشرک موحد نہیں ہوسکتا بدعتی اہل سنت نہیں ہوسکتا ایسے ہی مقلد کبھی متبعِ رسول ﷺ نہیں ہوسکتا۔ مقلد ہمیشہ لکیر کا فقیر ہوتا ہے اسلیئے دلیل کے بغیر ہی ائمہ تو درکنار، ہر اَیرے غیرے کی بات پر عمل کرنا شروع کر لیتا ہے۔ اُمت میں سے کسی فرد و بشر کو تقلید کرنے کا حکم نہ تو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور نہ ہی اس کا حکم اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے رسول ﷺ نے دیا ہے۔ اور نہ ہی امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے کہیں یہ کہا ہے کہ میری تقلید کرنا اور میرے نام پر ایک مذہب کی بنیاد رکھ لینا۔ نہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے کبھی اپنے استاد حماد کی تقلیدی مذہب کی بنیاد رکھی بلکہ وہ ایک متبعِ رسول تھے، اسی طرح اہل حدیث بھی متبعِ رسول ہیں نہ کے اندھے مقلد۔ اہلحدیث درحقیقت متبع رسول ﷺ ہیں اور اتباعِ رسول ﷺ کا حکم خود اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں دیا ہے۔ اس لیئے ہمارے امام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے منصبِ امامت پر فائز فرمایا ہے۔ اُن کے علاوہ ہم کسی اُمتی کے مقلد نہیں ہیں۔

بقولِ شاعرِ مشرق: ؏

کرو دل سے اطاعت نبی کی
فرض نہیں تقلید تم پر کسی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُمتی غیر مقلد ہی کیوں نہ ہو، اسکی غلطی کو ہم سرِ عام بیان کرنے کو تیار ہیں۔ نبی ﷺ یا اجماعِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف رجوع کرنا تقلید میں داخل نہیں ہے۔ اتباع و اطاعت سے اُمت میں اتحاد برقرار رہتا ہے جبکہ تقلید اس کے برعکس اُمت کو فرقوں میں بانٹ دیتی ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے موجود ہے، مقلدوں نے تقلیدِ شخصی کرنے میں جُت کر ایک دین کو چار دین بنا دیا ہے۔ اِن مقلدوں نے اسی پر بس نہ کیا بلکہ حنفی مقلدوں کو دیکھ لیں دیوبندیوں اور بریلویوں میں بٹے اور ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں اور پھر اس سے آگے کوئی قادری بن گیا اور کوئی چشتی، کوئی نقشبندی اور کوئی سہروردی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تقلید بھیڑ چال کا نام ہے اور تقلید فرقہ بندی کی ماں ہے جو فرقوں کو جنم دیتی ہے۔ تقلیدِ شخصی گمراہی کی جڑ ہے جس سے اُمت میں انتشار و بگاڑ پیدا ہوا ہے۔ اور اس نے اُمت کی اجتماعیت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا ہے۔ یہ اس لیئے ہوتا ہے کہ مقلد نبی ﷺ کے دامن کو ڈھیلا چھوڑ کر اپنے امام کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہے۔

بہت سارے محدّثینِ کرام اور اہل علم کو مقلدین حضرات اپنے رنگ میں رنگنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں حالانکہ تقلید کے خلاف بہت ساروں کی تصنیفات موجود ہیں جیسے امام سیوطی، امام ابن قیم، شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہم وغیرہ جنھوں نے اتباع و اطاعت کو فرض اور تقلید کو حرام قرار دیا ہے۔

تقلیدی کرشمے:

دین میں اس سے بڑھ کر کیا فساد برپا ہوسکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث کو ترک کر کے کسی امتی کے قول و فعل کو دین سمجھ لیا جائے اور مسلمانوں میں مخالفت کا بیج بو دیا جائے، مخالفین پر سب و شتم کا دروازہ کھول دیا جائے۔ موضوع احادیث کے انبار لگا دے جائیں۔ اگر ہوسکے تو آیات و احادیث میں تحریف جیسے گھناؤنے فعل کو بھی کام میں لا یا جائے۔ اس قسم کے ان گنت مفاسد ہیں۔ جو لوگ تقلید کی حقیقت سے واقف نہیں، نہ ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں تقلید کا اصطلاحی مفہوم معلوم ہے اور بہت سے لوگوں کو تقلید اور اتباع میں فرق بھی معلوم نہیں ہے جس کی وجہ سے غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں۔ان چیزوں کو تقویت پہنچانے کے لیے آپ جیسوں کا شیریں کلام بہت کارآمد ہوتا ہے جیسا کہ مفتی جسیم الدین صاحب جیسے مفتیوں کا خاصہ رہا ہے۔

دعوتِ اہلِ حدیث کی کامیابی سے بوکھلا کر تقلیدی ذہنیت کے حامل علماء قافلہ حق کو روکنے کے لیے سر جوڑ کر بیٹھ گئے، ہر تینوں ملکوں کا یہی حال ہے، ہندو پاک اور بنگلہ دیش میں احتجاج ،جلاؤ، گھیراؤ اور قاتلانہ حملے جیسے تمام گھٹیا حربے استعمال کیئے جب کوئی بھی حربہ کارگر ثابت نہ ہوا تو سادہ لوح عوام میں اپنی علمیت کا بھرم قائم رکھنے کے لیۓ اہلِ حدیث پر اس طرح کی کتابیں لکھ کر کیچڑ اچھالنا شروع کر دیا ،انہیں غیر مقلد کے نام سے جوان کے کسی " پاگل بزرگ" نے گھڑ رکھا ہے، اسے طوطے کی طرح رٹ لگائے گلی گلی شہر شہر گھوم رہے ہیں جس کی میں نے وضاحت کر دی ہے تقلید کی مدح میں قصیدے پڑھنے اور اس کی فرضیت ثابت کرنے لیۓ ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ترکِ تقلید کے نقصانات شمار کر کے لوگوں کو تقلید کی اہمیت اور فضیلت سمجھانے پر ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔

ان مقلدین حضرات کا دعویٰ ہے کہ ائمہ اربعہ میں کسی ایک کی تقلید کرنا ضروری ہے، ان کی آراء سے اختلاف نا قابلِ معافی جرم اور سوادِ اعظم سے انحراف شمار ہوگا۔ یہ لوگ اپنے اپنے ائمہ فقہ کی آراء کو عملاً اصل ٹھہراتے ہیں۔ اور قرآن وسنت کو ثانوی حیثیت دیتے ہیں، اگر کسی معاملہ میں اپنے امام کا مسئلہ دلائل کے لحاظ سے کمزور پائیں تو بھی اپنے امام کے قول کو چھوڑنے کے بجائے قرآن وسنت کو چھوڑ دیتے ہیں۔اس اندھی تقلید نے ہمیں فرقہ بندی کا شکار کیا، اہلِ تقلید نے قرآن وسنت کی دعوت دینے والوں پر مصائب وابتلاء کے پہاڑ توڑے،عوام میں ان کے خلاف نفرت پھیلائی ،ان کو مساجد میں نماز پڑھنے سے روکا پروپیگنڈے کے جال بچھائے ،اگر انہوں نے الگ سے مساجد بنانے کی کوشش کی تو مساجد کو منہدم کر کے،مع قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نذرِ آتش کر دیا۔ یہ مدن پلی آندھرا کا واقعہ ہے جس کی CD میرے پاس موجود ہے۔ [1]

ان حالات کے درپیش آنے کی سب سے بڑی وجہ ان کی ناقص تعلیم وتربیت ہے، یہ تقلیدی ذہن یہاں تک پختہ ہو چکا ہے کہ دینی مدارس کے نصابِ تعلیم میں ہدایہ، قدوری، منیۃالمصلی، شامی درِمختار، ردّ المحتار، فتاویٰ عالمگیری۔ جیسی کتبِ فقہ شامل ہیں، حنفی فقیہ کی سب سے بڑی کتاب ہدایہ ہے اس کتاب کا مقام حنفیوں کے نزدیک قرآن جیسا ہے، یہ وہ کتاب ہے جس کی شان میں یہ شعر مقدمہ ہدایہ یہ مطبوعہ فاروقی ملتان صفحہ 3 میں منقول ہے:

"ان الهدايه كالقران قد نسخت ماصنفوا قبلها فى الشرع من كتب" [2]

"ہدایہ قرآن کی طرح ہے جس نے تمام پہلی کتابوں کو جو شرع (شریعت) میں لکھی گئیں منسوخ کر دیا ہے۔"

لیکن حدیث، تفسیر برائے نام پڑھائی جاتی ہے یہ بات انہیں مدارس سے فارغ سند یافتہ حضرات نے بیان کی ہے جس کا ریکارڈ موجود ہے، جو بھی ان مدارس اور جامعات میں داخلہ لیتے ہیں ان کو تقلیدی زنجیروں میں جکڑ کر قاسمی کنویں میں ڈالدیتے ہیں۔ یہ 7 سال فقہ کی کتابیں رٹ لینے کے بعد 8 واں سال تفسیروں اور حدیثوں کی کتابوں کا دورہ ہوتا ہے وہاں سے یہ مفتی کی سند لے کر ملکوں کے کونے کونے میں پہنچ کر بندر ناچ کے فتنے برپا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

اللہ پاک کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ وقتاً فوقتاً انہیں سزا دیتا آیا ہے، مگر ان کی بیوقوفی کی حد ہی نہیں جس سے وہ سمجھ نہیں پا رہے ہیں، بھاگلپور جہاں سے مفتی صاحب موصوف کا تعلق ہے، وہاں کے واقعہ کو موصوف نے بھلا دیا، اس واقعہ کو یاد کریں تو ساری انسانیت

---

[1] اور بالکل ایسا ہی ایک واقعہ انہی "مہربانوں" کے بھائیوں کے ہاتھوں حیدرآباد دکن کے نواح میں اور دوسرا پاکستان کے شمالی علاقہ میں بھی پیش آ چکا ہے۔ جو "اتحادِ امت" کے بڑے داعی ہونے کے دعووں سے بھی نہیں ٹلتے۔ (ابوعدنان)

[2] حقیقت الفقہ مولانا محمد یوسف جے پوری، ص 197۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کانپ اٹھتی ہے، ملیانہ، لکھنو، میرٹھ، یہاں تک کہ سارے مشرقی ہندوستان کا لگ بھگ ہر ایک شہران لوگوں کی کرتوتوں سے سزا بھگت چکا ہے اور آج بھی بھگت رہے ہیں، یوپی اور بہار کے واقعات اور وہاں کے زخم ابھی سوکھے نہیں ہیں۔

لیکن ان مفتیوں کو ابھی چین وسکون نہیں ملا تو اب انہوں نے جنوبی ہندوستان کا رخ کرلیا ہے، خاص کر انہوں نے بنگلور کو اپنا نشانہ بنالیا ہے، اس شہرِ گلستاں کو یہ اور BJP والے دونوں صدرِ مقام بنا کر اس کا بیڑا غرق کرنے پر تلے ہوئے ہیں، اس شہر کی بربادی کی راہ ہموار کرنے کے لیئے اپنی ایڑی اور چوٹی کا زور لگا رہے ہیں، یہاں پر خوبصورت عنوان کے تحت کر ہر ہفتہ، ہر گلی کوچے میں پروگرام کر رہے ہیں، آپ نے صرف 15 ایسی کتابیں لکھ کر چھوڑی ہیں اور زہر پھیلانے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ آپ کے اساتذہ اور ساتھی جو ایک ہی تھیلی کے چھٹے بیٹے آپ جیسوں کی ہمت افزائی کرتے ہوئے قصیدے گاتے آپ کا تعاون کرتے نہیں تھک رہے ہیں۔

ماہِ اپریل 2012 میں مفتی شبیر احمد قاسمی صاحب نے مدرسہ شاہی میں تقریباً 400 علماء کو پورے ہندوستان کے کونے کونے سے اکٹھا کیا۔ امید کہ شاید آپ بھی اس پروگرام میں شریک تھے اور کئی دن اہل حدیث دشمنی اور اہلِ حدیث سے نفرت کے درس دیئے گئے، بڑے بڑے آپ جیسے سورما اس میدان میں حاضر ہوئے اور آپس میں اہلِ حدیث دشمنی کے کارگر نسخوں، پینتروں، اور چالوں کا اذان پروان چڑھایا اور اہل حدیث کی تحمیل، تحمیق، تفسیق سے لے کر وہ سارے الزامات بھی ان سے وابستہ کیئے جو اہلِ حدیث کے وہم وخیال میں بھی نہیں۔

ائمہ عظام اور محدّثین کا اپنی تقلید سے منع کرنا:

ائمہ کرام اللہ کے دین کو زیادہ جاننے والے، تقویٰ میں بھی آگے، اور اللہ ورسول ﷺ کی اطاعت میں پیش پیش تھے، اپنے اپنے زمانے میں ہر ایک نے امت کی خیر وصلاح میں قیادت کی۔

اپنے علم واجتہاد کے ذریعے امت کے مسائل میں فتاویٰ دیتے رہے، امت ان کے ذریعے ہدایت لیتی رہی، سینکڑوں ائمہ امت میں پیدا ہوئے، سب نے اپنی اپنی حد تک دین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی خدمت کی ، یہ بات متفق علیہ ہے کہ ائمہ کے لیے غلطی اور صواب دونوں صورتوں میں اجر ہے،صواب کی صورت میں بھی دو اجر اور غلطی کی صورت میں بھی اجتہاد کا ایک اجر ضرور ملے گا جیسا کہ ایک حدیث میں وارد ہوا ہے۔ [1]

اللہ ان کو اپنی رحمتوں میں جگہ دے، اجتہاد کے وقت انہیں خوف ہوتا تھا کہ بہت ممکن ہے کہ بعض نصوصِ کتاب وسنت اور آثار صحابہ رضی اللہ عنہم اُن کے پاس نہ ہوں ،اسی وجہ سے بڑی سختی سے اپنی اور دوسروں کی تقلید سے منع فرماتے تھے،اور حدیثِ صحیح یا کوئی بھی دلیل صحیح مل جائے تو اس کی اتباع کی تاکید کرتے ،اللہ کی مشیئت سے دوسرے ائمہ کے اقوال کی حفاظت اس طرح نہ ہوسکی جس طرح ائمہ اربعہ: ابوحنیفہ، مالک،شافعی،اور احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہم کے اقوال محفوظ ہوئے۔ بعد میں انہی کے اقوال پر تفریع در تفریع سے مذاہب کی ہیئت بنی، دوسرے ائمہ کے اقوال کا ذکر ہر مذہب کے مسائل کے ذکر میں کہیں کہیں مذہب کی کتابوں میں آتا رہا۔نیز محدّثین نے آثار کی کتابوں میں بھی انہیں جمع کیا۔علامہ البانی نے تحقیق وتتبع سے ائمہ اربعہ کے ان اقوال کو جمع کیا ہے جن میں انہوں نے اتباع کتاب وسنت کی تاکید کی اور تقلید سے منع کیا ہے۔ہم انہیں یہاں نقل کر رہے ہیں:

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے اقوال:

1. [[إِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِيْ]]

"حدیث صحیح ہوتو وہی میرا مذہب ہے۔"

2. [[لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ أَنْ يَّأْخُذَ بِقَوْلِنَا مَا لَمْ يَعْلَمْ مِنْ أَيْنَ اَخَذْنَاهُ]] [2]

"ہمارے قول کو کسی کے لیۓ لینا جائز نہیں جب تک یہ نہ جان لے کہ ہم نے اسے کہاں

[1] صحیح بخاری ومسلم ، ابوداؤد ، نسائی ، ابن ماجه عن عمروبن العاص رضی اللہ عنه صحیحین وسنن اربعه، مسند احمد عن ابی هریرة رضی اللّٰه عنه ۔صحیح الجامع الصغیر :507، ج 1، ج 1، ص194:

[2] حاشیه ابن عابدین : 63/1۔ وحاشیه علی البحر الرائق: 293/6۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے لیا ہے۔''

❸ [[حَرَامٌ عَلَى مَنْ لَمْ يَعْرِفْ دَلِيْلِيْ اَنْ يُفْتِيَ بِكَلاَمِيْ فَإِنَّنَا بَشَرٌ نَقُوْلُ الْيَوْمَ قَوْلاً وَنَرْجِعُ عَنْهُ غَدًا]]

''کسی کے لیے جائز نہیں کہ میری دلیل کو جانے بغیر میرے قول کے مطابق فتویٰ دے، کیونکہ ہم بشر ہیں، ایک بات آج کہہ کر کل اس سے ہم رجوع کر سکتے ہیں۔''

❹ [[وَيْحَكَ يَا يَعْقُوْبُ: لاَ تَكْتُبْ كُلَّ مَا تَسْمَعُ مِنِّيْ فَإِنِّيْ اَرَى الرَّأْيَ الْيَوْمَ وَاَتْرُكُهُ غَدًا وَاَرَى الرَّأْيَ غَدًا وَاَتْرُكُهُ بَعْدَ غَدٍ]]

''یعقوب ابو یوسف! میری ہر بات کو سن کر نہ لکھا کرو، کیونکہ میں ایک رائے آج قائم کر کے کل اس سے رجوع کر سکتا ہوں، کل کی رائے سے پرسوں رجوع کر سکتا ہوں۔''

❺ [[إِذَا قُلْتُ قَوْلاً يُخَالِفُ كِتَابَ اللّٰهِ وَخَبَرَ الرَّسُوْلِ ﷺ فَاتْرُكُوْا قَوْلِيْ]][1]

''میری کوئی بات کتاب اللہ اور حدیثِ رسول ﷺ کے مخالف ہو تو میری بات کو چھوڑ دو!''

امام مالک بن انس رحمہ اللہ کے اقوال:

① [[إِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اُخْطِئُ وَاُصِيْبُ، فَانْظُرُوْا فِيْ رَأْيِيْ فَكُلُّ مَا وَافَقَ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ فَخُذُوْهُ وَكُلُّ مَا لَمْ يُوَافِقْ فَاتْرُكُوْهُ.]][2]

''میں بشر ہی ہوں غلطی کرتا ہوں اور درست بھی کرتا ہوں، لہٰذا تم میری جو رائے کتاب وسنت کے موافق ہو اسے لے لو، اور جو موافق نہ ہو اسے چھوڑ دو۔''

② [[لَيْسَ أَحَدٌ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا وَ يُؤْخَذُ مِنْ قَوْلِهِ وَيُتْرَكُ اِلَّا النَّبِيُّ ﷺ]][3]

---

[1] ایقاط اولی الابصار، ص: 5۔ ونسبه الی محمد بن الحسن ایضا.

[2] جامع بیان العلم: 91/2 ۔احکام الأحکام لابن حزم: 145/6.

[3] جامع بیان العلم وفضله: 91/2۔ احکام الاحکام لابن حزم:145/2، 179۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''نبی کریم ﷺ کے بعد ہر کسی کی بات کو لیا بھی جا سکتا ہے اور چھوڑا بھی جا سکتا ہے مگر نبی کریم ﷺ کی ہر بات لی جائے گی۔''

③ عبداللہ بن وہب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک رحمہ اللہ سے سنا، آپ سے وضو میں پیروں کی انگلیوں کے خلال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے جواب دیا کہ یہ فعل لوگوں پر واجب نہیں، جب مجلس برخواست ہوئی تو میں نے ان سے کہا کہ ہمارے ہاں اس مسئلے میں ایک سنت پائی جاتی ہے، کہا: بیان کرو، میں نے کہا: کہ مستورد بن شداد القرشی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا: کہ آپ ﷺ اپنی خنصر کی انگلی (چھنگلی) سے پیروں کی انگلیوں کا خلال فرما رہے تھے، امام مالک نے کہا: یہ اچھی حدیث ہے، اس سے پہلے میں نے اسے کبھی نہیں سنا تھا۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ اس کے بعد امام مالک سے جب اس کے بارے میں پوچھا جاتا تو میں نے سنا کہ آپ خلال کرنے کا حکم دیتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے اقوال:

امام شافعی رحمہ اللہ سے کافی اچھے اقوال اس باب میں منقول ہیں، فرماتے ہیں:

1. [[مَا مِنْ اَحَدٍ إِلَّا وَتَذْهَبُ عَلَيْهِ سُنَّةٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتَعْزُبُ عَنْهُ، فَمَهْمَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ أَصَّلْتُ مِنْ اَصْلٍ فِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ خِلَافُ مَا قُلْتُ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ قَوْلِيْ]] [1]

''ہر ایک سے نبی کریم ﷺ کی کوئی نہ کوئی سنت مخفی رہ سکتی ہے، تو میں جو قول کہوں یا جو قاعدہ بیان کروں اگر حدیثِ رسول ﷺ اس کے خلاف ہے تو موافقِ حدیث ہی میرا قول ہوگا۔'' (مخالفِ حدیث میرا قول نہ سمجھا جائے) '' [2]

---

[1] اعلام الموقعین: 2/ 361۔ ایقاظ همم اولی الابصار، ص:68۔

[2] الجرح والتعدیل لإبن أبی حاتم: 1/ 31، 32۔اعلام الموقعین: 2/ 363۔ ایقاظ همم اولی الابصار، ص: 100۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲ [[أَجْمَعَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی اَنَّ مَنِ اسْتَبَانَتْ لَهُ سُنَّةٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمْ یَحِلَّ لَهُ اَنْ یَّدَعَهَا لِقَوْلِ أَحَدٍ]] ❶

''تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ جس کے سامنے سنتِ رسول ﷺ ظاہر ہوگئی تو اسے کسی کے قول کی بنا پر چھوڑنا جائز نہیں۔''

۳ [[إِذَا وَجَدْتُمْ فِیْ کِتَابِیْ خِلَافَ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُوْلُوْا بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَدَعُوْا مَا قُلْتُ، وَفِیْ رِوَایَةٍ فَاتَّبِعُوْهَا وَلَا تَلْتَفِتُوْا اِلٰی قَوْلِ أَحَدٍ]] ❷

''میری کتاب میں تمہیں کوئی خلافِ سنت بات ملے تو میری بات کو چھوڑ کر سنتِ رسول ﷺ کو لے لو، ایک روایت میں ہے کہ سنت ہی کی اتباع کرو میرے قول کی طرف توجہ نہ دو۔''

۴ [[إِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَهُوَ مَذْهَبِیْ]] ❸

''جب صحیح حدیث مل جائے تو وہی میرا مذہب ہے۔''

۵ [[اَنْتُمْ اَعْلَمُ بِالْحَدِیْثِ مِنِّیْ، فَاِذَا کَانَ الْحَدِیْثُ الصَّحِیْحُ فَأَعْلِمُوْنِیْ بِهِ أَیَّ شَیْئٍ یَکُوْنُ کُوْفِیًا أَوْ بَصْرِیًا أَوْ شَامِیًا حَتّٰی اَذْهَبَ اِلَیْهِ إِذَا کَانَ صَحِیْحًا]] ❹

''(امام احمد کو مخاطب کرکے کہتے ہیں کہ)تم حدیث کو مجھ سے زیادہ جانتے ہو صحیح حدیث ہو تو مجھے بتا دو! خواہ وہ کوفی ہو یا بصری یا شامی، تاکہ اسی کے مطابق فتوی دوں۔''

---

❶ ذم الکلام للهروی: 1/74/3۔ صحیح ابن حبان(الاحسان): 3/284۔

❷ اعلام الموقعین: 2/ 361۔ ایقاظ همم اولی الابصار، ص:68۔

❸ ذم الکلام للهروی: 1/74/3۔ صحیح ابن حبان(الاحسان): 3/ 284۔

❹ المجموع شرح المهذب للنووی: 1/ 63۔ المیزان للشعرانی: 1/ 57۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

٦ [[كُلُّ مَسْأَلَةٍ صَحَّ فِيهَا الْخَبَرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ اَهْلِ النَّقْلِ بِخِلَافِ مَا قُلْتُ فَانَا رَاجِعٌ عَنْهَا فِيْ حَيَاتِيْ وَبَعْدَ مَوْتِيْ]] [1]

''میرے قول کے خلاف کسی مسئلے میں بھی محدّثین کے نزدیک صحیح حدیث مل جائے تو میں حدیث کی موافقت میں اپنے مسئلے سے زندگی میں اور موت کے بعد بھی رجوع کرتا ہوں۔''

٧ [[إِذَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أَقُوْلُ قَوْلًا وَقَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ خَلَافُهُ فَاعْلَمُوْا أَنَّ عَقْلِيْ قَدْ ذَهَبَ]] [2]

''صحیح حدیث کے ہوتے ہوئے اگر میں اس کے خلاف کوئی بات کہوں تو جان لو کہ میری عقل اس وقت کھوچکی تھی۔''

٨ [[كُلُّ مَاقُلْتُ فَكَانَ عَنِ النَّبِيِّ خِلَافَ قَوْلِيْ مِمَّا يَصِحُّ، فَحَدِيْثُ النَّبِيِّ ﷺ أَوْلَى فَلَا تُقَلِّدُوْنِيْ]] [3]

''میرے کسی بھی قول کے خلاف صحیح حدیث ہے تو حدیثِ نبوی ﷺ مقدم ہے، میری تقلید نہ کرو۔''

٩ [[كُلُّ حَدِيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَهُوَ قَوْلِيْ وَإِنْ لَمْ تَسْمَعُوْهُ مِنِّيْ]] [4]

''نبی ﷺ کی ہر حدیث میرا قول ہے اگرچہ تم اسے مجھ سے نہ سنے ہو۔''

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے اقوال:

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بلا شبہ تمام ائمہ سے زیادہ حدیثوں کے جامع اور عالم تھے، آپ کا حال یہ تھا کہ آپ ایسی کتابوں کی تالیف کو ناپسند فرماتے تھے جن میں مسائل کی تفریع اور رائے کو جمع کیا گیا ہو۔

---

1. آداب الشافعی، ص:94،95 وغیرہ۔
2. الحلیہ لابی نعیم: 9/ 1-7۔ اعلام الموقعین: 2/ 363۔
3. آداب الشافعی، ص:93۔ حلیۃ الاولیاء: 9/ 106۔
4. آداب الشافعی، ص:93

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا:

① [[لَاتُقَلِّدْنِیْ،وَلَاتُقَلِّدْ مَالِکًا، وَلَا الشَّافِعِیَّ، وَلَا الْأَوْزَاعِیَّ وَلَا الثَّوْرِیَّ، وَخُذْمِنْ حَیْثُ أَخَذُوْا]] ❶

''نہ میری تقلید کرو، نہ مالک کی تقلید کرو، نہ شافعی کی، نہ اوزاعی اور نہ ہی ثوری کی تقلید کرو، جہاں سے علم انہوں نے لیا ہے، وہیں سے تم لو۔''

② ایک روایت میں ہے:

[[لَاتُقَلِّدْدِیْنَكَ أَحَدًامِنْ هٰؤُلَاءِ،مَاجَاءَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ وَأَصْحَابِهٖ فَخُذْبِهٖ،ثُمَّ التَّابِعِیْنَ بَعْدُالرَّجُلُ فِیْهِ مُخَیَّرٌ،اَلْاِتِّبَاعُ اَنْ یَّتَّبِعَ الرَّجُلُ مَاجَاءَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ وَأَصْحَابِهٖ،ثُمَّ هُوَ مِنْ بَعْدِ التَّابِعِیْنَ مُخَیَّرٌ]] ❷

''اپنے دین کو کسی کے تابع نہ کرو، نبی کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم سے جو کچھ ملے، اسے لے لو، تابعین کے آراء و اقوال کے بارے میں آدمی کو اختیار ہے۔ اتباع یہ ہے کہ آدمی نبی کریم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے آئی ہوئی چیز کی پیروی کرے، تابعین کے بارے میں اسے اختیار ہے۔''

③ [[رَأْیُ الْاَوْزَاعِیِّ وَمَالِكٍ وَأَبِیْ حَنِیْفَةَ رَأْیٌ وَهُوَ عِنْدِیْ سَوَاءٌ وَاِنَّمَا الْحُجَّةُ فِیْ الْآثَارِ]] ❸

''اوزاعی، مالک اور ابو حنیفہ سب کی رائے رائے ہی ہے سب یکساں ہے۔ حجت اور دلیل صرف آثار (صحابہ رضی اللہ عنہم واحادیثِ رسول ﷺ) میں ہے۔''

④ [[مَنْ رَدَّ حَدِیْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ هُوَ عَلَی شَفَا هَلَكَةٍ]] ❹

❶ مناقب ابن الجوزی، ص:192۔ ❷ مسائل ابی داوٗد، ص: 276، 277۔
❸ جامع بیان العلم وفضلہ: 2/ 149۔
❹ مناقب الامام احمد لابن الجوزی، ص: 82۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''جس کسی نے حدیثِ رسول ﷺ کو قبول نہ کیا وہ ہلاکت کے کنارے پر ہے۔''[1]

ان ائمہ کے اقوال کو ہم (اہلِ حدیث) کتاب وسنت کی کسوٹی پر رکھ کر عمل کریں تو آپ ہمیں دنیا کی بدترین مخلوق ،شیطان سے بھی بدتر، اسلام سے خارج اور آپ ان کے (ائمہ) کے اقوال جو قرآن وحدیث کے موافق ہیں ان کے خلاف مسلک بنا کر چلیں تو آپ پکے موحّد و مومن ۔ اللہ اللہ یہ کہاں کا انصاف ہے؟ یہ اقوال ائمہ اربعہ کے ہیں ،جن میں انہوں نے اپنی تقلید سے منع کیا، اور قرآن وحدیث کو اپنا مسلک بنانے پر زور دیا ہے تم میں تھوڑی بھی دینی غیرت ہے تو سچ بتاؤ ائمہ کی صحیح اتباع ہم اہلِ حدیث کرتے ہیں یا تم اندھے مقلد؟ کیا ائمہ اربعہ اندھی تقلید پر زور دے رہے ہیں یا اتباع رسول ﷺ پر؟ اللہ کا شکر ہے کہ ہم اہلِ حدیث صرف ائمہ اربعہ ہی کے اقوال نہیں بلکہ ہم ائمہ ومحدّثین کے اقوال جو قرآن وحدیث کے موافق ہیں ان پر بھی دل وجان سے عمل کرتے ہیں نہ کہ صرف تعصب کے راستے پر چل کر صرف ایک ہی امام کے نام پر اندھے مقلد بن کر۔ یا درکھو! آج دنیا میں عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہہ کر یا خدا سمجھ کر ان کی عبادت کرنا شرک ہے اسی طرح آپ کا امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نام پر مسلک بنا کر چلنا اصل میں شیطان کی عبادت ہے یا شیطان کی تقلید نہ کہ عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت اور نہ ہی ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی تقلید۔

ابھی توبہ کا دروازہ کھلا ہے اللہ تعالیٰ کے دربار میں آ کر اس اندھی تقلید سے توبہ کرلو اور محمدِ عربی ﷺ کے سچے متبع بن جاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے سنو:

﴿وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ۝﴾

(سورۃ الاحقاف: 6)

''اور جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا تو وہ ان کے دشمن ہوجائیں گے اور ان کی عبادت کا انکار کریں گے''۔

---

[1] ائمہ کے ان اقوال کو صفۃ صلاۃ النبی ﷺ کے مقدمہ، ص:۴۶۔۵۳ میں دیکھیں۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مختصر تشریح:...... اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے کہ قیامت کے دن معبودوں اور عابدوں میں دشمنی وعداوت پیدا ہوجائیگی۔اے غافل! اولیاء اللہ کی قبروں کے آگے پکارنے والو! اللہ تعالیٰ کے سوا سب کو پکارنے والو! اور اماموں کی اندھی تقلید کرنے والو! ذرا ہوش میں آؤ، قرآن وحدیث پر غور کرو ورنہ قیامت میں تمہارا کیا حال ہوگا؟ قرآن وحدیث اور صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل ہی ہم اہلِ حدیثوں کا شیوا ہے، تم بھی سب اماموں کی باتوں پر عمل کرو جو قرآن وحدیث کے قریب ہیں اور تقلیدی مذہب چھوڑ کر اسلام کے دائرے میں آؤ۔قرآن وحدیث میں مکمل دین ہے اور آخرت میں نجات۔

ہمارے ائمہ کرام کے ان اقوال میں خود انہیں کے متعصّبین کے لیئے عبرت ہے جو ائمہ کی تقلید پر اصرار کرتے ہیں حالانکہ ائمہ کے بعض اقوال غیر ارادی طور پر نصوص کے مخالف بھی ہوسکتے ہیں یا انہیں ان کی طرف غلط منسوب کر دیا گیا ہو۔ اور صحیح حدیث کی نسبت نبی ﷺ تک ثابت ہے، اور پھر رسول ﷺ رسول ہیں، اور ائمہ کرام رسول ﷺ کے امتی ہیں، اس لیئے اصولی طور پر اور عقلی طور پر حدیث کو چھوڑ کر اقوال ائمہ کو لینا بہت بڑے گناہ کی بات ہے۔نیز شانِ رسول ﷺ میں گستاخی بھی ہے۔

ائمہ اربعہ کا احترام آپ جانتے ہی نہیں، ہماری سینکڑوں کتابیں بھری پڑی ہیں اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے، اَن پڑھ امتیوں کو گمراہ کرنے کا جو راستہ اختیار کیا وہ صرف انہیں بیوقوف بنا کر ہمارے خلاف بھڑکانا ہے اور کچھ نہیں، اس کا انجام تم خود بھگت رہے ہو۔ جو تمہارے بلبلانے سے پتہ چلتا ہے۔اگر آپ حقیقت میں سچے ہیں تو امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے عقیدے سے کیوں انکار کرتے ہیں۔آپ کے الفاظ میں وہ سچے اور پکے اہلِ حدیث ہیں جس بات کو مولانا اشرف علی تھانوی نے صاف لفظوں میں لکھ چھوڑا ہے جب کہ مولانا خلیل الرحمن سہارنپوری نے کھلے الفاظ میں لکھدیا ہے کہ عقیدے میں ہم امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کو نہیں مانتے بلکہ ماتریدی اور اشعری کے عقیدے پر عمل کرتے ہیں۔یہ امام صاحب کے ساتھ غداری نہیں تو اور کیا ہے؟ جبکہ ہر صبح وشام ان کے نام کی رٹ لگائے رہتے ہو۔جس سے صاف ظاہر ہے دال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کچھ کالا ہے، شرم کریں۔ تم تو نہ تیتر ہو نہ بیٹر اور نکلے ہو اہلحدیثوں کو بُرا بھلا کہنے: ع

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

اب تمہارا یہاں کوئی مددگار نہیں۔ تیار رہو کہ تمہارے چہرے سے فریب کا پردہ نوچ لیا جائے گا۔ (تم تمام لاکھ نام پیتے چھپاتے پھرو) نفاق کا نقاب الٹا دیا جائیگا، اور تمہاری اسلام دشمنی بے نقاب ہو جائے گی۔ ماضی اور حال میں تم نے جو علماءِ حق کے کردار کو داغدار کرنے کی کوشش کی ہے اور اب بھی چھپ چھپ کر کر رہے ہو اس کا خمیازہ تمہیں بھگتنا پڑا ہے اور آئندہ بھی بھگتنا پڑے گا۔ ان شاء اللہ۔ تم پہلے بھی ذلیل تھے اور اب بھی ذلیل رہو گے۔ تمہارے اسلاف نے تو نہیں سوچا تھا کیونکہ تقلیدی پھندا ان کی مجبوری بن گیا تھا۔ لیکن اب بھی وقت ہے تم ہی سوچ لو۔

آپ نے اپنے انجام کا خلاصہ بہت اچھے انداز اور الفاظ میں کر دیا ہے عنقریب آپ اس سے دو چار ہو جائیں گے۔ جب تصویر صاف نظر آ رہی ہے کہ کون گدھے پر سوار ہے اور کون گھوڑے پر تو اپنی بے بسی کا رونا اور دل کی بھڑاس کو ان الفاظ کے ساتھ آپ خود اپنی پیشن گوئی کر رہے ہو۔ اطمینان رکھو اور اس گھڑی کا انتظار کرو۔ ہماری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں۔

تم بھول گئے کہ اللہ کے نیک بندے ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہیں ڈرتے گالیاں دینے والے گالیاں دیتے رہیں۔ اللہ اس کے بدلے میں ہمیں نیکیاں عطا کریگا۔ یہی ہمارا ایمان وعقیدہ ہے۔ ہاتھی چلتا رہتا ہے اور چار پیر کے چھوٹے چھوٹے جانور بھونکتے رہتے ہیں۔ آپ خود اپنی 5 کتابوں میں جو ہمارے خلاف لکھ چھوڑے ہو کتنی گالیاں دے چکے جس کی ہمیں اور علماء کو پرواہ ہی نہیں ہے۔ ورنہ ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں۔ اینٹ کا جواب پتھر سے دے سکتے ہیں۔ اس کے باوجود خاموشی اختیار کیئے تمہیں ہدایت کی دعائیں دیئے جا رہے ہیں۔ جو کبھی نہ کبھی ضرور اثر کرینگی۔ اور تم مفتیوں کو اللہ پاک ہدایت سے نوازے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیر مقلدین کے اعتراضات:

مفتی شبیر احمد قاسمی صاحب نے اعترافات کو اعتراضات بنا کر اتحاد کو نفرت بتا کر یہ کتاب "غیر مقلدین کے چھبیس اعتراضات" لکھ کر اچھی شہرت کمائی اور اپنے حلقے میں خیر سے شیخ الحدیث فقیہ اور مفتی سے بھی تجاوز کر کے اب اہل حدیث کے ساتھ چھیڑ خانی کرنے میں صفِ اول کا عالم باور کرا لیا ہے۔

مرآدباد کے پروگرام میں غلط دعویٰ کرنے اور مغالطہ دینے، افتراپردازی کرنے اور الزامات وبہتانات کو فروغ دے کر عوام وطلباء کو اہلحدیث سے دور رکھنے کے گر سکھائے گئے۔ اس میدان کے پُرانے استادوں نے جو جو کرتب دکھائے اور گُر سکھائے اس پر ان حضرات نے کافی دادِ تحسین وصول کی۔ اس مناسبت سے 23 رسائل ہزاروں کی تعداد میں چھاپ کر بانٹے گئے اور اس کا ایسا پختہ انتظام کیا گیا کہ یہ رسالے برابر چھپتے رہیں اور غلط فہمیاں پھیلاتے رہیں۔

ان 23 میں سے 4 رسالے ہمارے شیخ ڈاکٹر رضا اللہ عبدالکریم مدنی حفظہ اللہ خادم الحدیث والإفتاء جامعہ سید نذیر حسین محدّث دہلوی کے ہاتھ لگے تو انہوں نے کتاب وسنت کی روشنی میں مدلل جواب لکھ کر شمالی ہندوستان میں تقسیم کر دیئے ہیں تاکہ لوگوں کو سچائی کا پتہ چلے وہ رسالے یہ ہیں:

- بیس رکعت تراویح کا ثبوت؛ حقیقت کے آئینہ میں
- زیرِ ناف ہاتھ باندھنے کا تحقیقی جائزہ
- آمین بالسر کا تحقیقی جائزہ؛ حقیقت کی کسوٹی پر
- ننگے سر نماز کا تحقیقی جائزہ

اسی طرح کے مسائل کا ذکر آپ نے اپنی کتاب "**غیر مقلدیت کا شیش محل**" میں کیا ہے۔ اگر ہر مسئلے پر میں بھی لکھنا شروع کر دوں تو کتابوں کا انبار لگ جائیگا۔ آپ کے مشورے کے تحت یہ فضول خرچی اور وقت کو برباد کرنا ہے، غرض آپ کی اطلاع کے لئے عرض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ ہمارے علمائے کرام نے سینکڑوں کتابیں لکھ کر عوام کے حوالے کردی ہیں۔ اب تک تو میں یہ سمجھ کر خاموشی اختیار کیئے ہوئے تھا کہ اللہ کو یہی منظور ہے اور اس نے آپ لوگوں پر مہر لگادی ہے، اس لیئے آپ سب گمراہی کے دلدل میں پھنس گئے ہیں جس طرح سے آپ کے بزرگ اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں آپ بھی ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنی منزل مقصود کو پہنچ جائینگے۔

لیکن اللہ نے مجھ ناچیز کو یہ ہدایت دی ہے میں اس بات کی وضاحت کردوں۔ ہوسکتا ہے وہ آخری وقت میں کسی نہ کسی کے مقدر بدل دے اور انہیں ہدایت سے نواز دے۔ اس غرض سے میں نے تیسری مرتبہ قلم اٹھایا ہے۔ میری پہلی دو کوششوں کے اللہ پاک نے بہت اچھے اور کامیاب نتائج مرحمت فرمائے ہیں۔ اللہ پاک سے دعا گو ہوں کہ وہ میری اس مخلصانہ کوشش کو بھی شرفِ قبولیت عطا کرے اور جو بھی پڑھے اسے ہدایت کی روشنی سے سرفراز کرے۔

جس طرح سے میں نے ذکر کیا ہے ویسے مزید لکھنے کی بجائے میں آپ کے ہر مسئلے کے حل کے لیئے مؤلف اور کتابوں کے نام لکھ دیتا ہوں اور جو بھی کتاب میرے پاس موجود ہے اس کی ایک کاپی بھی آپ کے حوالے کر دیتا ہوں تا کہ آپ کو ڈھونڈنے میں تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

زیرِ ناف ہاتھ باندھنا / نماز میں ہاتھ کہاں باندھیں:

1. ڈاکٹر رضاء اللہ عبد الکریم مدنی، (خادم الحدیث والافتاء جامعہ سید نذیر حسین محدّث دہلوی)
2. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (مکتبہ کتاب وسنت، پاکستان)
3. مرد وزن کی نماز میں فرق۔ (مولانا محمد حنیف منجاکوئی، توحید پبلیکیشنز)
4. فضیلۃ الشیخ حافظ ثناء اللہ ضیاء حفظہ اللہ۔ (مکتبہ اسلامیہ)
5. شیخ العرب والعجم سید بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تراویح 8 یا 20 رکعت:

1. بیس 20 رکعت تراویح کا ثبوت؛ حقیقت کے آئینہ میں۔ڈاکٹر شیخ رضاء اللہ عبدالکریم مدنی، (خادم الحدیث والافتاء جامعہ سید نذیر حسین محدّث دہلوی)
2. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (توحید پبلکیشنز، بنگلور)
3. استاد کرم الدین السّلفی رحمہ اللہ۔ (جامعہ سلفیہ، بنارس)
4. حافظ محمد عبداللہ صاحب غازی پوری۔ (الدار السّلفیہ، بمبئی)

رفع الیدین:

1. امیر المؤمنین فی الحدیث محمد بن اسماعیل البخاری رحمہ اللہ دار العلم۔ ممبئی (ترجمہ: خالد سلفی)
2. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (توحید پبلیکیشنز، بنگلور)
3. مولانا رحمت اللہ ربانی۔ (جمعیۃ اہلِ حدیث ہند)

آمین بالجہر:

1. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (مکتبہ کتاب وسنت پاکستان)
2. محمد یحییٰ گوندلوی۔ (گرجاکھی کتب خانہ لاہور)
3. مولانا رحمت اللہ ربانی۔ (مرکزی جمعیۃ اہل حدیث ہند)
4. آمین بالجہر کا تحقیقی جائزہ؛ حقیقت کی کسوٹی پر۔ڈاکٹر شیخ رضاء اللہ عبدالکریم المدنی حفظہ اللہ۔ خادم الحدیث والافتاء جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی۔

فاتحہ خلفُ الامام:

1. حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ۔ (مکتبہ اسلامیہ)
2. مولانا کرم الدین سلفی حفظہ اللہ۔ (تنظیم الدعوۃ الی القران والسنۃ)
3. شیخ العرب والعجم سید علامہ ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدی رحمہ اللہ۔
4. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (مکتبہ کتاب وسنت، پاکستان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹوپی و پگڑی سے یا ننگے سر نماز؟:

1. حضرت مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (توحید پبلیکیشنز، بنگلور)
2. ڈاکٹر شیخ رضاء اللہ عبدالکریم المدنی حفظہ اللہ۔ (خادم الحدیث والافتاء۔ جامعہ سید نذیر حسین محدث دہلوی)

☆ یہ کتاب آپ کو مل چکی ہے۔

صرف ایک ہاتھ کا مصافحہ:

1. علامہ محمد عبدالرحمن محدّث مبارک پوری صاحب تحفۃ الاحوذی۔

☆ یہ کتاب بھی آپ کو مل چکی ہے۔

تقلید کا حکم؛ کتاب وسنت کی روشنی میں:

1. ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ اللہ۔ (مدرس ومفتی مسجد الحرام، پروفیسر ام القری یونیورسٹی، مکہ مکرمہ) توحید پبلیکیشنز، بنگلور۔
2. تقلیدِ ائمہ یا اتباعِ رسول ﷺ۔ (ابوناعمہ منظور الٰہی شبیر احمد حفظہ اللہ)
3. تقلید کے خوفناک نتائج۔ (پروفیسر حافظ محمد عبداللہ بہاولپوری)
4. تقلید کے خطرات۔ (علی خشّان حفظہ اللہ۔ الدار السّلفیہ بمبئی)
5. اتباع اور سنت صحابہ وائمہ کے اصولِ فقہ۔ (ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ اللہ مدرس ومفتی مسجد الحرام مکہ مکرمہ)

☆ اوپر والی فہرست کے تمام کتابیں آپ کو مل چکی ہیں۔

تصوف کی حقیقت؛ تصوف کو پہچانئے:

1. شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ الدار السّلفیہ۔ (بمبئی)
2. ڈاکٹر محمد لقمان سلفی۔ دار الداعی۔ (الریاض)
3. صوفی ازم اور اسلام۔ تالیف: شیخ سید معراج زبانی حفظہ اللہ۔ (حائل، سعودی عرب)

تحریفِ کتاب وسنت:

1. اندھی تقلید وتعصّب میں؛ تحریفِ کتاب وسنّت۔ تالیف: شیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ۔ (توحید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پبلیکیشنز، بنگلور)

2 ہماری امی جان اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ (ابو زرارہ شہزاد بن الیاس حفظہ اللہ، توحید پبلیکیشنز، بنگلور)

3 ایک مجلس کی 3 طلاقیں اور اس کا شرعی حل۔(تالیف: حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ۔ دارالسلام، الریاض)

4 صلاۃ وتر۔ (احکام ومسائل۔تالیف: مختار احمد محمدی مدنی حفظہ اللہ)

☆ یہ کتاب بھی آپ کو مل چکی ہے۔

اوپر لکھی گئی ساری کتابیں میرے پاس موجود ہیں، ان میں سے کسی بھی کتاب کا مطالعہ کرنا چاہتے ہوں، تو مجھے اطلاع کریں میں وہ کتاب آپ تک پہنچا سکتا ہوں۔ ان شاء اللہ

آپ کے جتنے بھی اشکالات ہیں ان سب کا جواب تو میں ایک ساتھ نہیں لکھوں گا۔ کیونکہ اس طرح یہ کتاب طرح لمبی ہوجائے گی اور لوگ پڑھ نہیں پائیں گے۔اسی لیئے میں نے کچھ مسائل پر لکھی گئی کتابیں آپ کے حوالے کرنے کا وعدہ کردیا ہے، وہ آپ کو مل جائیں گی، اس کتاب کے ساتھ اور مزید کتابیں مجھ سے حاصل کر سکتے ہیں جن کے نام لکھ دیئے ہیں۔

اس کے باوجود میں نے آپ کے کچھ اشکالات پر نظر ڈالی ہے، اس امید سے کہ آپ اپنا تعصبی چشمہ اتار کر کھلے ذہن کے ساتھ پڑھیں گے، تو اللہ سے پوری امید ہے کہ وہ آپ کو اس خط کے ذریعے راہِ حق کا تعارف کرادے گا اور گمراہی کی دلدل سے نکال کر صراطِ مستقیم پر استقامت نصیب فرمادے گا۔

صدیوں سے ہمارے علمائے کرام آپ جیسوں کے سوالوں کے جوابات ہزاروں کتابوں کی شکل میں اور لاکھوں بیانات میں دے چکے ہیں، جو آج بھی موجود ہیں۔لیکن افسوس کی بات ہے کہ آپ لوگ پہلی وحی کے پہلے لفظ بھی واقف نہیں ہو۔ اس میں ہمارا کیا قصور؟ آپ کو پڑھنے کی توفیق نہیں ملی۔ ورنہ کبھی کا آپ راہِ حق کو اختیار کر لئے ہوتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ جماعت جس پر غازی پوری اور اَن گنت مفتیوں و بدقماش لوگ شیعیت اور رافضیت کی ہمنوائی کا الزام لگاتے ہیں، اس نے شیعیت کی تردید میں تقریباً پچاس کتابیں عوام کے سامنے پیش کی ہیں، یہ جماعت اہلِ حدیث ہندو پاک کا کارنامہ اور دیگر ممالک کے سلفیوں کی کتابیں انکے علاوہ ہیں، میں چند ایسی کتابوں کے نام ذکر دینا مناسب سمجھتا ہوں، جو ان لوگوں کے لیۓ مشعلِ راہ ثابت ہوں ہوسکتی ہیں جو حقیقت سے متعارف ہونا چاہتے ہوں اور شیعیوں کی ہمنوائی کی حقیقت جاننا چاہتے ہوں۔

1. خلافت وملوکیت کی تاریخی وشرعی حیثیت۔ (حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ، لاہور)
2. معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ: ایک مجاہد صحابی۔ (جامعہ سلفیہ بنارس، انڈیا)
3. ثعلبہ بن حاطب رضی اللہ عنہ: ایک مظلوم صحابی۔ (جامعہ سلفیہ بنارس، انڈیا)
4. قرۃ العین فی تفصیل الشیخین۔ (ڈاکٹر مقتدیٰ حسن ازہری رحمہ اللہ)
5. فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم۔ (ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس حفظہ اللہ)

ایسی کتابوں کی طویل فہرست ہے جن میں مذکور ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی مقدس جماعت کے سلسلے میں جماعتِ اہلِ حدیث کا موقف کیا ہے؟ واقعی یہ جماعت شیعوں کی ہمنوائی کرتی ہے یا کچھ آپ جیسے قلم کار جو جادو جگانے اور چمتکار دکھانے میں لگے ہوئے ہیں وہ جھوٹا اور ناپاک الزام تھوپنے والے یا تو احمقوں کی جنت میں رہے ہیں اور انہیں کسی کی کوئی خبر ہی نہیں ہے یا تو جان بوجھ کر مغالطہ اور دھوکہ دینے کی خاطر ایسی حرکتیں کردیتے ہیں یا بصیرت وبصارت سے بالکل عاری ہیں۔ ع

سورج کی روشنی کو اندھا اگر نہ دیکھے
طاہر تمہیں بتاؤ سورج کی کیا خطا ہے

نواب صدیق الحسن خان اور نواب وحید الزمان خان صاحبان رحمہما اللہ:

ان دونوں کے تفردات میں نہ جماعت کے مسائل تھے اور نہ آج ہیں بلکہ یہ وہ مسائل ہیں جو درحقیقت فقہ حنفی کے مسائل ہیں اور ان حضرات کے ذہنوں میں اس وقت سے پیوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے جب وہ حنفی مذہب کو اسلام کا متبادل سمجھتے تھے اور اسکی تائید ونصرت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

وحید الزمان رحمہ اللہ کی کتابوں میں مدح وقدح کے دونوں پہلو موجود ہیں جس کی وجوہات کا تذکرہ جماعت کے اربابِ قلم کر چکے ہیں وہ پہلے حنفی تھے، آخر میں مذہبِ اہل حدیث اختیار کرلیا مگر اہلِ حدیث ہونے کے باوجود ان پر تقلیدی رنگ اور اس کے اثرات باقی تھے۔ بقایاجات کی جھلک آخری عمر کی تحریروں میں بھی پائی جاتی ہے، جیسے کہ:

تیسیر الباری میں لکھتے ہیں:

"صحابیت کا ادب ہم کو اس سے مانع ہے کہ ہم معاویہ (رضی اللہ عنہ) کے حق میں کچھ کہیں لیکن سچی بات یہ ہے کہ ان کے دل میں آنحضرت ﷺ کے اہلِ بیت کی الفت اور محبت نہ تھی"۔ [1]

وحید الزمان کی منقولہ عبارت سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خاطی قرار پاتے ہیں مگر دوسرے ہی صفحہ پر لکھتے ہیں کہ معلوم ہوا کہ کسی مجتہد کو مسائلِ قیاس میں دوسرے مجتہد پر اعتراض کا حق نہیں پہنچتا۔ یہاں مجتہد سے مراد فقہ ہے یعنی معاویہ رضی اللہ عنہ شریعت کے مسائل سے واقف ہیں۔ [2]

ان کی اس طرح کی متضاد اور قابلِ گرفت تحریروں پر علماء جماعت نے نقد فرمایا ہے۔ بعض مسائل میں ان کی لغزشوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، یہ ان کے تفرّدات ہیں جن سے جماعتِ اہلِ حدیث نے بارہا براءت کا اظہار کیا ہے اور ان کی وہ کتابیں جن کا غازی پوری اور آپ تمام ملاؤں نے حوالہ دیا ہے نایاب ہیں، جماعت کسی بھی متعین شخص کو جمیع امورِ شرعیہ میں اتھارٹی نہیں مانتی۔

لیکن افسوس صد افسوس کہ یہ مفت خور مفتی اور علمائے احناف ودیوبند کے سند یافتہ اشخاص کی بیوقوفی ہے یا اللہ کی طرف سے ان پر مسلط کردہ سزا جو ان کی آنکھوں پے پردے

[1] ایضاً ص۔ 90
[2] ایضاً ص۔ 91

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے یہ اپنے گھر میں ہی آگ لگا رہے ہیں۔اہلِ حدیث پر کیئے گئے اعتراضات درحقیقت فقہ حنفی پر کیئے گئے اعتراضات ہی ہیں جو آج کے دیوبندی جان کر یا انجانے میں اہل حدیث پر کیچڑ اچھالنے کے لیئے کر رہے ہیں۔

مفتی صاحب تم نے جو غیر مقلدین کو نجس کتے اور خنزیر غیر مقلدین اور شراب غیر مقلدوں کا کوک شاستر، یہ سارا کچھ آپ ہی کی کتابوں سے لے کر لکھا گیا ہے آپ اپنی مایہ ناز کتاب درمختار اٹھا کر دیکھیں۔ میں نے اپنی پچھلی کتاب ''تلاشِ حق کا سفر'' 20 جھلکیاں دکھائی ہیں دیکھ لیں یہ کتاب آپ کے پاس موجود ہے اگر ان میں سے کچھ مسائل ہماری کتابوں میں پائے جاتے ہوں تو وہ بھی آپ سے توبہ کر کے بھاگے ہوئے علمائے کرام کی کرم فرمائی کا نتیجہ ہے جیسا کہ میں نے اوپر ذکر کر دیا ہے وحید الزمان وغیرہ کے بارے میں صرف وہ ہی نہیں میرا بھی یہی حال ہے، پورا خاندان حنفیت میں تھا۔آپ جیسے مفتیوں کی صحبت میں رہ کر جو کچھ دیکھا اور سیکھا،اس کی وجہ سے راہِ فرار اختیار کی اللہ کا احسان ہے کہ کے مرنے سے پہلے اس نے میرے لیئے ہدایت کے دروازے کھول دیئے ورنہ میرا حشر بھی آپ لوگوں کے ساتھ ہوتا۔ یہ ایک لمبی داستان ہے، جتنا کام نومسلموں نے اسلام کے لیئے کیا ہے اُتنا وراثت میں بیٹھے سند یافتہ مسلمانوں نے نہیں کیا۔اسی طرح حنفیت اور دوسرے فرقوں سے بھاگ کر جو اہلِ حدیث ہوئے ہیں انہوں نے جتنا کام کیا وہ پیدائشی اہلِ حدیث وں نے نہیں کیا ہمارے برِصغیر میں دیوبندیت اور تبلیغی جماعت کا اصلی چہرہ لوگوں کے سامنے لانے کے لیے شیخ سید معراج ربانی حفظہ اللہ نے جس طرح محنت کی، جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ حنفیت کو لات مار کر قرآن وسنت کے دامن میں آ کر نجات پائی ہے۔ان میں سے میں بھی ایک ہوں، انہوں نے تبلیغی جماعت کا اصلی چہرہ 12CDS کی شکل میں تقسیم کروائی جسے کسی بھی جماعتی مائی کے لال میں جھٹلانے کی ہمت نہیں کیونکہ انہوں نے ان کی پول انہیں کی کتابوں سے کھول دی ہے۔اور آپ کو یہ جان کر تعجب ہوگا کہ یہ بریلوی مسلک سے بھاگ کر اہلِ حدیث ہوئے ہیں۔ ان جیسے لوگوں کو اندر کا حال اچھی طرح معلوم ہوتا ہے، یہ گھر کے بھیدی ہوتے ہیں اور ساری سچائی اور حقیقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے واقف ہوتے ہیں ان کی تقاریر میں سچائی ہوتی ہے جو سننے والوں پر اثر کر جاتی ہے۔ ایسے سینکڑوں علماء ہیں جنہوں نے اپنے آبائی مسلک کو خیر باد کہہ کر مسلکِ اہلِ حدیث کو اختیار کیا جس کی وجہ سے آپ جیسوں کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں اور پاؤں تلے سے زمین کھسکنے لگی ہے اوراس طرح کی بے تکی حرکتیں کرنے پر مجبور ہوگئے ہو۔ اور اس سے طرح کی گندی زبان استعمال کرنا شروع کرلیا ہے۔ آپ کو معلوم ہی ہے کیونکہ آپ مفتی ہیں، منافق کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ بات کرتے وقت گالیوں پر اتر آئے۔ اس لحاظ سے جتنے بھی مفتی گالیاں بک رہے ہیں 25٪ منافق ہو چکے ہیں۔

ہمارے ایک اور شیخ پروفیسر ڈاکٹر سید طالب الرحمن حفظہ اللہ ہیں، جن کے چار بھائی ہیں۔ ڈاکٹر سید طیب الرحمن حفظہ اللہ، ڈاکٹر سید شفیق الرحمن حفظہ اللہ شیخ توصیف الرحمن حفظہ اللہ اور سید سعید الرحمن حفظہ اللہ پورا خاندان چوٹی کے علماء میں گنے جاتے ہیں جن کی دینی خدمات کا کوئی اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ یہ پانچوں بھائی صرف دعوتِ حق کے لیۓ اپنی زندگی وقف کر چکے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر سید طالب الرحمن حفظہ اللہ ایک چوٹی کے مناظر ہیں۔ انہوں نے بہت ساری کتابیں بھی لکھی ہیں۔ ان میں سے سب سے مقبول ترین 2 کتابیں ہیں جنہوں نے دیوبندیت اور تبلیغی جماعت کا گلا گھونٹ کر رکھدیا ہے، یہ دونوں کتابیں عربی زبان میں لکھی گئیں اور عرب مما لک میں اتنی مقبول ہوئیں کہ دیوبندی، حنفی جو یہاں کے سارے علماء سلفیت اور اہل حدیثوں کا چولہ پہن کر عربوں کو لوٹ رہے تھے ان دو کتابوں کو پڑھنے کے بعد ان کی جھولی خالی ہوگئی ان کو بھیک ملنا بند ہوگیا۔ ان کتابوں کے نام ہیں:

1: دیوبندیت، تاریخ اور عقائد

2: تبلیغی جماعت، تاریخ وعقائد

یہ دونوں کتابیں اردو میں بھی چھپ چکی ہیں اور میرے پاس موجود بھی ہیں، چاہیے تو مجھ سے لے کر پڑھ سکتے ہیں۔ عرب ملک سے جب بھیک بند ہوگئی تو ہندوپاک کے مشہور شخص اور جانے مانے حضرت سعودی پہنچے جن میں ہندوستان سے مولانا سلمان ندوی صاحب اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکستان سے سابق صدر ایوب خان کے فرزند کو حکومت کی سطح پر روانہ کیا گیا۔تا کہ یہ لوگ سعودی حکومت کو منا سکیں اور ان سے گذارش کریں کہ ان کتابوں پر پابندی لگائی جائے۔اتنی کوششوں کے باوجود ناکامی ان کے ہاتھ آئی۔ یہ لوگ اپنا لٹکا ہوا منہ لے کر اپنے ملکوں کو واپس آ گئے،عرب ممالک میں تو ان کے کرتوتوں کا پردہ فاش ہو چکا ہے۔ جب چندے بند ہوئے تو سعودی حکومت کو بدنام کرنے اور برا بھلا کہنے میں ان لوگوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔جب سے دیوبندی مسلک کے مفسرِ قرآن مولانا شبیر عثمانی صاحب کی قرآن کی تفسیر کو سعودی عرب کے علماء نے ضبط کیا اور قرآن کی اس تفسیر میں دیوبندیوں کا شرک ظاہر ہو گیا اور اللہ کے فضل سے اہلِ حدیث عالم حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ کی تفسیر سعودی حکومت نے چھاپی تب سے برِصغیر میں اہلِ حدیثوں کے خلاف ایک زوردار مہم چلائی گئی اور جلسے منعقد کر کے اہلِ حدیثوں کے خلاف زہر اگلا گیا۔نفرتوں کا بازار گرم ہو گیا اور امت کے اتحاد کے نعرے لگانے والے خود اتحاد کو توڑنے میں لگے رہے۔ اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ کی حفاظت فرمائے۔آئندہ یہ دیکھنا ہوگا کہ یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

آپ کی یہ بوکھلاہٹ:

یہ کیوں ہو رہا ہے؟ اس کے اسباب کیا ہیں؟ قرآن اور احادیث کے بارے میں انکار، یہ کیا ہے؟ یہ پڑھ لیں تو حقیقت واضح ہو جائے گی۔

جھوٹی حدیث کی ایک مثال:

فقہ حنفی کی مشہور درسی کتاب ''اصولِ شاشی'' میں لکھا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''لوگ میرے بعد جھوٹی حدیثیں بیان کریں گے۔پس جب تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کی جائے اسے قرآن پر پیش کرو، اگر قرآن کے مطابق ہو تو قبول کر لو ورنہ رد کر دو۔'' (اصولِ شاشی) نیز لکھا ہے کہ امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ نے اسے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور وہ بہت بڑے محدّث تھے۔ پس یہی اس حدیث کی صحت کی دلیل ہے چونکہ امام بخاری نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے روایت کیا ہے اس کے خلاف کسی قسم کی تنقید پر توجہ نہ دی جائے یہی بات شرح اصول بزدوی میں ہے۔ ❶

جب کہ حقیقت یہ ہے کہ اس حدیث کا امام بخاری رحمہ اللہ کی پوری کتاب میں کہیں بھی ذکر نہیں بلکہ یہ موضوع اور مَن گھڑت ہے یعنی بالکل جھوٹی حدیث ہے۔ (تعجب! تعجب!!)

حدیث میں تحریف کی بھی ایک مثال ملاحظہ کیجئے کہ تقلیدِ جامد نے حنفی مقلّدین کو اس حد تک پہنچایا کہ اپنے خودساختہ الفاظ کو احادیثِ نبویہ میں ملانے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

چنانچہ ادارۃ العلوم الاسلامیہ کراچی نے ''المصنّف لابن شیبہ'' شائع کی اور حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ''تحت السرۃ'' (ناف کے نیچے) کے الفاظ کا اضافہ کر دیا جو کہ اصل کتاب میں نہیں ہے۔ اور اس بات کا اعتراف علماء احناف خود کر چکے ہیں۔ ❷

قرآن میں تحریف کی ناپاک جسارت:

سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب جھوٹی حدیثیں بیان کرنے پر اللہ کے رسول ﷺ نے جہنم کی وعید سنائی ہے چنانچہ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)) (متفق علیه)

''جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنالے۔''

پھر علمائے مقلدین کو جھوٹی حدیثیں بیان کرنے کی جرأت کیوں کر ہوئی؟ جواب یہ ہے کہ اندھی و جامد تقلید وہ عالمگیر مرض ہے جس کی وجہ سے ایک عالم اور سمجھ دار انسان بھی جہالت اور گمراہی کے گڑھے میں گر جاتا ہے۔

آپ کو جھوٹی حدیثوں کے گھڑنے والوں پر تعجب ہو رہا ہے، یہاں تو قرآن میں بھی تحریف کرنے کی ناپاک جسارت کی گئی ہے۔ آپ ثبوت دیکھنا چاہتے ہیں تو ملاحظہ کیجئے، حنفی

---

❶ اصول شاشی

❷ دیکھیے فیض الباری شرح بخاری علامہ انور شاہ کشمیری۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(دیوبندی) مذہب کے مایۂ ناز عالم شیخ الہند محمود الحسن نے اپنی مشہورِ زمانہ کتاب ''ایضاح الادلۃ'' میں ایک اہلِ حدیث عالم کی کتاب کا جواب پیش کیا ہے۔ پس جب اہلِ حدیث عالم نے ردِ تقلید پر آیت ﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) سے استدلال کیا تو شیخ الہند نے اس کا جواب دیا اور اپنے خیال میں اس کے جواب میں ایک آیت بھی لکھ دی اور اسی اپنی پیش کردہ آیت کو مستدل بنایا لیکن اس آیت کا قرآن مجید میں کہیں بھی وجود نہیں۔ چنانچہ شیخ الہند محمود الحسن رقمطراز ہیں:

﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ [وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ] اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) اور ظاہر ہے کو اولوالامر سے مراد اس آیت میں سوائے انبیاء کرام علیہم السلام کے اور کوئی ہیں؟ سو دیکھیں اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ انبیاء و جملہ اولوالامر واجب الاتباع ہیں۔ آپ نے آیت ﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) تو دیکھ لی اور آپ کو یہ اب تک معلوم نہ ہوا کہ جس قرآن مجید میں یہ آیت ہے اسی قرآن میں آیتِ مذکورہ بالا معروضہ احقر بھی موجود ہے۔ عجیب نہیں کہ آپ دونوں آیتوں کو حسبِ عادت متعارض سمجھ کر ایک کے ناسخ اور دوسری کے منسوخ ہونے کا فتویٰ لگانے لگیں۔ [1]

ایضاح الادلہ کی مندرجہ بالا عبارت کو ایک بار پھر بغور پڑھیئے اور دیکھیئے کہ شیخ الہند محمود الحسن کس طرح اہلِ حدیث عالم کی پیش کردہ آیت:

﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) ''پس عند التنازع معاملہ کو اللہ

---

[1] ایضاح الادلۃ: 93

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور رسول کی طرف لوٹا وٗ اگر تمہارا اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے‘‘۔ کے مقابلہ میں ایک دوسری آیت پیش کر رہے ہیں جس کے الفاظ یہ ہیں:

﴿فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ [وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ] اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا﴾ (سورۃ النساء:59) پس عند التنازع معاملہ کو اللہ اور رسول اور علماء کرام کی طرف لوٹا وٗ‘‘۔

اور کس طرح اس اہلِ حدیث عالم پر پھبتی کستے ہوئے فرماتے ہیں کہ وہ آیت تو دیکھ لی لیکن دوسری آیت معروضہ احقر کا آپ کو اب تک پتہ نہیں چلا۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ دوسری آیت جس کا تعارف مولانا شیخ الہند آیتِ مذکورہ بالا معروضہ احقر کے الفاظ سے کرا رہے ہیں قرآن مجید کی کس سورۃ میں ہے۔؟؟

قرآن وحدیث میں تحریف کی ان ناپاک جسارتوں پر محدّث العصر مولانا سلطان محمودؒ ملتانی (جلال پور پیروالا) یوں رقمطراز ہیں: ’’اس قسم کی سنگین حرکات پر ایک مؤمن کا دل یقینا کڑھتا ہے اور یہ دیکھ کر کہ امتِ مسلمہ کو جو قدرت کی طرف سے یہ خبر دی گئی ہے کہ اس کے دینی مآثر تحریف وتبدیل سے محفوظ رہیں گے۔ اس خصوصیت کو بھی کچھ لوگ پامال کرنے کے درپے ہیں۔ ایک باغیرت مسلمان کو غصہ آتا ہے لیکن اگر ایسا نہ ہوتا تو رسول ﷺ فرما گئے ہیں جیسا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’تم لوگ اپنے سے پہلے گزرنے والوں کے پیچھے چلو گے بالشت بہ بالشت، ہاتھ بہ ہاتھ حتیٰ کہ اگر وہ ضب (یعنی سانڈہ یا گوہ) بل میں گھسیں گے تو تم بھی ان کے پیچھے چلو گے۔ لوگوں نے کہا کہ یارسول اللہ! ان گزرنے والوں سے یہود نصاریٰ مراد ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ ہوں تو اور کون؟ (متفق علیہ)

یعنی تمام وہ قباحتیں جو یہود نصاریٰ میں موجود ہیں وہ امتِ محمدیہ میں سے بعض لوگوں میں بھی پائی جائیں گی۔ چونکہ التحریف فی کتب الدین کی بدعت اُن میں موجود تھی۔ اب اگر مدعیانِ اسلام میں سے ایسا کرنے والا کوئی پیدا نہ ہوتا تو رسول ﷺ کی صداقت کا ایک نیا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نشان سامنے نہ آتا۔ ان حرکات پر مطلع ہونے سے ایک مؤمن کا ایمان یقینا بڑھ جاتا ہے۔ اور بے ساختہ اس کے منہ سے نکلتا ہے۔

”صَدَقَ اللّٰہُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ وَعَلَی الَّذِیْنَ سَمِعُوْا اَحَادِیْثَہٗ وَوَعَوْھَا وَبَلَّغُوْھَا وَجَمَعُوْھَامِنَ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ وَاَتْبَاعِھِمْ مِنْ اَئِمَّۃِ الْمُحَدِّثِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَاَرْضَاھُمْ اَجْمَعِیْنَ“ [1]

”اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ دین قیامت تک کے لیئے بالکل محفوظ ہے۔ دین میں تحریف کی جسارت کرنے والے لوگ مختلف زمانوں میں پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے کبھی موضوع احادیث بیان کیں اور کبھی قرآن میں تحریف کی ناپاک جسارت کی۔ لیکن چونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں۔ اور تا قیامت آپ ﷺ کی نبوت ورسالت قائم ہے۔ تحریف فی الدین کے مرتکبین اپنی ناپاک کوششوں میں ہمیشہ ناکام ونامراد رہے ہیں اور رہیں گے۔ ان شاءاللہ“۔

شاہ ولی اللہ کی شہادت:

شیخ احمد بن عبد الرحیمؒ المعروف شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی (المتوفی 1176 ہجری) رقمطراز ہیں:

”اگر یہودیوں کا نمونہ دیکھنا چاہتے ہوتو ان بدترین علماء کو دیکھ لو جو دنیا طلبی میں مشغول ہیں جن میں تقلید کی بیماری گھر کرگئی ہے جنہوں نے کتاب وسنت سے منہ موڑ لیا ہے اور ایک ہی امام کے پیچھے لگے ہیں اور شارع معصوم ﷺ کے کلام (حدیث) کو چھوڑ رکھا ہے۔ (اور اپنے امام کے قول کو تو) موضوع حدیثوں اور فضول تاویلوں سے مضبوط بنا کر اسی پر تمسک کیئے بیٹھے

[1] رسالہ نعم الشھود علی تحریف الغالین فی سنن ابی داؤد.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہیں، بس (یہی باطل اور گمراہ کن) روش ان کی ہلاکت کا سبب بنی''۔ ❶

احادیثِ صحیحہ ردّ کرنے کے چند اصولِ احناف:

شاہ عبدالعزیز محدّث دہلویؒ فقہ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''احناف نے 9 اصول ایسے وضع کیئے جن سے مقصد احادیث کا ردّ تھا۔جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

- کتابُ اللہ پر زیادتی منسوخ ہے۔اس اصول کے تحت کوئی مشہور حدیث بھی نص نہیں بن سکتی۔
- مرسل کو قابلِ عمل سمجھنا۔
- زیادہ سندوں والی حدیث قابلِ قبول نہیں۔قبولیت کا تعلق راوی کے فقیہ ہونے کے ساتھ ہے۔
- جرحِ مفسر قابلِ قبول ہوگی۔یعنی جرح وہ قابلِ قبول ہوگی جس میں وضاحت ہو کہ فلاں راوی میں یہ عیب پایا جاتا ہے۔اکثر طور پر جرح غیر واضح ہوتی ہے۔
- امام ابن الہمام کا قول ہے کہ بخاری و مسلم کی احادیث میں نظر ہے۔یعنی ان احادیث کو قبول کر لینا ضروری نہیں۔
- جب حدیث اور امام کا قول آپس میں مخالف ہوں تو امام کے فتویٰ پر عمل ہوگا۔
- رائے کے دروازے کو بند ہونے سے بچانے کے لیئے غیر فقیہ صحابی کی روایت پر عمل کرنا۔
- عام کو خاص نہیں کیا جاسکتا۔یعنی ایک حدیث عام کا حکم رکھتی ہے لیکن دوسری حدیث میں کسی امر کو خاص کر دیا جاتا ہے تو بعد والی قابلِ قبول نہ ہوگی (حالانکہ ایسی بے شمار احادیث ہیں جن میں کوئی حکم عام ہے اور دوسری میں خاص)۔
- خاص مبین ہو یعنی اس کے بیان کی ضرورت ہی نہ ہو۔ ❷

---

❶ الفوز الکبیر فی اصول التفسیر۔

❷ فتاویٰ عزیزی بحوالی مقلدین ائمہ کی عدالت میں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصولِ کرخی:

حنفیوں کے مشہور امام ابوالحسن عبیداللہ بن الحسین الکرخی الحنفی المتوفی 320 ہجری نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے: ''ہر وہ آیت (قرآن) یا حدیث (رسول ﷺ) جو ہمارے مذہب کے خلاف ہو اس کی تاویل کی جائے گی یا اسے منسوخ سمجھا جائے گا''۔ [1]

﴿ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ﴾

مقلدین کے مندرجہ بالا اصول کے تحت امام کو نہ صرف حدیثِ رسول ﷺ پر فوقیت حاصل ہے بلکہ اسے کلام اللہ پر بھی ترجیح دی گئی ہے۔ اس سے بڑھ کر اندھی وجامد تقلید کی ضلالت اور کیا ہوگی!!

اگر حدیث قیاس کے موافق ہو تو عمل ضروری ہوگا۔ اگر قیاس کے مخالف ہو تو حدیث کو چھوڑ کر قیاس پر عمل کرنا زیادہ بہتر ہوگا۔ [2]

معلوم ہوا کہ مقلد متعصّب ہوتا ہے، مقلد کا صرف ایک ہی مدعا ہوتا ہے کہ اپنے مذہب سے چمٹا رہے خواہ اسے قرآن وحدیث کی صریح مخالفت کرنا پڑے یا اپنے ہی بنائے ہوئے اصول سے انحراف کرنا پڑے۔

فقہاء صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایات قیاس کے موافق ہوں یا مخالف سب قبول مگر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایات مخالفِ قیاس ہرگز قبول نہیں کی جائیں گی کیونکہ وہ غیر فقیہ تھے۔ [3]

نہ صرف یہ کہ کتبِ فقہ حنفی کے اَن گِنت مسائل قرآن اور احادیثِ صحیحہ کے صریح مخالف ہیں بلکہ ان میں کثرت کے ساتھ ضعیف بلکہ موضوع احادیث بھر دی گئی ہیں ۔ اہلِ تقلید احناف کے نزدیک حدیث پر عمل کرنا گمراہی ہے۔ مقلّدینِ احناف کے نزدیک قرآن وسنت کے ظاہر پر عمل کرنا کفر ہے۔

---

1. اصول الکرخی والتشریع الاسلامی۔
2. اصول الشاشی۔
3. مرعاۃ الوصول معہ شرح مرقاۃ الاصول۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذاہبِ اربعہ کے علاوہ کسی اور کی تقلید جائز نہیں اگر چہ وہ آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم احادیثِ رسول ﷺ یا قرآن کے موافق ہی ہوں۔ مذاہبِ اربعہ سے نکلنے والا گمراہ ہے بلکہ بسا اوقات کفر تک پہنچ جاتا ہے وہ اس لیئے کہ کتاب وسنت کے ظاہر پر عمل کرنا اصولِ کفر میں سے ہے۔ [1]

امتِ مسلمہ کو فرقوں میں بٹنے سے بچانے کا دھوکا:

صرف بھولے بھالے مسلمانوں کو اُلّو بنانے کے لیئے یہ کہتے ہوئے نہیں تھکتے کہ امت پہلے ہی فرقوں میں بٹی ہے۔اس کو مزید فرقوں میں تقسیم نہ کرو۔لیکن دنیا میں ایسا کون مائی کا لال ہے جو نبی ﷺ کی فرمائی ہوئی بات یا پیشن گوئی کو بدل سکے۔ نبی ﷺ نے بتادیا کہ امت 73 فرقوں میں تقسیم ہوگی تو یہ ہوکر رہے گی ۔ یہ میرا ایمان ہے اور ساری دنیا کے مسلمان بھی مل کر کوشش کرلیں تو یہ 73 کو 71 یا یا 72 فرقوں پر روک نہیں سکیں گے۔

لیکن اگر ہم خلوص کے ساتھ دعوتِ الی اللہ کو صرف اور صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کی صحیح تعلیمات کو اللہ کے بندوں کے سامنے پیش کریگے تو اللہ تعالیٰ بندوں کے دلوں کو جانتا ہے ۔ اور جو بھی صدقِ دل سے ان تعلیمات کو قبول کرنے کے بعد اپنی زندگیوں میں ان احکامات پر عمل پیرا ہوگا تو اللہ پاک اس کو ہدایت سے نوازدے گا۔ایک طبقہ جس کا ذکر نبی ﷺ نے کیا ہے، اس میں زیادتی ہوسکتی ہے اور جنت میں داخل ہونے والوں میں کچھ زیادتی اور دوزخ سے نجات پانے والوں میں کمی ہوسکتی ہے لیکن قیامت کے دن تک امتِ مسلمہ کے 73 فرقے تو بہر حال ہوکر ہی رہینگے ۔ اور جو لوگ یہاں پر دکھلاوے کے مسلمان بنے اور لوگوں کو گمراہ کرتے رہے، آخرت میں جب اپنے گُروکے ساتھ حوضِ کوثر پر پہنچنے کی کوشش کریگے تو فرشتے دھکے مار کر جہنم کی طرف لے جائینگے ۔آپ سے بہتر اس بات کا علم کسے ہوگا؟ آپ خود فیصلہ کرلیں کہ یہ کون لوگ ہوگے؟ آپ نے ایک سوال کے جواب میں بجا فرمایا تھا: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے زمانے کے حجام

[1] تفسیر صاوی بر حاشیہ جلالین مصری۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کو آج کے عالموں سے زیادہ علم تھا۔ اسی وجہ سے امتِ مسلمہ آج اس مقام پر آ کھڑی ہوئی ہے۔ اسی طرح امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور ان کے مقلدین سے تو ایک کنیز کے پاس زیادہ علم تھا۔ کیونکہ نبی ﷺ نے اس کنیز سے جب سوال کیا گیا کہ اللہ کہاں ہے؟ تو اس نے فوراً جواب دیا تھا کہ اللہ عرش پر ہے۔ اور پوچھا کہ میں کون ہوں؟ تو اس نے بلا تاخیر جواب دیا تھا کہ آپ اللہ کے نبی ﷺ ہیں تو اس وقت نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: ''یہ مؤمنہ ہے اسے آزاد کردو۔'' (مسلم)

لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہمارے چوٹی کے علماء نے وحدۃ الوجود کا عقیدہ گھڑہ کر امت کا ستیاناس کر دیا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی اس کنیز کی جگہ ہوتا تو ضرور پکار اٹھتا کہ اللہ میرے اندر یا میں خود (نعوذ باللہ) اللہ کے اندر، اور درحقیقت ہم دونوں ایک ہی اور اب خود آپ کے بیان سے بھی یہ ثابت ہو گیا ہے کہ آپ بھی اسی عقیدہ کے قائل ہیں۔

وحدۃ الوجود، تصوّف، صوفی ازم:

صوفی اور مسلمان دونوں الگ اور متضاد چیزیں ہیں۔ جس طرح ظلمت اور روشنی، دن اور رات، آسمان اور زمین آپس میں نہیں مل سکتے، اسی طرح تصوّف اور اسلام بھی آپس میں نہیں مل سکتے تصّوف سے ذلت وشکست کی بو آتی ہے۔ تصّوفِ باطل نے کتنے گھر جلائے ہیں، کتنوں کو بدعت وضلالت اور کفر وشرک کی وادیوں میں بھٹکتا چھوڑ دیا ہے اور بے شمار سیدھے سادے مسلمانوں کے دماغوں میں قرآن وسنت اور ان کی طرف بلانے والوں کے خلاف نفرت بھر دی ہے، تصوّف اس روئے زمین پر ایک بدترین شرک اور دوزخ کی بھڑکتی آگ کا ایک شعلہ ہے۔ تصّوفِ باطل اسلام کا سب سے بڑا اور بدترین دشمن ہے۔

دینِ تصوف کا خلاصہ:

مختصر الفاظ میں تصّوف کا خلاصہ یہ ہے کہ اہلِ تصّوف کا وجود کے بارے میں عقیدہ یہ ہے کہ مطلق عین مقید ہے۔ یعنی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذاتِ گرامی عین مخلوق ہے۔ ان کے عقائد کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطابق کفر وایمان اور شرک وتوحید دونوں ایک حقیقت کے دو نام ہیں ۔دین کے بارے میں ان کا تصور یہ ہے کہ دین کا نازل کرنے والا خلاّقِ عالم اور نوع انسانی جس کے لیۓ دین کو نازل کیا گیا دونوں فی الواقع ایک ہیں ، کیونکہ جو شریعت نازل ہوئی وہ بھی عین اللہ ہے،اور بشری صورت میں خود اللہ تعالیٰ کی ہی ذات جلوہ گر ہے ۔آخرت کی جزاء وسزا کے بارے میں اہلِ تصوّف کا ایمان ہے کہ وہاں جزاء وسزا دونوں ایک ہی آئینہ کے دورخ ہیں ان کے درمیان کوئی فرق نہیں ، جنت الفردوس کی ناقابلِ تصور بیش بہا نعمتیں ہوں یا جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلے،حقیقت وواقعیت کے اعتبار سے دونوں ایک ہی ہیں ۔اخلاقیات کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ خیر ہو یا شر،شرافت ونجابت ہو یا ذلالت وبیہودگی ،دونوں اپنی غرض وغایت اور قدر وقیمت کے لحاظ سے ایک ہیں ، ان میں کوئی تفریق نہیں ، جہاں تک عقل وفکر کا سوال ہے تو ان کے نزدیک حقائق عین اوہام وخرافات ہیں ،حقائق کی جانچ کا معیار صرف اور صرف ذوقِ انسانی ہے،حق اور باطل کے درمیان ان کے نزدیک کوئی تفریق نہیں ۔مختصراً یوں کہہ لیں کہ کُل کاکُل اللہ تعالیٰ کی ذات ہے ۔اور ابن عربی کے الفاظ میں موجود ذات کی ایک ہی حقیقت ذاتِ الٰہی ہے اور کوئی بھی شئ اپنی ہی ضد نہیں ہوسکتی ۔

وحدۃ الوجود: علماء دیوبند کا عقیدہ

1 حاجی امداد اللہ مہاجر مکی :

مسئلہ وحدۃ الوجود حق وصحیح ہے ۔اس مسئلہ میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے فقیر ومشائخِ فقیر اور جن لوگوں نے فقیر سے بیعت کی ہے سب کا عقیدہ یہی ہے ۔مولوی محمد قاسم صاحب،مولوی محمد یعقوب صاحب اور مولوی احمد حسن صاحب وغیرہ ہم فقیر کے عزیز ہیں اور فقیر سے تعلق رکھتے ہیں وہ کبھی خلافِ اعتقاداتِ فقیر وخلافِ مشربِ مشائخ بطریقِ خود مسلک اختیار نہ کریں گے ۔[1]

مسئلہ وحدت الوجود صرف صوفیاء کے لیۓ ہے، وہی تندرست ہیں وہی اس نعمت کو

[1] شمائم امدادیہ حصہ اول ص 32۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استعمال کر سکتے ہیں، باقی تمام لوگوں کے لیے یہ نظرِ زہرِ قاتل ہے۔

② ابنِ عربی اور وحدۃ الوجود:

ابن عربی عقیدہ وحدۃ الوجود کے بارے میں لکھتا ہے۔ اس نظریہ کی تبلیغ اللہ نے نبی ﷺ کے ذمے اور نبی ﷺ نے یہ خدمت ابن عربی کے سپرد کردی۔ (العیاذ باللہ) جو کچھ میں نے ''فصوص الحکم'' میں لکھا ہے یہ سب کچھ میں نے منامی کشف کے ذریعے آنحضرت ﷺ سے سنا ہے۔

③ مولانا زکریا اور وحدۃ الوجود:

انسان اللہ کی ہی صورت ہے اور یہی عقیدہ وحدت الوجود کی بنیاد ہے۔ پس زیادہ عرض کرنا گستاخی اور شوخ چشمی ہے۔ یا اللہ معاف فرمانا کہ حضرت کے ارشاد سے تحریر ہوا ہے۔ چھوٹا ہوں کچھ نہیں ہوں، تیرا ہی ظل ہے، تیرا ہی وجود ہے۔ میں کیا ہوں کچھ نہیں ہوں اور وہ جو میں ہوں وہ تو ہے اور میں اور تو خود شرک در شرک ہے (استغفر اللّٰہ ،استغفر اللّٰہ) [1]

ایک جگہ زکریا صاحب وحدۃ الوجود کو تصوف کا ابتدائی دور قرار دیتے ہیں۔ اسی طرح مشہور وحدۃ الوجودی صوفی منصور حلاّج کے بارے میں زکریا صاحب فرماتے ہیں۔ ع

دی گئی منصور کو پھانسی ادب کے ترک پر
تھا انا الحق، حق مگر اک لفظِ گستاخانہ تھا [2]

④ مولانا اشرف علی تھانوی اور وحدۃ الوجود:

شاہ صاحب کے زمانے میں کسی شخص پر جنّ آیا۔ اس وقت کے سارے مولوی جب ناکام ہوگئے تو انہوں نے شاہ صاحب کی طرف رجوع کیا، انہوں نے جھاڑ دیا تو وہ اسی وقت اچھا ہوگیا۔ جب ان سے دریافت کیا گیا کہ کوئی خاص ترکیب سے انہوں نے کیا، جواب ملا ترکیب کوئی نہیں فقط یا جبار کی شان پڑھ دی گئی تھی۔ مولانا اشرف علی لکھتے ہیں کہ کاملین میں

---

1. فضائل صدقات؛ حصہ دوم، ص 552۔
2. ولی کامل از مفتی عزیز الرحمن، ص 249۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک درجہ ہے ابوالوقت کہ وہ جس وقت تجلّی کو چاہیں اپنے اوپر وارد کر لیں۔ پس عجب نہیں کہ حضرت شاہ صاحب نے اس وقت اپنے پر جبار کی تجلی کو وارد کیا ہو اور اس کی مظہریت کی حیثیت سے اس کو توجہ سے دفع فرما دیا ہو۔ [1]

ع ذرا بتا تو کافری اور کیا ہے ؟

علمِ غیب:

علمِ غیب تو علمائے احناف کو گویا وراثت میں ملا ہوا ہے۔ ان کو الہام اور خوابوں کے ذریعے بالفاظ دیگر وحی کی شکل میں ان کی راہنمائی اور مردوں کا زندوں سے کلام کرنا، ایسے دعوے ایک حنفی ہی کر سکتا ہے۔ اللہ سے ڈرنے والا عام مسلمان ایسی جرات نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ علمِ غیب سوائے اللہ کے کسی کے پاس نہیں ہو سکتا، یہ قرآن کا فیصلہ ہے۔ یہاں تک کہ نبی ﷺ جیسی شخصیت کو بھی علمِ غیب نہیں دیا گیا۔ لیکن مسلکِ احناف کی کتابیں بھری پڑی ہیں اور آج بھی وہ لکھتے نہیں تھکتے کہ علمِ غیب سے یہ سرفراز کیئے جاتے ہیں، یہ قرآن واحادیث سے مذاق نہیں تو اور کیا ہے؟

ان حدیثوں پر غیر مقلدین عمل نہیں کرتے؟

یہاں پر آپ نے 10 حدیثوں کا ذکر کیا ہے لیکن ایک بھی دلیل نہیں دی، یہ کسی پاگل کا قول ہے یہ تو بتا دیتے لیکن میں ثابت کرتا ہوں ان حدیثوں پر آپ لوگ عمل نہیں کرتے۔

1...... آپ ﷺ کے سر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کنگھی فرمائی حالتِ حیض میں۔

ہو سکتا ہے آپ کی بیوی آپ کو قریب نہ آنے دیتی ہو۔ کیونکہ آپ پر کنکر میں شنکر کے ماننے والے بیوی کو باہر کے کمرے میں چھوڑ دیتے ہونگے، حالتِ حیض میں جس طرح سے ہندوؤں میں ہوتا ہے۔ لیکن میری بیوی تو اس حالت میں بھی میرے بستر پر میرے ساتھ سوتی ہے تیل بھی لگاتی ہے اور سر کی مالش بھی کرتی ہے۔ اسی طرح سے ہم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں۔

[1] ارواحِ ثلاثہ؛ ص 68۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❷......آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں سر رکھ کر تلاوت فرماتے اور وہ حائضہ ہوتیں۔

آپ جب اپنی بیوی سے 7 دن کے لیئے علیحدگی اختیار کر لیتے ہیں تو آپ اس حدیث پر عمل نہیں کر پاتے ،لیکن ہم باقاعدگی کے ساتھ اس حدیث پر عمل کر رہے ہیں۔اپنے بڈروم میں جو کچھ ہوتا ہے شریف آدمی وہ بیان نہیں کرسکتا۔

❸......آپ ﷺ بحالتِ اعتکاف اپنا سر میری (عائشہ رضی اللہ عنہا)طرف نکالتے اور میں حائضہ ہونے کے باوجود دھودیتی۔

کیا آپ اس حدیث پر عمل کر رہے ہیں آپ مسجد میں ہوتے ہیں اور تمہاری بیوی گھر پر اعتکاف کرتی ہے۔آپ اپنا سر کس طرح گھر روانہ کرتے ہو؟ ہوش کے ناخون لو۔ بیوقوفی کی ساری حدود کو توڑ دیتے ہو، نبی ﷺ کا گھر اور مسجد ایک ساتھ تھے، گھر کا دروازہ مسجد میں کھلتا تھا۔ جو آج بھی موجود ہے وہ مسجد میں لیٹ جاتے اور سر مبارک کو دہلیز پر رکھتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان کا سر دھودیا کرتی تھیں۔

ہم اس حدیث پر ہر وقت تو عمل نہیں کر پا رہے ہیں لیکن ہمارے یہاں ابھی بھی گنجائش ہے اگر ایسی صورت پیدا ہوگی تو ان شاء اللہ اس حدیث پر ضرور عمل کرینگے۔

❹......آپ ﷺ جوتے پہن کر نماز پڑھتے تھے۔مفتی صاحب! مسلمان ہمیشہ سچ کہتا ہے ایمان سے کہو تم زندگی میں کبھی جوتے پہن کر نماز پڑھتے ہو۔تمہارے مدرسوں اور مساجد میں تم نے کبھی کسی کو جوتوں کے ساتھ نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں آپ لوگ اس کے منکر ہو،قول الگ ہے اور عمل الگ ہے۔ بغیر ٹوپی کے نماز پڑھنے کو تم برداشت نہیں کرتے ،آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتے ہو۔ اگر میں اس حدیث پر عمل کر کے تمہاری مسجد میں آ گیا تو اس صورت میں میرا خون کردو گے جبکہ بنا ٹوپی نماز پڑھنے کے کئی احادیث موجود ہیں ،شرم کرو،ایسی حرکتوں پر۔

جب کہ ہم اس پر بوقتِ ضرورت ضرور عمل کرتے آئے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

گے۔سعودی عرب کی مساجد میں ملٹری کے آدمی آتے،اور جوتوں سمیت نماز پڑھتے اور نکل جاتے ہیں کوئی سوال نہیں کرتا۔ہم لوگ بھی گاڑیوں میں سفر کرتے ہوئے ریت پر راستے میں وقت پر جوتوں سمیت نماز ادا کرتے۔آج بھی اگر کہیں باہر نماز پڑھنے کا موقع آ گیا تو ایسی صورت میں جوتوں کے ساتھ نماز پڑھ لیتے ہیں، یہاں کی بہت ساری مساجد میں نماز ِجنازہ مسجد کے باہر ادا کی جاتی ہے کیونکہ ان کے مردے ناپاک ہوتے ہیں۔جب کہ مسجد الحرام میں جنازہ کعبہ کے قریب رکھ کر نماز ادا کی جاتی ہے اسی طرح قبرِ رسول ﷺ کے قریب میت کو رکھ کر مسجدِ نبوی میں نمازِ جنازہ ادا کی جاتی ہے اور ان دونوں جگہوں پر عمل تقریباً ہر نماز کے بعد دیکھا جاتا ہے،شاذ ہی کوئی نماز گزرتی ہے کہ نمازِ جنازہ نہ پڑھی جائے کیا ان کی مساجد مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی سے زیادہ پاک اور محترم ہیں؟اس کا جواب مفتی صاحب خود دیگے۔

ایک رشتہ دار کی نمازِ جنازہ مفتی شعیب اللہ خان صاحب کی مسجد میں پڑھنے کا اتفاق ہوا جماعت اتنی کثیر تھی کہ لوگوں نے باہر پڑے جوتوں پر کھڑے ہوکر نماز ادا کی، میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ روڈ پر جوتوں سمیت نماز ادا کرکے آیا اور ان لوگوں کی ضد اور بیوقوفی کی حد یہ ہے کہ باہر کھڑے نماز ادا کی لیکن جوتے چپل پیر سے نکال کر انہیں پر کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہے ہیں۔اگر پہن کر پڑھ لیتے تو ان کی نماز نہیں ہوتی۔یہ لکیر کے فقیر ہیں اور مفتی صاحب اپنی بیوقوفی کی شان کے ساتھ لکھ رہے ہیں کہ ہم اس حدیث پر عمل نہیں کرتے۔اگر تھوڑی سی بھی غیرت ہوتو چلّو بھر پانی میں ڈوب مرنا چاہیئے۔

5......آپ ﷺ اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے۔مفتی صاحب آپ کو نبی ﷺ کی جیسی سواری کبھی نصیب ہوئی؟کبھی آپ نے اس حدیث پر عمل کیا ہے؟جب آپ اللہ کے سامنے کھڑے ہونگے اور ساری حدیثوں والے سوالات دھرائے جائیں گے اور میں آپ کی بغل میں کھڑا ہوا ہونگا۔اس وقت اللہ ہمارے سوالوں جوابوں کا حساب لیگا اس کے لیئے تیار رہیئے گا۔

ہم جہاں جس حالت جس سواری پر سفر کرتے ہیں وقتِ نماز پر اس کا استعمال کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں ۔ 30 سال میں سعودی کا سفر بار بار کیا ہے اور وہاں پر 1500 کلومیٹر کا سفر حج وعمرہ سینکڑوں مرتبہ کر چکا ہوں جس حالت میں اور جس سواری پر ہوتے، نماز ادا کیا کرتے تھے۔ سعودی ائیر لائینز میں تو پیچھے نماز پڑھنے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اور ابھی بھی ہے جس کا لوگ فائدہ اٹھاتے آرہے ہیں ۔ یہ ہمارا عمل ہے اس حدیث پر۔

6 ...... آپ ﷺ بکریوں کے باڑے میں نماز ادا فرماتے۔

ایمان سے بتاؤ کبھی آپ نے بھی اس پر عمل کیا ہے؟ کبھی آپ کو بکریوں کے باڑے میں جانے کا اتفاق بھی ہوا ہے۔؟ لیکن اللہ کا احسان ہے ہم نے اس پر بھی عمل کیا۔ ہمارے اسلاف نے کیا اور آج بھی کر رہے ہیں ۔ عرب میں بکریوں کے باڑے بھی ہیں اور اونٹوں کے باڑے بھی ہیں، وہاں پر زندگی گزارے، نبی کریم ﷺ خود بکریاں چراتے تھے اور یہ ہر ایک نبی کی سنت رہی ہے (صحیح بخاری) اور یہ سلسلہ آج بھی جاری اور ساری ہے۔ خود ہماری بھی کئی بکریاں کاٹ کر مہمان نوازی ہوئی اور ہم نے وہیں ریگستان میں نماز بھی ادا کی۔

جب کہ نبی ﷺ نے اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے سے منع کیا تھا۔ شاید آپ کو معلوم ہے کہ نہیں؟ کیا آپ کو اس کی وجہ کا پتہ ہے؟

اللہ کا احسان وشکر ہے ان کے باڑوں میں جا کر ہم نے اونٹنی کے دودھ کا لطف اٹھایا ہے، اس ریت میں گاڑیاں چلانا اور پھنس جانے کے بعد انہیں نکال لانا۔ واہ ۔ آپ نے اس حدیث کے ذریعے پرانی یادیں تازہ کروادی ہیں ۔ شکریہ۔

7 ...... آپ ﷺ نماز پڑھتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سامنے سوئی ہوتیں ۔ آپ ﷺ بوقتِ سجدہ ہاتھ کے چوکے سے انہیں اشارہ فرماتے ۔۔۔۔۔۔۔ الی آخرہ

مفتی صاحب! یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بہتان ہے کہ وہ نماز کے وقت نہیں سوتی تھیں، یہ واقعہ تہجد کا ہے ۔ رات کے وقت جب نبی تہجد کے لیئے کھڑے ہوتے اس وقت وہ لیٹی رہتی تھیں جب نبی ﷺ کو سجدہ کرنا ہوتا تو اشارہ نہیں کرتے تھے ۔ بلکہ بقول ہمارے استادِ محترم شیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ "آپ ﷺ انہیں چوکہ مارتے"۔ یہ بات ان کے بیسیوں دروس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم سن چکے ہیں۔وہ یہ بھی بتانا چاہتے تھے کہ تمام جہانوں کی رحمۃ للعالمین ﷺ کا گھر کتنا بڑا تھا کہ سجدہ کرنے کے لیئے جگہ نہیں ملتی تھی۔

تم ایمان سے بتاؤ کیا تمہارا گھر بھی نبی ﷺ کے گھر جیسا ہے؟ کیا تم ہو یا کوئی ایک بھی ایسا دیو بندی مفتی ہے جس کا گھر اس طریقہ کا ہے اور تم اس حدیث پر عمل کر رہے ہو۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے اور میں کبھی بھی ایسے گھر میں نہیں رہا۔اس لیے اس حدیث پر عمل کرنے کی نوبت نہیں آئی اور میں یہ بھی کہہ سکتا ہوں کہ آج کے زمانے میں کوئی بھی اہلِ حدیث اس طرح کے گھر میں زندگی نہ گزارتا ہوگا۔ یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

8 ......آپ ﷺ زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی امامہ رضی اللہ عنہا کو اٹھا کر نماز پڑھتے تھے۔

آپ کے یہاں خواب میں بھی اس حدیث پر عمل کرنے کا تصور نہیں کیا جا سکتا، اگر آپ اقرار کرتے ہیں تو یہ دنیا کا سب سے بڑا جھوٹ ہوگا۔ آپ کی فقہی کتابوں سے پتہ چلتا ہے کہ کتّے کے پلے کو اٹھا کر نماز پڑھ سکتے ہیں اور آپ کی نماز ہو جاتی ہے مگر انسان کے بچے کو گود میں لے کر نماز پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ یہ آپ کا مسلک ہے ہمارا نہیں۔

لیکن ہمارے یہاں آج بھی اس حدیث پر عمل ہو رہا، اتفاق کی بات ہے آپ کی یہ کتاب پڑھتے پڑھتے جب عصر کی نماز کا وقت ہو گیا اور مسجد میں گیا تو ہمارا ایک مصلی اپنی دوسالہ بچی کو مسجد کو لے کر آیا تھا، وہ کبھی روتی تو اسے ہاتھ میں اٹھا کر نماز ادا کر لی۔ ایسے حادثے ہر روز اور ہر نماز میں ہمارے ہاں پیش آتے ہیں، ہماری صفوں میں ہمارے بچے ساتھ ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس افسوس صد افسوس کہ آپ کے ہاں 15 اور 18 سال تک کے طلباء جو حفظ کے آخری مرحلے میں ہوتے ہیں، آپ ان کو بھی صف میں کھڑے ہونے کی اجازت نہیں دیتے، جس طرح سے ہندوؤں میں اچھوتوں کو الگ کر دیا جاتا ہے تمہارے یہاں اسی طرح سارے طلباء کو الگ کھڑا کیا جاتا ہے جس میں نبی ﷺ کی تاکیدی سنت کی مخالفت ہے اور صفوں میں گھل مل کر ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے ہونے کے حکم کی کھلی نافرمانی کرنے کو آپ شائد اپنا فرضِ عین سمجھتے ہیں۔ ''اُلٹا چور کوتول کو ڈانٹے''، ہمیں کہہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہو کہ ہم اس حدیث پر عمل نہیں کرتے ،شرم کرو۔ ابھی بھی وقت ہے، امت کو گمراہی سے بچاؤ ،تم تو جا رہے ہو لیکن معصوم اُمت کے افراد کا بیڑا غرق نہ کرو۔

9 ......آپ ﷺ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند فرمایا کرتے تھے۔

لیکن اس میں گنجائش جو موجود ہے آپ نے اس کا ذکر نہیں کیا، اگر کوئی دینی درس دے رہا ہو اور کوئی شرعی مسائل پر بات کرنی پڑے تو اس کی اجازت دی گئی ہے ،شائد اس کا علم آپ کو نہ ہوگا۔

ہم مغرب وعشاء کے درمیان شام کا کھانا کھا لیتے ہیں اور پھر نماز کے بعد فورسو جاتے ہیں اور یہ ہماری عادت ہے کسی فرد کے عمل کو دیکھ کر جماعت پر الزام نہ لگائیں۔

10 ......آپ ﷺ بحالتِ روزہ اپنی ازواج کا بوسہ لیتے تھے۔

آپ لوگ صرف رمضان میں روزے رکھتے ہیں اور آپ کے ہاں پابندیاں بھی اتنی کہ شاید یہ آپ کے لیئے گناہ کبیرہ تصور کیا جاتا ہوگا۔ لیکن یہ حدیث اہلِ حدیث کے بچے بچے کو معلوم ہے تو ان کے لیئے بہت آسان ہے اور بوقتِ ضرورت ہر اہلِ حدیث اس پر عمل بھی کرلیتا ہے، یہ بات جو فطری ہے، دکھا کر تو سرِعام نہیں کیا جاتا کتنی عجیب بات ہے کسی نے بوسہ لیا کہ نہیں آپ کو کیسے معلوم ہو؟ کوئی بوسہ بازار میں سب کے سامنے تو نہیں لگایا اور بوسہ لے کر سرِ عام بولتا تو نہیں پھرے گا،آپ کے اس جملے سے تو ایسا لگتا ہے گویا آپ عالم الغیب ہیں۔ پوشیدہ باتوں کو بھی جان رہے ہیں۔

آپ نے لاعلمی ،ضداور بیوقوفی کی وجہ سے چیلنج کے ساتھ لکھدیا ہے کہ سوفی صد غیر مقلدین ان حدیثوں پر عمل نہیں کرتے۔اس وقت اس وضاحت کے بعد اب آپ خود فیصلہ کردیں کہ کون حدیثوں پر عمل کررہا اور کون نہیں۔ آپ نے اَن پڑھ بھولے بھالے مسلمانوں کو بیوقوف بنا کر ان کو اپنے تقلیدی پھندے میں جکڑے کے لیئے یہ ساری کتابیں لکھدی ہیں اور جس بات کا کوئی تعلق اہلِ حدیثوں سے نہیں وہ ان کے سر تھوپنے کی ناکام کوشش کی اور وہی ساری پول کھولی جارہی ہے جسے پڑھے لکھے لوگ جب جان جائیں گے تو وہ تمہارے منہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر تھوک کر اہلِ حدیث مسلک اختیار کر لیگی یہ سلسلہ اسی طرح سے چل رہا ہے اور لوگ راہِ حق اختیار کر رہے ہیں، مجھے پوری امید ہے جب یہ کتاب منظر عام پر آ جائیگی اور جس کسی مقلد کے ہاتھ لگے کی ان شاء اللہ وہ ضرور میدانِ تحقیق میں اترے گا پھر انجام آپ بہتر جانتے ہیں۔ ؏

مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے

بے حیائی وبدکاری کے دوواقعے:

1. ایک غیر مقلد لڑکی مقلد لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی۔
2. ایک شادی شدہ عورت بچوں کے ہوتے ہوئے قصاب کی رکھیل بنی ہوئی ہے۔

مفتی صاحب! آپ کی لاعلمی پر مجھے رونا آتا ہے۔ پتہ نہیں آپ کو سندِ مفتی کتنے پیسوں میں ملی ہے؟ اگر آپ کو دینی علم اور نبی ﷺ کی حدیثوں سے واقفیت ہوتی تو اس طرح کے سوالات نہ کرتے اور ان واقعات کو بیان نہ کرتے۔ ایسے واقعات تو دورِ رسالت میں بھی ہو چکے ہیں۔

سنگسار کا حکم اسی وجہ سے بتایا گیا۔ جب ایک صحابیہ سے یہ گناہ ہو گیا تو وہ بار بار نبی کریم ﷺ کے پاس آتی رہی اور آخر کار نبیِ کریم ﷺ کو یہ حکم سنانا پڑا تھا۔ جو ہمارے لیے شرعی حکم بن گیا ایسا ہی ایک واقعہ ایک صحابی کا بھی ہے۔ یہ اس پاک وصاف معاشرے کے واقعات ہیں اور ہم تو فتنوں کے دور سے گزر رہے ہیں، جہاں پر ایک آدمی صبح مسلمان ہوتا ہے اور شام کو کافر ہو جاتا ہے، آپ لوگوں کو تو شرم آنی چاہیئے۔ آپ جن پیروں اور بزرگوں کی تعریف کرتے نہیں تھکتے وہ تو سڑکوں پر چلتے ہوئے بھی بے حیائی کا مظاہرہ کرتے تھے۔ استاد شاگرد کو بستر میں لٹا کر عاشق ومعشوق والا کردار ادا کرتے تھے۔ پیر صاحب کو اور کوئی نہیں ملا تو طوائفوں کو مرید نیا بنایا کرتے اور طوائف خانوں کے چکر کاٹتے تھے۔ ایک بات میں سمجھ نہیں سکا ہوں، آج جتنے بھی مفتی اور قاسمی ہیں یہ سب کے سب قوتِ باہ میں اضافے والی دوائیں کیوں بیچ رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں؟ اخبار میں جتنے بھی اشتہارات ہوتے ہیں سب میں یہی دیوبندی علماء ہی ہیں ۔قاسمی دواخانہ نام تک ملتا ہے اور حلالہ کے نام پر جو بے غیرتی و بے حیائی کا سودا آپ لوگوں نے شروع کیا ہوا ہے ناں اس کی سزا تو آپ لوگوں کو بھگتنی ہوگی ۔آپ فتویٰ دیتے ہیں، آپ کی جیبیں گرم ہوتی ہیں اور آپ کے شاگرد مزا لوٹتے ہیں ۔

توحید کی بنیادوں کو ڈھادینے والے چند واقعات:

آپ نے اس کی اچھی وضاحت کی ہے ۔غیر مقلد طاق راتوں میں اپنی عورتوں، بہوؤں اور بیٹیوں کے ساتھ سامانِ خورد ونوش کے ساتھ بستر بھی ہمراہ لاکر ہوا اپنا مقدس کام انجام دینے اللہ کے گھر آ کر اللہ کو منہ چڑاتے ہوئے وہ مقدس کام انجام دیتے ہیں، مسجدوں اور عیدگاہوں میں عیاشیاں کرتے ہیں ۔ ہوسکتا ہے آپ کی بیویاں بہنیں اور بیٹیاں اس غرض سے سعودی عرب جارہی ہونگی ۔لیکن ہمارا معاملہ تو اس سے بالکل الگ ہے۔عربی میں ایک جملہ ہے (المرء يقيس على نفسه)" آدمی اپنے نفس پر دوسرے کو قیاس کرتا ہے۔" اپنے جیسا ہی ہر کسی کو عیاش سمجھا ہوا ہے ۔عورتیں مسجدوں کو نہ جائیں، مارکیٹوں کو جائیں اور ان ملاؤں کے دھکے کھائیں عورت دکان میں جائے اور سیلز وومن کے کام کرے اور برقع میں غیر مردوں سے بات کرے، یہ سب تمہارے یہاں ہے۔ بھائی! آج تبلیغی جماعت والے جماعت میں جاکر غیر عورتوں کے ساتھ کیا کیا کررہے ہیں وہ بیان سے باہر ہے۔

یوپی اور بہار کی گندی نسل پر اللہ کا قہر بار بار مسلط ہونے کے باوجود ابھی تک وہ ہوش میں نہیں آئے، اور کونسے طوفانی قہر کا انتظار ہے، پتہ نہیں کہ نبی ﷺ کے اوپر اتنا بڑا بہتان لگارہے ہیں ۔ نبی ﷺ کی ساری زندگی میں عورتیں مساجد میں نمازیں ادا کرتی تھیں اور آج بھی یہ عمل حرمین شریفین اور وہاں کی تمام مساجد میں جاری وساری ہے، کیا نبی کریم ﷺ نے اسی کام کے لیئے ان عورتوں کو اجازت دی تھی ۔حدیثوں کی کتابوں میں اس بارے میں متعدد حدیثیں موجود ہیں ۔ یہ بیوقوف مفتی ساری زندگی فقہ کی کتابیں پڑھ پڑھ کر اپنی کھوپڑیوں میں جمع کرلیتے ہیں اور مرتے دم تک اسی کی رٹ لگا کر نبی ﷺ پر بھی الزام لگانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ نبی ﷺ عورتوں کو عید گاہ آنے کی تاکید کرتے، یہاں تک حائضہ عورتوں کو بھی حکم دیتے اور کہتے کہ نماز نہ پڑھو مگر کسی کونے میں بیٹھی رہو، اور خطبہ سنو۔ نبی ﷺ مردوں کو نماز پڑھا کر خطبہ دینے کے بعد عورتوں کو بھی جا کر وعظ و نصیحت کیا کرتے تھے، جس کا ذکر کتبِ حدیث میں ملتا ہے۔ یہ عقل کے عاری مفتی نبی ﷺ پر تہمت نہیں لگا رہے بلکہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں تیار کر رہے ہیں۔

اگر یہ بات سچ ہے تو آج بھی لاکھوں کی تعداد میں مقلد اپنی عورتوں، بہوؤں اور بیٹیوں کو عمرہ اور حج کے لیئے کیوں لے جا رہے ہیں وہاں پر بھی تو دو مساجد ہی ہیں۔ شاید یہاں کی مساجد اتنی مقدس نہیں، اس لئے وہ اپنا مقدس عمل اُن مقدس مساجد میں کرانے لے جاتے ہونگے۔ شرم کرو۔ چلّو بھر پانی میں ڈوب مرو۔ ہمارا منہ نہ کھلاؤ۔ ورنہ ہر مقام پر تمہیں ننگا کر دیا جائے گا۔

یہ تو نبی ﷺ کی ثابت شدہ حدیثوں کے ساتھ کھلواڑ اور مذاق ہے۔ جب کہ دوسری طرف ان کی ایجاد کردہ بدعات پر اتنا شور وغل کہ بیاں سے باہر ہے۔ جس کا نہ دورِ رسالت میں نہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے اور نہ ائمہ کرام رحمۃ اللہ علیہم سے کوئی ثبوت ہے۔ وہ تو دور کی بات ہے بانی جماعت مولانا الیاس کے زمانے میں جو عمل نہیں رہا اسے آج یہ مفتی اتنی پابندی کے ساتھ عمل کر رہے ہیں، جیسا کہ یہ احکامِ الٰہی ان ہی کو وحی کیئے گیئے ہیں، میری مراد عورتوں کو تبلیغ میں لے کر جانا ہے۔

پہلے تو صرف مرد اکیلے جاتے تھے، اپنی عورتوں کو گھروں پر چھوڑ کر جس کی وجہ سے معاشرے کا ستیاناس ہو چکا تھا۔ اب اُس میں چار چاند لگانے کے لیئے عورتوں کی جماعتیں بھی نکالنی شروع کر دی ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے زمانے کے بعد عورت مسجد کو نماز ادا کرنے کے لیئے گئی تو فتنہ، جبکہ اِس پر فتن دور میں ان کی پارسا عورتیں گھر بار چھوڑ کر گھروں میں جوان بہو، بیٹیوں کو دیوروں کے بیچ چھوڑ کر چلّہ کو نکل گئیں تو کوئی فتنہ نہیں؟ جب کہ نبیِ کریم ﷺ کی صحیح حدیث ہے کہ "دیور موت ہے" ((الحمو موت)) نبی کریم ﷺ کی ان حدیثوں کی کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پرواہ نہیں۔

مولانا الیاس، مولانا اشرف علی تھانویؒ اور مولانا رشید احمد گنگوہیؒ جنہوں نے تبلیغی جماعت کا بیج بویا۔ انہیں شائد پتہ نہیں تھا۔ ان میں سے کسی کی بیوی تبلیغ کے لیئے نہیں گئی۔ اور آج بھی اکابر علماء و مفتی حضرات اپنی بیویوں کو حفاظت سے اپنے گھروں میں رکھے ہوئے ہیں لیکن اَن پڑھ بیوقوف قسم کے لوگوں کو بہلا پھسلا کر ان کے گھروں کو برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں، اس بدعت کے ذریعے میرے ہی ایک رشتہ دار کے گھر میں لڑکے ساروں کی شادیاں ہوچکی ہیں اور ایک ہی چھت کے نیچے رہتے بھی ہیں۔ اس کی 4 لڑکیاں بھی ہیں جن کی شادیاں ہوچکی ہیں۔ اب ان کے بچوں کی شادیاں ہونا شروع ہوچکی ہیں اور یہ سارے گھر کو آتے رہتے ہیں۔ اس کے گھر پر ہفتہ وار درس بھی ہوتا ہے اور یہ میاں بیوی چلّے پہ چلّہ کاٹتے رہتے ہیں۔ تم خود سوچ کر دیکھو کہ ایسے گھروں کا حشر کیا ہوگا؟ کیا یہ نبی ﷺ کی تعلیمات ہیں؟ کیا شریعت اس کی اجازت دیتی ہے؟ یہ کہاں کا دین ہے؟ اس طرح سے گھروں کو چھوڑ کر جانے کی تعلیم کیا نبیِ کریم ﷺ نے دی ہے۔ اگر ذرہ برابر ایمان تمہارے پاس ہے تو اس کا جواب دو۔ نبیِ کریم ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک پورے چودہ سو سال جس حدیث پر عمل ہوتا آیا ہے اس کو فتنہ کا نام دے کر عورتوں کو مسجد جانے سے روک رہے ہو، جس کا خمیازہ اب بھی بھگت رہے ہو۔ اور ان شاء اللہ آپ تمام پر اللہ کا غضب ناک قہر نازل ہوکر رہیگا، انتظار کرو۔ ہم اہلِ حدیث وں کو اس کا درس دینے نکلے ہو۔ کبھی آئینہ میں منہ دیکھا ہے؟ اپنی حدود پار کرو گے تو اسی طرح رسوا کن سوالوں سے دوچار ہونا پڑیگا۔ لہٰذا سیدھے راستے کا رخ کرو۔ جو صرف کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کا بتایا ہوا ہے۔ جس پر اہلِ حدیث عمل پیرا ہیں، انہیں کو برا بھلا کہنا اور گالیاں دینا بند کرو تاکہ تمہاری آخرت سنور جائے ورنہ تمہارا انجام سورۃ الماعون کی آیت نمبر 4 ﴿ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴾ کے تحت ہوگا۔ اور نبی ﷺ کی وہ مشہور حدیث جس میں کہا گیا ہے کہ نبی ﷺ حوضِ کوثر پر ہوگے ایک جمِ غفیر (جماعت) ان کی طرف بڑھ رہی ہوگی، جن کے ہاتھ، پیشانی، منہ اور پیر چمکتے ہونگے، جو نبی کے امتیوں کی نشانی ہوگی لیکن قریب پہنچ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جانے کے بعد فرشتے انہیں دھکا مارتے جہنم کی طرف لے کر جائینگے۔ نبی ﷺ فرشتوں سے کہیں گے انہیں چھوڑ دو، یہ تو میرے امتی ہیں۔لیکن فرشتے جواب دینگے: آپ کو نہیں معلوم آپ کے بعد انہوں نے دین میں کتنی بدعات کو جنم دے کر دین کا بیڑا غرق کر دیا تھا۔اس وقت نبی ﷺ کا جواب ہوگا: لے جاؤ۔ لے جاؤ۔ تو فرشتے ان سب کو منہ کے بل کھینچتے ہوئے جہنم رسید کر دیں گے۔ یہ آپ ہی کی جماعت اور انہیں جیسی قوم ہوگی۔ان شاء اللہ ۔

غیر مقلّد اور انگریز:

بقول مفکرِ اسلام اور آج کے کرناٹک کے مشہور ومعروف مفتی محمد شعیب اللہ خان فرقہ غیر مقلدین جو انگریزوں کی کوکھ سے پیدا ہوا ایک گمراہ فرقہ ہے۔ہند و پاک کے سینکڑوں مفتی، علماء مفسرین اور محدّثین، ہر ایک کی تقلیدی وراثت نے اس جملہ کو ان کے دماغوں پر نقش کر دیا ہے۔

غلط بیانی ان مقلدین کے خون میں پیوست ہوچکی ہے۔ اگر اس بات کو تسلیم بھی کر لیا جائے کہ اہلِ حدیث وں نے یہ نام انگریزوں سے تسلیم کروایا ہے تو ٹھیک ہے کیونکہ اس زمانے میں وہ صاحبِ اقتدار تھے۔اور کوئی بھی سرکاری کام انہیں سے کروانا لازم تھا، اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ اہلِ حدیث اسی زمانے میں پیدا ہوئے اور یہ ان کی اولاد ہے، آج بھی کتنے بزرگ ایسے ہیں جو کہ سندِ ولادت ان کی عمر کی کئی دھائیاں گزرنے کے بعد بنوائے ہیں اور وہ سند حکومتِ ہند نے بنائی ہے اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ وہ اب پیدا ہوئے اور وہ حکومتِ ہند کی اولاد ہے۔آج بھی نئ نئ تحریکیں اور تنظیمیں وجود میں آ رہی ہیں جو کہ حکومتِ ہند سے اپنے نام الاٹ کروا رہیں تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ حکومتِ ہند کی سازش سے ہوا ہے اور یہ حکومتِ ہند کی اولاد ہے۔اور یہ بھی واضح کر دوں کہ اہلِ حدیثوں کو ان سے نام الاٹ کروانے کی ضرورت کیوں پڑی؟ یہی دیوبندی انگریز نواز، ان کے تلوے چاٹنے والے اہلِ حدیثوں کو وہابی کہا کرتے تھے اور جا کر انگریزوں سے کہتے تھے: مائی باپ ہم تمہارے وفادار ہیں غدار تو وہابی ہیں۔اور ان کی جاسوسی کرتے ان کی خاموش تحریکوں اور تدبیروں کی جاسوسی کیا کرتے تھے۔جس کی وجہ سے انگریز اہلِ حدیثوں پر ظلم کرتے تھے اور ان کے گھروں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوٹ کر انہیں قتل کردیتے تھے تب انہوں نے یہ تدبیر کی کہ کہیں اسی طرح اہل حق اہلِ حدیثوں کا خاتمہ نہ ہو جائے لہذا انہوں نے سرکاری طور پر اپنا نام اہلِ حدیث رجسٹرڈ کروایا۔ تفصیل کے لیئے تاریخ کی کتابوں کا مطالعہ کرو، ہوا میں گولی نہ داغو۔ جب یہ وفادار جانور اس ڈھونگ سے اہلِ حق کو دبا نہ پائے تو غیر مقلد کا نام ایجاد کرکے ہماری جانب منسوب کردیا۔ اور آج تک اسی پر قائم ہیں۔ ع

شرم تم کو مگر نہیں آتی

ان کی ذلت ابھی ختم نہیں ہوئی۔ اس کے بعد جب خطیب الہند مولانا محمد صاحب جونا گڑھیؒ نے قریب 30/35 کتابیں ان کے بارے میں لکھیں تو انہوں نے خود کلکتہ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ وہاں پھر انہیں ذلت بھرا فیصلہ سنایا گیا۔ بے شرم یہ برداشت نہ کر پائے تو جونا گڑھی پر جان لیوا حملہ کیا۔ ع

فانوس بن کے جس کی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے گی جسے روشن خدا کرے

اللہ پاک نے انہیں بچالیا۔ یہ سلسلہ آج بھی جاری وساری ہے۔ گذشتہ سال منیریڈی پالہ (Munireddy Pallya) کی مسجد کا واقعہ ہمارے سامنے آیا ہے۔ جب معاملہ ہائی کورٹ کے سامنے ایک ہندو جج کو گیا تو اس نے پولس اور مقدمہ کرنے والوں کو بے عزت کرتے ہوئے حکم صادر کیا اور فیصلہ اہلِ حدیثوں کے حق میں دیا تو اب وہاں پر مسجد میں نماز ادا کی جارہی ہے۔ ایسے سینکڑوں مقدمے یہ دائر کرتے جارہے ہیں اور ذلت بھرے انجام سے دوچار ہورہے ہیں۔ اور ان شاء اللہ یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔

اہلِ حدیثوں پر الزام ہے کہ وہ عربوں سے چندے اور بھیک کی خاطر سلفیت کا ڈھونگ کرتے ہوئے ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ "یہ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے" کے مترادف ہے۔ حنفی ہوتے ہوئے سلفیت کا لبادہ اوڑھ کر عربوں کو بیوقوف بنا کر جھوٹ بولتے ہوئے آج تک جو کام یہ خود کرتے آئے، وہ اہلِ حدیثوں پر ڈال کر عربوں اور یہاں کی عوام کو دھوکا دے رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔اس کی جیتی جاگتی تصویر دیکھنا ہوتو دیوبند اور ندوہ جا کر دیکھو ان لوگوں نے کیا گل کھلائے ہیں۔میں نے اس کی ایک جھلک سید صاحب کے عنوان سے دکھلائی اور ایک مختصر خاکہ کھینچا ہے وہ پڑھ لیں۔اگر تھوڑی بھی عقل ہے تو سمجھ جائیں گے ان کے کالے کرتوتوں کے بارے اور فیصلہ آپ خود کر سکتے ہیں کہ سچائی کیا ہے۔!!

عورتوں کا مسجد میں نماز ادا کرنا:

اس بارے میں انہوں نے سنتِ نبوی ﷺ کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔یہ وہ سنت ہے جو 1400 سال سے متواتر چلی آ رہی ہے۔یہ ہند و پاک کے بے شرم و بے حیاء اسلام دشمن مفتی آنکھوں کے اندھے، کانوں کے بہرے اور بے عقل لوگ اس طرح کی باتیں کرتے اور لکھتے آ رہے ہیں۔صرف عرب ممالک ہی نہیں یورپ اور امریکہ جہاں پر لاکھوں مساجد موجود ہیں۔ اور کہا جاتا ہے کہ 400 فیصد لوگ وہاں پر آج بھی اسلام قبول کر رہے ہیں۔ان مساجد میں عورتیں با قاعدگی کے ساتھ نمازیں ادا کر رہی ہیں۔جس بات کے یہ لوگ شاہد ہیں۔وہاں پر زبان کھولنے کی ہمت نہیں۔اگر کھولی تو عورتوں کے جوتے پڑینگے اس لیئے اپنی عورتوں کو بھی وہاں ساتھ لے کر جاتے ہیں اور تم دُم دبا کر واپس بھاگ آتے ہو۔

وہ تو دور کی بات ہے ہمارے اس شہر میں کتنی مسجدیں ہیں جہاں پر نمازیں پڑھائی جاتی تھیں اور آج بھی پڑھائی جارہی ہیں۔بسوانگڑی (Basavanagudi) جہاں مسلمانوں کا پڑھا لکھا طبقہ موجود ہے۔ 35/40 سال سے دیکھتے آ رہے ہیں وہاں پر عورتیں مسجد میں نمازیں ادا کر رہی ہیں کسی کی مجال ہے کہ ان کو روکے۔حد تو یہ ہے کہ جب ان کی عورتیں جو کہ علم کی پیاسی ہیں، قرآن و حدیث سننے کے لیئے اہلِ حدیث مساجد میں آنے لگیں تو خود ان لوگوں نے بعد نمازِ تراویح اپنی مساجد میں خواتین کا انتظام اور جاہل انسان بنام مفسّرِ قرآن کے دروس کا اہتمام شروع کر دیا۔جس کی کئی مثالیں شہر بنگلور ہی میں موجود ہے۔دیکھنے والے دیکھ لیں۔ اس سال (1436ھ) کے رمضان میں اَن گنت مساجد میں انہوں نے عورتوں کے لیئے تراویح کا انتظام کیا ہوا تھا۔شاید یہ آپ کے علم میں ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ان حنفیون کی دوغلی چال یا منافقانہ پالیسی ہے، جہاں ان کی نہیں چلتی وہاں سے آنکھ بند کر کے نکل جاتے ہیں۔ جہاں کہیں کمزور جماعت ہوتی ہے ان پر غالب آ کر ان کے ساتھ بیہودہ برتاؤ کرتے ہیں۔ چکمگلور میں پولس کی مدد سے اہلِ حدیثوں کی مسجد میں نماز روک دی گالی گلوج کیا۔ اس طرح کے مضامین لکھنا بھی انہیں کو ان کی تقلیدی وراثت میں ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں عقلِ سلیم عطا کرے۔

صرف نعرے بازی:

''فخر سے کہو کہ ہم مقلد ہیں''۔

اگر کوئی گندخور ہو اور اسی بات پر اسے فخر ہو تو یہ سمجھ لو کہ اب وہ غلاظت کی انتہا کو پہنچ گیا ہے۔ اسی طرح جب کوئی اپنی اندھی تقلید پر فخر کرے تو یوں سمجھ لو کہ اب وہ جہالت کی انتہا کو پہنچ گیا ہے۔ یہ کہتے ہیں:

① ترکِ تقلید کفر کا پہلا زینہ ہے۔

② آئمہ کرام کی تقلید ایمان کا مضبوط قلعہ ہے۔

اس کے اِسٹکر بنا کر تقسیم کیئے گئے۔ ہماری مسجد میں لگے ہوئے ہیں۔ اِن علماؤں کے صفِ اول کے عالم سے ثابت کروادیں کہ یہ نعرے قرآن اور حدیث کی روشنی میں کہاں تک سچے ہیں۔ یہ گمراہ کُن نعرے صرف ان کے مقامات کو برقرار رکھنے اور بھولے بھالے سادہ لوح کم علم معصوم مسلمانوں کو بہکا کر دینِ اسلام سے خارج کر کے اپنے دین دیوبندیہ پر قائم رکھنے کی انتھک کوشش ہے۔

میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ باطل کبھی حق پر غالب نہیں آ سکتا، یہ میرا ایمان ہے۔ اور یہ ضرور ہو کر رہیگا۔ آج نہیں تو کل ہماری زندگی میں نہیں تو ہمارے بچے ضرور دیکھیں گے کہ اِنکے کالے کارناموں کی وجہ سے اللہ پاک اِن کے منہ کالے کریگا۔ اگر انہوں نے سچے دل سے توبہ نہ کی اور اِن حرکتوں سے باز نہ آئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ یہ چاروں اماموں کو برحق ماننے کا احساس دلاتے ہیں اور اپنے امام کو چھوڑ کر دوسروں کے بارے میں کفر کے فتوے بھی صادر کرتے ہیں۔ امام شافعی کے بارے میں اِنکی کتابوں میں کیا لکھا ہے؟ خود پڑھ لیں پتہ چل جائیگا۔

لیکن اس کے برعکس ہم سب کو مانتے ہیں، سب کے عمل جو قرآن اور حدیث سے موافقت رکھتے ہیں، اُن پر عمل بھی کرتے ہیں جیسے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ دعاءِ قنوت رکوع سے پہلے جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ رکوع کے بعد۔

نماز میں بسم اللہ کا پڑھنا جائز ہی نہیں ہے بلکہ مستحب ہے اور یہی قول امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا ہے اور امام احمد رحمہ اللہ کا مشہور مذہب بھی یہی ہے۔ اور اکثر اہلِ حدیث کا بھی یہی مسلک ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ان کوفیوں کی تردید کرتی ہے جو حوادث وغیرہ میں مطلقاً نمازِ فجر میں قنوتِ نازلہ کو مکروہ سمجھتے ہیں اور انکا کہنا یہ ہے کہ قنوت پڑھنا مسنوخ ہو چکا ہے اور اس پر عمل بدعت ہے جبکہ فریقین میں سے اہلِ حدیث کا مسلک معتدل ہے۔

عقیدۂ توحید اور دیوبندیت؟

''انسان کا اپنا کوئی ارادہ ہے نہ اختیار'' اس نظریئے نے اہلِ تصوّف کے نزدیک نیکی اور بُرائی حلال اور حرام، اطاعت اور نافرمانی، ثواب وعذاب، جزاء وسزا کا تصور ہی ختم کر دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ اکثر صوفیاء حضرات نے اپنی تحریروں میں جنّت اور دوزخ کا تمسخر اور مذاق اُڑایا ہے۔

حضرت نظام الدّین اولیاء اپنے ملفوظات فوائد الفواد میں فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز حضرت معروف کرخی کو حکم ہوگا کہ بہشت میں چلو، وہ کہیں گے: ''میں نہیں جانتا، میں نے تیری بہشت کے لیئے عبادت نہیں کی تھی۔'' چنانچہ فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ انہیں نور کی زنجیروں میں جکڑ کر کھینچتے کھینچتے بہشت میں لے جاؤ۔ (تعجب ہے کہ جنت میں بھی زنجیریں؟)

حضرت رابعہ بصری رحمہ اللہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک روز دائیں ہاتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں پانی کا پیالہ اور بائیں ہاتھ میں آگ کا انگارہ لیا اور فرمایا یہ جنت ہے اور یہ جہنم ہے، اس جنت کو جہنم پر انڈیلتی ہوں تاکہ نہ رہے جنت نہ رہے جہنم اور لوگ خالص اللہ کی عبادت کریں۔

﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴾

صوفیاء کرام، وحدت الوجود اور حلول کے قائل ہونے کی وجہ سے خدائی اختیارات رکھتے ہیں، اس لیئے زندوں کو مار سکتے ہیں، مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں۔ ہوا میں اڑ سکتے ہیں، قسمتیں بدل سکتے ہیں۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

❶ ......ایک دفعہ پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نے مرغی کا سالن کھا کر ہڈیاں ایک طرف رکھ دیں، ان ہڈیوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: (کیا فرمایا؟)

تو وہ مرغی زندہ ہوگئی۔ (سیرت غوث صفحہ ۱۹۱)

آج کے دور میں لوگ خواہ مخواہ کروڑوں ڈالر خرچ کر کے ڈائنا سور کی ہڈیوں پر تحقیق کرتے ہیں، اگر اِنکو بتا دیا جائے کہ مسلمانوں میں ایسے اولیا بھی ہیں تو یقیناً یہ دنیا ہمارے بزرگوں سے مستفید ہوسکتی ہے۔ اور ڈائنا سور کو ہی زندہ کروا کے اِسکی تاریخی حیثیت جانی جا سکتی ہے۔ تجربہ کر کے دیکھ لیں۔ یقینا لوگ ڈائنا سور کو چھوڑ کر ہمارے اولیاء کرام کی تلاش شروع کر دیں گے۔

❷ ......ایک گویئے کی قبر پر پیرانِ پیر نے (کیا فرمایا؟) اللہ کے حکم سے اٹھ جاؤ

(کھلا کفر) کہا: قبر پھٹی اور مردہ گاتا ہوا نکل آیا"۔ (تفریح الخاطر صفحہ ۱۹)

واہ! پیر صاحب نے زندہ بھی کیا تو ایک کنجر اور میراثی کو تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ "دین کی خدمت" کر سکے۔

❸ ......خواجہ ابو اسحاق چشتی جب سفر کا ارادہ فرماتے تو دو سو آدمیوں کے ساتھ آنکھ بند کر کے فوراً منزلِ مقصود پر پہنچ جاتے۔ (تاریخ مشائخ چشت از مولانا زکریا صفحہ ۱۹۲)

اگر ان دو سو آدمیوں یا خواجہ صاحب کی آل موجود ہو تو آج بھی لوگوں کو پاسپورٹ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ائیر لائنوں کے جھنجٹ سے نجات دِلا سکتی ہے۔

۴......سیّد مودود چشتی کی وفات ۹۷ سال کی عمر میں ہوئی آپ کی نمازِ جنازہ اول رجال الغیب (فوت شدہ، غائب بزرگوں) نے پڑھی، پھر عام آدمی نے، اس کے بعد جنازہ خودبخود اُڑنے لگا۔ اس کرامت سے بے شمار لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ (تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱۶۰)

مزہ آ گیا، ایسا جنازہ آج مل جائے تو پورا یورپ اسلام قبول کر لے، مولویوں کی جان چھوٹی تبلیغ سے۔

۵......خواجہ عثمان ہارونی نے وضو کا دوگانہ ادا کیا اور ایک کمسن بچے کو گود میں لے کر آگ میں چلے گئے اور دو گھنٹے اس میں رہے۔ آگ نے دونوں پر کوئی اثر نہ کیا۔ اس پر بہت سے آتش پرست مسلمان ہو گئے۔ (تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱۲۴)

اچھا ہوا جو کہ خواجہ صاحب آج موجود نہیں ورنہ فائر بریگیڈ کمپنیاں اِنکے حصول کے لیئے آپس میں دنگا فساد کرتیں کہ اِن سے کون خدمات لے۔

۶......ایک عورت خواجہ فریدالدین گنج شکر کے پاس روتی ہوئی آئی اور کہا: بادشاہ نے میرے بے گناہ بچے کو تختۂ دار پر لٹکوا دیا ہے چنانچہ آپ اصحاب سمیت وہاں پہنچے اور کہا ''الٰہی! اگر یہ بے گناہ ہے تو اسے زندہ کر دے۔ لڑکا زندہ ہو گیا، اور ساتھ چلنے لگا، یہ کرامت دیکھ کر (ایک) ہزار ہندو مسلمان ہو گئے۔ (اسرار الاولیاء صفحہ ۱۱۱۔۱۱۰)

بڑا اچھا موقع ہے گجرات اور احمد آباد کے فساد میں ہلاک ہونے والے بے گناہ مسلمانوں کو زندہ کر کے پورا ہندوستان مسلمان کیا جا سکتا ہے۔

۷......ایک شخص نے بارگاہِ غوثیہ میں لڑکے کی درخواست کی، آپ نے اس کے حق میں دعا فرمائی، اتفاق سے لڑکی پیدا ہو گئی۔ آپ نے فرمایا: اسے گھر لے جاؤ اور قدرت کا کرشمہ دیکھو، جب گھر آیا تو اسے لڑکی کی بجائے لڑکا پایا۔ (سفینہ الاولیاء صفحہ ۱۷)

سنا ہے مشہورِ زمانہ سنگر مائیکل جیکسن اپنی جنس تبدیل کروانا چاہتا ہے۔ لہٰذا اس کے لیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس جیسوں کے لیئے اعلان ہے کہ علماء دیوبند کی طرف متوجہ ہوں۔

۸ ...... پیرانِ پیر غوثِ اعظم مدینہ سے حاضری دے کر ننگے پاؤں بغداد آرہے تھے کہ راستے میں ایک چور ملا جو لوٹنا چاہتا تھا، جب چور کو علم ہوا کہ آپ غوثِ اعظم ہیں تو قدموں پر گر پڑا اور زبان پر "یا سیدی عبدالقادر شیئاً للہ" جاری ہو گیا۔ آپ کو اس کی حالت پر رحم آ گیا، اس کی اصلاح کے لیئے بارگاہِ الٰہی میں متوجہ ہوئے، غیب سے ندا آئی: "چور کو ہدایت کی راہنمائی کرتے ہو قطب بنا دو چنانچہ آپ کی ایک نگاہِ فیض سے وہ قطب کے درجہ پر فائز ہو گیا۔

(سیرتِ غوثیہ صفحہ ٦٤٠)

ایک نظر جارج بش، ٹونی بلیئر اور نریندر مودی پر ڈالتے تو اچھا تھا۔

عموماً لوگ کہتے ہیں کہ دینی کتب خشک ہوتی ہیں۔ لیکن یہاں لوگوں کی طبیعتِ لطائف کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔

۹ ...... میاں اسماعیل لاہوری المعروف "میاں کلاں" نے صبح کی نماز کے بعد سلام پھیرتے وقت جب نگاہ کرم ڈالی تو دائیں طرف کے مقتدی سب کے سب حافظِ قرآن بن گئے اور بائیں طرف کے ناظرہ پڑھنے والے۔ (حدیقه الاولیاء صفحه ١٧٦)

یہ وضاحت مطلوب ہے کہ جو پہلے سے حافظ اور ناظرہ پڑھنے والے تھے وہ کیا بنے؟ اور بائیں طرف اگر کوئی حافظ تھا تو وہ کیا بن گیا؟

۱۰ ...... خواجہ علاؤالدین صابر کلیری کو خواجہ فریدالدین گنج شکر نے کلیر بھیجا، ایک روز خواجہ صاحب امام کے مصلے پر بیٹھ گئے، لوگوں نے منع کیا تو فرمایا: "قطب کا رتبہ قاضی سے بڑھ کر ہے۔" لوگوں نے زبردستی مصلی سے اُٹھا دیا، حضرت کو مسجد میں نماز پڑھنے کے لیئے جگہ نہ ملی تو مسجد کو مخاطب کر کے فرمایا: "لوگ سجدہ کرتے ہیں تو بھی سجدہ کر۔" یہ بات سنتے ہی مسجد مع چھت اور دیوار کے لوگوں پر گر پڑی اور سب لوگ ہلاک ہو گئے۔

(حدیقه الاولیاء صفحه ٧٠)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واہ ! مسلمانوں کا ہادی بھی اور قاتل بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے تو کبھی بھی غصہ میں دشمن تک کو قتل نہ کروایا۔

﴿تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ﴾

اعمال وعقائد علماءِ اَحناف (ایک نظر میں):

۱ ...... صوفی عفیف الدین تِلمسانی: قرآن میں توحید ہے کہاں؟ وہ تو پورے کا پورا شرک سے بھرا ہوا ہے جو شخص اس کی اتباع کرے گا وہ کبھی توحید کے بلند مرتبے پر نہیں پہنچ سکتا۔(بحوالہ امام ابن یتمیہ از کوکن عمری صفحہ ۳۲۱)

یقیناً ہدایت تو علماء دیوبند کے دعوتی نصاب ہی میں ہے!!!

۲ ...... جناب بایزید بسطامی: حدیث شریف کے بارے میں تبصرہ کرتے ہیں کہ:"تم (اہلِ شریعت) نے اپنا علم فوت شدہ لوگوں یعنی محدّثین سے حاصل کیا ہے اور ہم نے اپنا علم اسی ذات سے حاصل کیا ہے جو ہمیشہ زندہ ہے۔(یعنی براہِ راست اللہ تعالیٰ سے) ہم لوگ کہتے ہیں:"میرے دل نے اپنے رب سے روایت کیا اور تم کہتے ہو فلاں (راوی) نے مجھ سے روایت کیا جو مر چکا ہے۔

حالانکہ ایسا صحابہ رضی اللہ عنہم بھی نہ کر سکے،تو پھر بڑا کون ہوا؟

(حَدَّثَنِيْ قَلْبِيْ عَنْ رَبِّيْ) "میرے دل نے میرے رب سے روایت کیا۔"

امام ابن الجوزی اس باطل دعویٰ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں جس نے بھی اس طرح کا دعویٰ کیا اُس نے اس بات کا اقرار کیا وہ رسول اللہ ﷺ سے مستغنی ہے۔ پس جو شخص ایسا دعویٰ کرے وہ کافر ہے"۔

۳ ...... حضرت بایزید بُسطامی: تیس سال تک شام کے جنگلوں میں ریاضت ومجاہدہ کرتے رہے،ایک سال آپ حج کو گئے تو ہر قدم پر دوگانہ ادا کرتے تھے یہاں تک کے بارہ سال میں مکہ معظّمہ پہنچے۔(صوفیاءِ نقشبندی صفحہ ۸۹)

کیا یہ عمل اسوۂ حسنہ کے مطابق ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴...... پیران پیر (حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی) پندرہ سال تک نمازِ عشاء کے بعد طلوعِ صبح سے پہلے ایک قرآنِ شریف ختم کرتے، آپ نے یہ سارے قرآن پاک ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر ختم کیئے۔ نیز خود فرماتے ہیں۔ ''میں پچیس (۲۵) سال تک عراق کے جنگلوں میں تنہا پھرتا رہا، ایک سال تک ساگ، گھاس اور پھینکی ہوئی چیزوں پر گزارہ کرتا رہا اور پانی مطلقاً نہ پیا، پھر ایک سال تک پانی بھی پیتا رہا پھر تیسرے سال صرف پانی پر گزارہ رہا پھر ایک سال نہ کچھ کھایا نہ پیا نہ سویا''۔ (غوث الثقلین صفحہ ۸۳)

فیصلہ قارئین پر چھوڑ دیتے ہیں۔

۵...... حضرت معین الدین چشتی اجمیری: کثیر المجاہدہ تھے۔ ستر (۷۰) برس تک رات بھر نہیں سوئے۔ (تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱۵۵)

تو پھر سوتے کب تھے؟ کیونکہ رات کو اللہ نے سونے کے لیئے بنایا ہے اور نبی ﷺ نے سونا اپنی سنّت میں بتایا ہے اور خلاف ورزی کرنے والے پر وعید ہے۔

۶...... حضرت فرید الدّین گنج شکر نے چالیس روز کنوئیں میں بیٹھ کر چلّہ کشی کی۔

(تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱۷۸)

۷...... حضرت جنید بغدادی کامل تیس (۳۰) سال تک عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر اللہ اللہ کرتے رہے۔

اللہ نے فرمایا کہ جب نماز (عبادات) میں آؤ تو عاجزی اختیار کرو، جیسے فرمایا:

﴿وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ﴾ (سورۃ البقرۃ: 238)

اب یہ حالتِ انکساری ہے یا توہینِ الٰہی؟

۸...... خواجہ محمد چشتی نے اپنے مکان میں ایک گہرا کنواں کھدوا رکھا تھا جس میں اُلٹے لٹک کر عبادتِ الٰہی میں مصروف رہتے۔ (سیر الاولیاء صفحہ ٤٦)

قارئین! اللہ کو گواہ بنا کر انصاف فرمائیں کہ یہ انسانوں کا فعل ہے یا!! کنویں میں الٹے تو الّو لٹکا کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۹......حضرت ملا شاہ قادری فرمایا کرتے تھے: ''تمام عمر ہم کو غسلِ جنابت اور احتلام کی حاجت نہیں ہوئی کیونکہ یہ دونوں غسل، نکاح اور نیند سے متعلق ہیں ہم نے نہ نکاح کیا ہے اور نہ سوتے ہیں۔ (حدیقہ الاولیاء صفحہ ۵۷)

حالانکہ معروف واقعہ میں نبی ﷺ نے تینوں صحابہ رضی اللہ عنہم کو تین کام ترک کرنے پر سخت وعید سنائی، ایک نیند نہ کرنا، دوسرا نکاح نہ کرنا اور تیسرا ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی۔

اب ملا صاحب کا فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے۔

یہ سارے طریقے کتاب وسنت سے جس قدر دور ہیں اُسی قدر ہندو مذہب کی عبادت اور ریاضت سے قریب ہیں۔ صوفی مذہب اور ہندو مذہب میں کس قدر ناقابل یقین حد تک یگانگت اور مماثلت پائی جاتی ہے۔ اس کا اندازہ آپ خود لگا سکتے ہیں کیونکہ آپ خود بھی اُنکے درمیان ہی پلے بڑھے ہیں۔

آپ نے اپنی کتاب میں ''غیر مقلدین اور نجاست'' کے عنوان سے جو لکھا ہے، اس کا جواب بھی پڑھ لیں گے تو پتہ چلے گا کہ آپ کے حمام کی حقیقت کیا ہے، صرف ایک جھلک مقلد کے کوک شاستر پر:

حنفی مسلک کے عجیب وغریب مسائل جو صراحتاً قرآن وحدیث سے ٹکراتے ہیں:

۱......ایک شخص وضو کرکے اگر جانور کے ساتھ، مرد یا عورت کے ساتھ یا نابالغ بچی کے ساتھ بدفعلی کرے تو نہ اس کا وضو ٹوٹا نہ اس پر غسل واجب ہوا، نہ اسے اپنی شرم گاہ کا دھونا ضروری ہے۔ (غیاث الاوطار، صفحہ 150، درمختار صفحہ 52، 131، 32)

زانیوں اور بدکاروں کے لیئے تمہاری طرف سے تجاویز ومشورے مفت میں حاضر ہیں۔

۲......ایک چوتھائی سے کم پنڈلی کھلی ہو تو عورت کی نماز ہوجائے گی۔ اسی طرح پیٹ اور سر بھی اگر اتنا کھلا ہوا ہو تو نماز ہوجاے گی یعنی عورت یا مرد کی شرم گاہ قبل ودبر بھی اگر پاؤ (چوتھائی) سے کم ننگی ہو تو نماز ہوجائے گی۔ (ھدایہ جلد، صفحہ 93، 94)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر نماز جیسی عبادت بھی بلاوجہ ایسی حالت میں جائز ہے تو پھر عام حالت میں پردہ کی ضرورت کیوں؟

اگر بڑے کتّے کو بھی اٹھا کر نماز پڑھے تو بھی نماز فاسد نہیں ہوگی، اس کی دلیل یہ دی ہے کہ رسول ﷺ نے اپنی نواسی حضرت امامہ کو لیئے ہوئے نماز پڑھی تھی۔

(درمختار مصری جلد، صفحہ 38)

استغفراللہ! خود کو نبی ﷺ کے در کا کتا کہنے والوں نے ثابت کر دیا کہ انسان (وہ بھی کتنی عظیم ہستی) اور کتّے میں کوئی فرق نہیں۔ عیاذ باللہ

③...... نمازی اگر حالتِ نماز میں عورت کی شرم گاہ کو شہوت کی نظر سے دیکھے تو بھی نماز باطل نہیں ہوتی۔ اسی کتاب کے صفحہ 147 میں ہے کہ اگر قرآن دیکھے اور جو یاد نہ ہوا سے نماز میں پڑھے تو نماز باطل ہو جائے گی۔ (مراقی الفلاح مصری جلد صفحہ 147،200)

قرآن کا موازنہ عورت کی شرمگاہ سے (نعوذ باللہ) ایسا شاید بڑے بڑے مشرک بھی نہ کر سکیں جو گل یہ کھلا گئے ہیں۔ اور ساتھ ہی قرآن کو کم تر ثابت کیا ہے۔

④...... مسلمان اگر شراب اور سور کی سوداگری اور خرید و فروخت کے لیئے کسی ذمی کو وکیل بنالے تو یہ صحیح ہے۔ (درمختار مصری جلد 2 صفحہ 27)

یقیناً ایسا مبارک فعل کوئی حنفی المذہب ہی سرانجام دے سکتا ہے۔

اگر روزہ دار روزے کی حالت میں شرمگاہ کے سوا اور کہیں مجامعت کرے اور انزال نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (درمختار جلد صفحہ 150)

کوئی شک نہیں کہ روزے کا اصل مقصد جو اللہ نے ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ فرمایا ہے وہ ایسے ہی پورا ہوگا۔ نعوذ باللہ

⑤...... حضرت امام اعظم صاحب فرماتے ہیں لونڈے بازی کرنے سے بھی اگرچہ روزہ رکھ کر کی ہو تو کفارہ نہیں۔ (ھدایہ جلد صفحہ 219)

حضرات نوٹ فرمائیں کہ سب نیکیاں روزہ کی حالت میں ہی اکٹھی کی جا رہی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥...... اگر مشت زنی کرنے سے زنا سے بچاؤ کا یقین ہو تو مشت زنی کرنی واجب ہے۔(ردّالمحتار جلد 3 صفحہ 371)

نوجوانوں کی موج ہے!!!

⑦...... اگر کوئی شخص چوپائے جانور (گائے ،بھینس ،بکری وغیرہ) کے ساتھ براکام کرے تو بھی ایسی حالت میں روزہ نہیں جاتا۔(درمختار ،صفحہ 150)

انسان پہلے ہی بہت گنہگار ہے۔اب اسے میدانِ حشر میں جانوروں کے بیچ بھی ذلیل کروانے کا پروگرام ہے۔شائد روزے کی برکات یا ڈوب مرنے کا مقام؟ استغفراللہ

⑧...... نشے کی حالت میں کسی نے اپنی بیٹی کا بوسہ لے لیا تو اس کی بیوی اس پر حرام ہوگئی۔ (درمختار صفحہ 188)

کیوں بھائی! بیوی بیچاری کا کیا قصور ہے؟ شوہر ایسے کام ہی نہ کرے (نشہ وغیرہ) جس سے یہ نوبت آئے۔ کرے کوئی اور بھرے کوئی۔ دینِ اسلام تو ایسا عدل نہیں کرتا۔مزید معلومات کے لیئے مطالعہ کیجئے "ضمیر کا بحران" از رئیس الاحرار ندوی رحمہ اللہ جس سے معلوم ہوگا کہ مفتی صاحب نے جن مسائل کو اہلِ حدیثوں کی جانب منسوب کیا ہے درحقیقت یہ ان کے اپنے مسائل ہیں۔

فقہ حنفی کی کتابوں اوران کے مسائل پر کچھ سوالات:

(۱)......(اَلْخُرُوْجُ مِنَ الصَّلوٰةِ بِفِعْلِ عِنْدَ أَبِیْ حَنِیْفَةَ خِلَافاً لَّهُمَا حَتّٰی أَنَّ الْمُصَلِّیْ إِذَا حَدَثَ عَمَدَاً بَعْدَ مَا قَعَدَ قَدْرَ التَّشَهُّدِ أَوْتَكَلَّمَ أَوْعَمِلَ عَمَلاً یُنَافِیْ الصَّلٰوةَ تَمَّتْ صَلٰوةٌ بِالْاِتِّفَاقِ)[1]

"نمازی آخری تشہد میں بقدرِ تشہد بیٹھ کر کسی سے بات کرلے یا ایسا کام کرے جو نماز کے منافی ہو یا (سلام کی جگہ) قصداً جان بوجھ کر ہوا خارج کردے تو اس کی

[1] دیکھیئے: منیته المصلی، ص ۸٤، شرح وقایه ج ۱ ص ۱۵۹، کنزالدقائق، ص ۳۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز بالاتفاق مکمل اور پوری ہوجائیگی‘‘۔

کیا حنفی فقاہت سے لبریز اس مسئلہ کو آپ صحیح، مرفوع حدیث سے ثابت کر سکتے ہیں؟

(۲)......(وَالْأَصْلُ فِيْهِ أَنَّ النَّجَاسَةَ الْغَلِيْظَةَ إِذَا كَانَتْ قَدْرَ الدِّرْهَمِ أَوْدُوْنَهُ فَهُوَعَفْوٌلَا تَمْنَعُ جَوَازَ الصَّلٰوةِعِنْدَنَا وَعِنْدَ زُفَرٍ وَالشَّافِعِيْ يَمْنَعُ)[1]

’’اصل بات یہ ہے کہ نجاست غلیظ بقدر درہم یا اس سے کم ہوتو وہ معاف ہے۔ اس قدر نجاست نمازی کے جسم یا کپڑے پر لگی ہوئی ہوتو احناف کے نزدیک نماز ہوجاتی ہے۔امام شافعی اسے ممنوع کہتے ہیں۔‘‘

(۳)......کیا نمازی کے لیئے نجاست کی اس مقدار کی رخصت کو کتاب وسنت سے ثابت کر سکتے ہیں؟

(لَوْرَعَفَ فَكَتَبَ الْفَاتِحَةَ بِالدَّمِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ جَازَ لِلْاِسْتِشْفَاءِ وَبِالْبَوْلِ أَيْضاً)

’’نکسیر کے علاج کے لئے اگر سورۂ فاتحہ خون یا پیشاب کے ساتھ مریض کی پیشانی اوراس کی ناک پر لکھ دی جائے تو حصولِ شفاء کے لیئے ایسا کرنا جائز ہے۔‘‘[2]

اسے صحیح، صریح، مرفوع غیر مجروح حدیث سے ثابت کریں۔ نیز کیا کوئی امتی قرآن کو پیشاب سے لکھنے کی جسارت کرسکتا ہے؟

(۴)......رسول اللہ ﷺ کی کسی صحیح ومرفوع حدیث سے ثابت کریں کہ آپ نے اپنے بعد آنے والے مسلمانوں کو چوتھی صدی میں کسی ایک عالم کی تقلید کی پابندی کا حکم دیا تھا۔

(۵)......کسی صحیح، صریح اور مرفوع حدیث سے ثابت کریں کی نمازِ جنازہ میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا مشروع نہیں اور نماز جنازہ سورۃ الفاتحہ کے بغیر ہوجاتی ہے؟

[1] دیکھیئے: منیته المصلی، ص ۵۲.

[2] ردّالمحتار: ج۱، ص ۱۴۰.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(۶)......نماز شروع کرتے وقت آدمی کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور عورت کندھوں تک اور عورت سینے پر ہاتھ باندھے اور مرد زیرِ ناف۔ یہ تفریق صحیح،صریح، مرفوع حدیث سے پیش کریں۔

(۷)......نماز کی تکبیرِ تحریمہ سے قبل اُردو یا پنجابی میں زبان کے ساتھ نیتِ نماز کے الفاظ اَدا کرنا کسی صحیح ومرفوع حدیث سے ثابت فرمائیں۔

(۸)......اَحناف کے ہاں یہ جو ہے کہ سجدۂ سہو میں ایک جانب سلام پھیر کر دوسجدے کرتے ہیں،اسے صحیح ومرفوع حدیث سے ثابت کریں۔

(۹)......صحیح وصریح اور مرفوع حدیث سے ثابت کریں کہ سجدہ کرتے وقت عورت اپنا پیٹ رانوں سے چپکا لے اور زمین سے چمٹ کر سجدہ کرے، جبکہ مرد اپنا پیٹ رانوں سے دور رکھے۔

(۱۰)......اَحناف کا نماز با جماعت میں صف بندی کو اہمیت نہ دینا اور نمازیوں کا آپس میں فاصلے چھوڑ کر کھڑے ہونا اور ایک دوسرے کے ساتھ پاؤں ملانے سے نفرت کرنا صحیح و صریح اور مرفوع وغیر مجروح حدیث سے ثابت کردیں۔

﴿تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ﴾

خوب جان لیجئے کہ کتبِ فقہ حنفی کی حقیقت مقلدین کے بلند دعوؤں کے بالکل برعکس ہے۔ فقہ کی ان کتابوں میں اس قدر بے ہودہ، غلیظ، گمراہ کن، خودساختہ، شرمناک، انسانیت سوز، غیر معتبر، غیر مستند، موجبِ لعنت مسائل درج ہیں کہ شیطان بھی پناہ مانگے۔ دین کے نام پر بے غیرتی، فحاشی اور غلاظت تقسیم کی جارہی ہے۔ہم ذیل میں اختصار کے ساتھ فقہ حنفی کے سمندر سے چلّو بھر کر مشتے نمونہ از خروارے، قارئین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ مقصد صرف یہ ہے کہ لوگ فقہ حنفی کی اصل حقیقت کو پہچان لیں اور ''تقلید'' سے ہمیشہ کے لئے گلوخلاصی حاصل کرلیں۔ کیونکہ یہ اٹل حقیقت ہے کہ عمل بالحدیث کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ تقلید ہی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل پر پتھر رکھ کر یہاں پر ہم یہ چند مسائل فقہ حنفی سے نقل کرتے ہیں:

① مدینہ (منورہ) ہمارے (یعنی احناف کے) نزدیک حرم نہیں۔ (درمختار)

② انبیاء، اولیاء، نیک، فاسق و فاجر، زمین اور آسمان والوں کا ایمان برابر ہے، اس میں زیادتی اور کمی نہیں ہوتی۔ (شرح فقہ اکبر)

③ بغیر ولی کے نکاح جائز ہے۔ (قدوری۔ نیز دیکھیں: بہشتی زیور)

④ مردہ عورت، چوپائے اور نابالغ بچی سے وطی کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (درمختار)

⑤ شراب کو معمولی جوش دے کر اس سے وضوء کرنا جائز ہے خواہ اس میں نشہ موجود ہو۔ (فتاویٰ عالمگیری)

⑥ نمازی تشہد میں جان بوجھ کر گوز (ہوا خارج) کردے تو نماز پوری ہوجائے گی۔ (قدوری)

⑦ امامت کی شرائط میں یہ بھی ہیں کہ خوبصورت ہو، اچھے نسب والا ہو، اچھے لباس اور خوبصورت بیوی والا ہو، پھر بڑے سر والا اور چھوٹے آلۂ تناسل والا ہو۔ (درمختار)

⑧ شراب۔ گیہوں، جو، شہد اور جوار کی حلال ہے۔ (ہدایہ) شراب۔ چھوارے، گیہوں اور منقیٰ کی، حلال ہے۔ (قدوری) شراب کا سرکہ بنانا جائز ہے۔ (ہدایہ)

⑨ خنزیر اور شراب بطور حق مہر دے تو نکاح صحیح ہوگا۔ (شرح وقایہ)

⑩ خنزیر یا کتے کی پیٹھ پر غبار ہو تو تیمم جائز ہے۔ (ہدایہ) خنزیر نجس العین نہیں ہے۔ (در مختار)

⑪ کتے کو بغل میں لیکر کوئی نماز پڑھے تو جائز ہے۔ (درمختار)

⑫ کتے کی کھال کا ڈول اور جائے نماز بنانا جائز ہے۔ (ہدایہ، درمختار) کتا نجس العین نہیں ہے۔ (درمختار، عالمگیری، ہدایہ)

⑬ جس عورت کو مرد طلاق رجعی دے چکا ہو، اگر نماز میں اس کی شرمگاہ دیکھے تو نماز فاسد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتی۔ (فتاویٰ عالمگیری)

⑭ نکسیر والا اگر پیشانی پر پیشاب سے فاتحہ لکھ لے تو جائز ہے۔ (شامی)

⑮ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پینا بلاعذر جائز ہے۔ (درمختار، ہدایہ، شرح وقایہ)

⑯ زیرِ ناف کے بال حجام آنکھیں بند کرکے مونڈے تو جائز ہے۔ (عالمگیری)

⑰ اغلام بازی اور چوپائے سے وطی کرنے والے پر شرعی حد (سزا) نہیں۔ (ہدایہ)

⑱ حاجی احرام کی حالت میں چوپایہ سے صحبت کرلے تو اس کے حج میں کوئی نقصان نہیں آتا۔ (فتح القدیر، شامی)

⑲ جو روزے میں زنا کے خوف سے یا جانور سے صحبت کرکے منی نکال دے تو امیدِ ثواب ہے۔ (ہدایہ)

⑳ اگر منی اپنے ہاتھ سے نکالے یا عورت کے ہاتھ سے نکلوائے تو روزہ بالکل فاسد نہیں ہوتا۔ (درمختار)

㉑ روزہ کی حالت میں عورت کی شرمگاہ کو چومنے سے اگر انزال ہوگیا تو روزہ بالکل فاسد نہ ہوگا۔ (درمختار)

㉒ لکڑی اپنی دبر میں ڈالی، اگر سالم لکڑی دونوں سروں سمیت اندر نہ جائے بلکہ ایک سرا اس کا باہر ہے تو روزہ فاسد نہیں ہوگا۔ (درمختار)

㉓ کوئی شخص اپنا آلۂ تناسل اپنی ہی دبر میں داخل کرے تو بغیر انزال اس پر غسل واجب نہیں ہوگا۔ (درمختار)

㉔ منی شہوت سے جدا ہو اور ذکر کو زور سے کر پکڑے رکھے، بعد دور ہونے شہوت کے منی نکلے تو غسل فرض نہیں۔ (درمختار، عالمگیری، شرح وقایہ)

㉕ مسلمان، مسلمان سے دارالحرب میں سود لے تو جائز ہے۔ (عالمگیری، شرح وقایہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۶ دارالحرب میں زنا کرنے پر حد نہیں ہے۔ (عالمگیری)

۲۷ ایک عورت کو اجارے (کرائے) پر لیا تا کی اس سے زنا کرے۔ پس عورت نے منظور کیا اور اس نے اس سے زنا کیا تو اس کو حد نہ ماری جائے گی۔ (عالمگیری)

۲۸ بادشاہ پر کسی قسم کی حد قائم نہیں ہوسکتی وہ خواہ زنا کرے یا چوری کرے۔ (عالمگیری)

۲۹ مرد نے کسی عورت پر (اپنی روجہ ہونے کا) جھوٹا دعویٰ کیا اور ڈگری حاصل کر لی تو مرد کو اس عورت سے وطی کرنا جائز ہے۔ (درمختار، عالمگیری، شرح وقایہ)

۳۰ عورت سے وطی کی اور صورت یہ ہوئی کی اس عورت کی فرج اور مقعد پھاڑ کر ایک کر دیں تو اس عورت کی ماں اس مرد پر حرام نہ ہوگی۔ (فتاویٰ عالمگیری)

۳۱ اگر آدمی محرماتِ ابدیہ (یعنی ماں، بہن، بیٹی وغیرہ) سے (جان بوجھ کر) نکاح کر کے وطی بھی کر لے تو اس پر حد نہیں۔ (ہدایہ)

ع

جاہلِ محض ہو نادان ہو کیا معلوم پڑھو
نور ایضاح وقدوری ووقایہ کچھ دن
صرف گردان حدیث اس پہ یہ شیخی صاحب
جاکے پڑھیئے ابھی درمختار وہدایہ کچھ دن

آپ کے ان اشعار کو پڑھنے پر خون کے آنسو رونے کو جی چاہتا ہے کیونکہ ان کتابوں کی کچھ جھلکیوں کا ذکر اوپر کر چکا ہوں۔ آپنا مشورہ آپ کے پاس رکھیئے اور اس گندے دلدل سے آپ لطف اندوز ہوتے رہیئے، یہ آپ کو مبارک۔ ہم لوگوں کو اللہ پاک نے اس کوسوں میل دور رکھا ہوا ہے جس کے لیئے ہم اللہ پاک کا شکر ادا کر رہے ہیں اور دعا گو بھی ہیں کہ اللہ ہمیں قیامت تک اس گندگی سے دور ہی رکھے۔ آمین

توحید کی بنیادوں کو ڈھا دینے والے چند واقعات:

آپ لوگ کتنے توحید پرست ہیں؟ اس کا ثبوت تمہاری ہی کتابوں سے لیئے گئے چند واقعات سے میں نے اپنی پہلی کتاب ''تلاشِ حق کا سفر'' میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ آپ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اطلاع کے لیئے یہاں پر صرف سرخیوں کو لکھ دیتا ہوں، اگر تفصیل مطلوب ہو تو میری اس کتاب کا مطالعہ کر سکتے ہو جو تمہارے پاس ہے۔

1. نبی ﷺ کا مدرسۂ دیوبند کی بنیاد رکھنا، اور حساب لینے کے لیئے مدرسہ تشریف لانا۔
2. رسول اللہ ﷺ کا اردو میں کلام کرنا۔
3. مولانا قاسم نانوتویؒ اور مولانا الیاسؒ کے دل پر نبوت کا فیضان۔
4. آہ! رحمۃ للعالمین کا لقب حاجی امداد اللہ مکی کے لیئے۔
5. مولانا رشید احمد گنگوہیؒ صاحب کا دعوائے نبوت۔
6. گنگوہی صاحب گنگوہ میں رہتے ہوئے بھی ہر روز فجر کی نماز بیت اللہ میں ادا کرتے۔
7. شیخ اشرف علی تھانوی اور توہینِ رسالت۔
8. مولوی زکریا صاحب کی خدمت و بیمار پرسی نبی ﷺ نے کی تھی۔
9. مولانا اشرف علی تھانوی صاحب اور علمِ غیب۔
10. کرز بن دبرہ رحمہ اللہ کا 70 طواف دن میں اور 70 طواف رات میں ادا کرنا۔

ان واقعات کو پڑھنے کے بعد آپ کو پتہ چل جائیگا کہ تاویلین کر کے دوسروں پر بہتان لگانا کتنا آسان ہے۔ اور جب حقیقت اور دلیلوں کے ساتھ تمہارے اکابرین کے عقائد کو تمہارے سامنے پیش کیا جائے تو تم پر کیا گزرتی ہے؟ دیکھ لو! یہ ہماری باتیں نہیں، تمہاری ہیں اور تمہاری ہی کتابوں سے لی گئی ہیں۔ آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

حدیث اور اہلِ حدیث:

بقولِ مفتی: چند لوگوں کی ایک جماعت ہے جس میں عالم بھی ہیں، ظالم بھی ہیں، ڈاکٹر، انجینئر، لائر بھی ہیں، چور اچکے، زنا کار لوفر بھی ہیں، شریعت کے مطابق شکل وصورت والے بھی ہیں اور شیطان جیسی سیرت والے بھی ہیں۔ اَن پڑھ جاہل گنوار بھی ہیں اور پڑھے لکھے دیندار بھی ہیں۔ کیا کیسی ایسی جماعت کو جس میں اچھے برے ہر طرح کے لوگ ہوں اہلِ حدیث کہنا چاہیئے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہیں تو "چند" کا مطلب ہی معلوم نہیں۔ جتنے تم گنا چکے ہو۔ ایسے لوگ تو دنیا جب سے پیدا ہوئی تب سے یہ سلسلہ چلا آ رہا ہے۔ ہر ایک جماعت یہاں تک کہ دورِ نبوت میں بھی ایسے لوگ موجود تھے۔ اسی وجہ سے 23 سالہ نبوت کی زندگی میں اللہ پاک نے تمام کام کرنے والے گنہگاروں کو پیدا بھی کیا اور ان کی سزا کیا ہونی چاہیئے اسے شرعی قانون بنا کر قیامت آنے تک اسکا نفاذ کرنے کے لیئے پابند بھی کر دیا۔ کیونکہ نبی آخرزماں ﷺ کے بعد کوئی اور نبی آنے والے نہیں۔

کیا ائمہ عظام اور محدّثین کے دور میں یہ لوگ نہیں تھے۔ اگر آپ کی بات مان لی جائے تو اس دور میں بھی اہلِ حدیث ہیں۔ ان سب کو چھوڑیں آپ کے بارے کیا خیال ہے۔ آپ کی جماعت دودھ کی دھلی ہے۔ اہلِ حدیثوں میں تو چند ایسے لوگ ہوگے۔ لیکن تمہاری جماعت میں چند اچھے اور باقی سارے کے سارے ایسے ہی ہیں اس بات کا اقرار تمہارے اکابرین شرابی، کبابی، زانی، چوراچکے، لوفر، ظالم، دغاباز، دھوکے باز، حرامی، اَن پڑھ جاہل، گنوارے، بے دین، سور چرانے والے وغیرہ وغیرہ کو جماعت میں لے کر آتے ہیں تیار ہوجانے کے بعد انہیں اہلِ حدیث اڑا لیجاتے ہیں۔ یہی تو شکوہ اور رونا ہے جس کی وجہ سے اہلحدیثوں کے ساتھ اتنی دشمنی خرچ کرر ہے ہو۔ جو تھوڑا کچھ سدھر جاتے ہیں وہ تمہارے منہ پر تھوک کر نکل جاتے ہیں۔ جب ان کو پتہ چل جاتا ہے کہ تم کون ہوا؟ ور تمہارا عقیدہ کیا ہے؟ تم کتنے درجے کے مؤمن و مؤحد ہو۔ اسکے بعد جو بچ جاتے ہیں، ان کی زیادہ تر تعداد اوپر لکھی ہوئی خوبیوں والے ہیں یہی تمہارے ساتھ بچے ہوئے ہیں ان کو لے کر خیر مناتے رہو۔ اہلِ حدیث چند نہیں لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں ہیں۔

اہلِ حدیثوں کے کردار اور ان کے معملات اور برتاؤ پر تو تم نے بہت کچھ لکھ چھوڑا ہے۔ بغیر کوئی دلیل وثبوت دیئے کے۔ اگر اس عنوان پر بھی لکھا جائے تو کتابوں کی ڈھیر لگ جائیگا۔ میں آپ کی اور قارئین کی اطلاع کے لیئے صرف دو ہی جھلکیاں دکھانا چاہتا ہوں، وہ پڑھ لیں جو کسی بھی عاقل کے لیئے کافی ہیں اگر ان سے سبق سیکھ کر اپنی اصلاح کرنا چاہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتو ہندوستان کے ایک باوقار رسید گھرانے کی ایک شخصیت جن کو اوران کے خاندان کے ہر فرد کو سعودی عرب کا ممنون ومشکور ہونا چاہیئے تھا، وہ آج جو کچھ مقام پر ہیں وہ ہندوستان اور باہر کے ملکوں والے بھی جانتے ہیں کہ یہ سب سعودی عرب کی مہربانیوں کا نتیجہ ہے، جب سعودی حکومت نے ان کے کرتوں سے واقفیت حاصل کرلی اور ہاتھ کو روکا تو انہوں نے سعودی عرب کے خلاف زہر افشانی اور زبان درازی کا مظاہرہ کیا ہے۔ان کے خلاف بغض وحسد، کینہ کپٹ، دشمنی وعداوت کی بھڑاس نکالی ہے۔ جناب طیش میں آ کر ہوش وحواس کھو بیٹھے ۔غیظ وغضب میں آپے سے باہر ہوگئے، تمام انسانی اور دینی وایمانی قدروں کو بھلا کر ساری حدوں ومنزلوں کو پار کر گئے۔

یہ اکیلے نہیں ایسے سینکڑوں افراد ہیں صرف ہندو پاک کے نہیں ساری دنیا سے سعودی عرب آتے ہیں ان کو لوٹتے ہیں اور جب ان کی کالی کرتوتوں کا پتہ چلنے کے بعد ان کی بھیک میں کمی ہوتی ہے تو اس مملکتِ توحید کو اسی طرح سے بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے اور لکھتے ہیں کہ سعودی عرب کا سارا نظام سرتا پیر باطل پرستانہ، مغربیت زدہ اور سود وحرام پر مبنی دورِ جاہلیت کی تصویر ہے۔

جب کہ حضرت کو ملنے والی یہ خیرات ،سو، دوسو، ہزار کی مقدار میں نہیں بلکہ ملین اور بلین کی تعداد میں، اتنی زیادہ کہ سوچ وفکر اور وہم وگمان سے بھی باہر۔لکھنؤ اور کٹولی میں بیش قیمت پروجیکٹس کا انعقاد، بڑی بڑی جامعات ویونیورسٹیوں کا قیام، ان کا بے تحاشا خرچ، عالیشان عمارتیں اور بلڈنگیں وسیع وعریض قلعہ نما حویلیاں اور مجلس ۔ یہ سچ ہے کہ ان کے بدن کا ہر عضو اور ان کے گھر کی ایک ایک اینٹ اس مملکت کی مرہونِ منت ہے ۔اس حکومت نے ان کے ساتھ ہمیشہ ماں کی طرح ہی برتاؤ کیا اور جب بھی ضرورت پڑی اپنی رحمت وشفقت بھری گود میں پناہ دی ۔فریضہء حج کی ادائیگی کے لیۓ حکومتی خرچ پر بیوی کے ساتھ ان کا استقبال کیا، خوب اہتمام، بڑی آؤ بھگت، عمدہ سے عمدہ قیام وطعام کا بندوبست، جناب نے خوب موج ومستی کی یہاں تک کہ کمبل تک نہیں چھوڑا، ساتھ میں اٹھالائے ۔۔اور تم کہتے ہو کہ اہل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث جوتے چور ہیں۔ سید صاحب کے بعض خطبات وتقاریر کا خلاصہ تحریری شکل میں بعنوانِ "عالم عربی کی صورتِ حال کے بارے میں اعلان حق" روزنامہ عزیز الہند بتاریخ 3/09/2013 شائع ہوا ہے۔

دوسرا میرا ذاتی تجربہ آپ کے لوگوں کے ساتھ معاملات کے بارے میں۔ بنگلور شہر کی مشہور ومعروف فیملی جن کو میں تقریباً 30 سے سال جانتا ہوں۔تبلیغی جماعت کے کرتا دھرتا جناب فاروق صاحب اوران کے داماد شہاب الدین صاحب یہ بھی جماعت کے عظیم کارکن اور ایک حلقے کے ذمہ دار ہیں۔ ان کا بلڈنگ کا دھندا بھی ہے۔ایک ساتھی کے کہنے پر گذشتہ سال اپریل 2013 میں جس وقت شہاب الدین صاحب 4 مہینے کے چلّے پر دہلی میں تھے۔فون پر بات ہوئی اورایک فلیٹ میں نے 48 لاکھ روپئے میں خریدااور 5 لاکھ روپئے اڈوانس ادا کیئے۔ اس کے 4 مہینے بعد شہاب الدین کا دیدار ہوا وعدہ کیا وہ بھی پھوپھیرے سسر کے گھر پر کہ فوراً رجسٹر کر کے دے دیتا ہوں۔ پھر 4 مہینوں کے بعد ملاقات ہوئی سلطان شاہ گنٹے میں اس وقت کے شہاب الدین صاحب نے فلیٹ دینے سے صاف انکار کر دیا۔ اس بیچ میں 2 مرتبہ فاروق صاحب اور جماعت کے کئی ذمہ داروں سے ملا جن میں جناب پرویز صاحب بھی شامل ہیں۔کسی نے بھی انصاف کی بات نہیں کی۔ فاروق صاحب جو اس فلیٹ کے اونر بھی ہیں، انہوں نے صاف صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ یہ میرے داماد کا مسئلہ ہے میں اس میں دخل نہیں دے سکتا۔ آپ ہی ہمارے بہنوئی کو لے کر فیصلہ کرلیں۔ 19 مہینے گزر چکے ہیں۔ ابھی تک کوئی حل نظر نہیں آرہا ہے۔

ایسے حالات میں آپ کے ذمہ دار جو چوٹی پر بیٹھے ہوئے ہیں ان کا یہ حال ہے تو معمولی آدمیوں کا رویہ کیا ہوگا۔آپ سوچ سکتے، اتنا گندا اپنے پاس رکھتے ہوئے دوسروں کو برا بھلا کہنا اورگالیاں بکنا کہاں کا انصاف۔شرم کرو، چلو بھر پانی میں ڈوب مرو اور آئندہ سے قلم اٹھانا بند کرو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کی چند سرخیوں کا مختصر جواب:

(۱)......غیر مقلدوں کا نام اہلِ حدیث رکھنا شیطانی ہے ،تم نے بجا لکھا۔ اہلِ حدیث غیر مقلدنہیں ہوسکتا یہ شیطانی عمل ہے، اس سے باز آجاؤ اس سے پہلے بھی میں نے اس کی وضاحت کر دی ہے۔

جاننا چاہیئے کہ شیطان انسان کو ایسے ہی الفاظ سے گمراہ کرتا ہے ،آپ کا ظاہر تو مقدس ہے سفید پوش لوگ ہیں۔ ٹخنے کے اوپر پیجامہ اور خوبصورت داڑھی۔لیکن باطن، مردود ہے اس لیئے اس طرح کا برتاؤ کرنے پر مجبور ہوجاتے ہو۔

اہلِ حدیث کی نظر میں اہل حدیث کا مطلب:

مولانا محمد جوناگڑھیؒ کی کتابیں پڑھنے کے باوجود آپ کو راہِ حق کی پہچان نہ ہو پائی۔اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ پاک نے بڑی گہری مہر لگادی ہے آپ کے دل ودماغ پر، آپ کو سچی توبہ ہی نجات دلاسکتی ہے بلکہ صرف توبہ کر لینے سے بھی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ قسم بھی کھانی کے آئندہ سے اہل حدیثوں کے بارے میں اس طرح نہ لکھوں گا اور اس پر ایمانداری کے ساتھ عمل پیرا بھی ہونا ہوگا۔

اہل حدیثوں کے بارے میں تم نے جو 4 نکات کا تعارف لکھا ہے وہ بالکل درست ہے۔ان باتوں پر عمل کرلو۔ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں کے اللہ تمہیں ضرور جنت میں داخل کردے گا۔ان شاء اللہ۔اس کے ساتھ ہی تم نے بھی لکھدیا کہ آج کل کے غیر مقلدین اس پیمانہ پر پورے نہیں اترتے۔جب پیمانہ (ناپنے کا آلہ) ہی غلط ہے تو آپ کس طرح ناپ پائیں گے۔اسے سمجھنے اور ناپنے کے لیئے آپ کو پہلے اہلِ حدیث بننا ہوگا۔تب ان باتوں کی حقیقت آپ پر کھل جائے گی۔ان شاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل حدیث کا ثبوت؛ معتبر کتابوں میں

قیامت تک حق پر قائم رہنے والی جماعت:

((عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ:((وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَىٰ أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتَّى إِنْ كانَ مِنهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلانِيَةً لَكَانَ في أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذلِك، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَىٰ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً ، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلاَّ مِلَّةً وَاحِدَةً، مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي)) (هذا حديث حسن غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه.

وقال الشيخ الالبانى حسن)[1]

”حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”میری امت پر بھی وہی کچھ آئے گا جو بنی اسرائیل پر آیا اور دونوں میں اتنی مطابقت ہوگی جتنی جوتیوں کے جوڑے میں ایک دوسرے کے ساتھ۔ یہاں تک کہ اگر ان کی امت میں سے کسی نے اپنی ماں کے ساتھ اعلانیہ زنا کیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسا کرنے والا آئے گا اور بنواسرائیل بہتر (72) فرقوں میں تقسیم ہوئی تھی لیکن میری امت تہتر (73) فرقوں پر تقسیم ہوجائے گی اوران میں سے ایک کے علاوہ سب فرقے جہنمی ہوں گے۔ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ نجات پانے والے کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:) جو میرے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے راستے پر چلیں گے“۔

یہ حدیث حسن غریب ہے، ہم اس حدیث کو اس کی اس سند کے علاوہ سے نہیں جانتے۔

نیز شیخ البانی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے۔

[1] ترمذی ،جلد :2 صفحہ 102.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

یہ حدیث اہلِ حدیث کے حق پر ہونے کی واضح دلیل ہے اس لئے کہ ناجی جماعت کے تعلق سے اللہ کے رسول ﷺ نے یہ کہہ کر تعریف فرمائی کہ ''وہ اس طریقہ پر ہوں گے جس پر میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں''۔

اور ایک روایت میں ((مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِىْ)) کا ذکر ملتا ہے: ''جس پر آج میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں''۔ لفظ آج سے بات بالکل صاف ہوجاتی ہے کہ نجات پانے والی جماعت وہ ہوگی جس کا تعلق قرونِ اولیٰ سے ہوگا اور رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے طریق پر ہوں گے۔ غور سے دیکھیں اہلِ حدیث کے علاوہ سب بعد میں آئے ہیں۔

امیر معاویہ رضی اللہ عنہ: (المتوفی 60ھ):

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً بِأَمْرِ اللهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ اَوْخَالَفَهُمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ ظَاهِرُوْنَ عَلَىَ النَّاسِ.)) [1]

''میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر قائم رہے گا جو کوئی انہیں بگاڑنا و بے یار ومددگار چھوڑنا چاہے یا ان کی مخالفت کرے وہ انہیں کچھ نقصان نہ پہنچاسکے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (قیامت) آجائے اور وہ لوگوں پر غالب ہی رہیں گے۔''

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ: (المتوفی 50ھ):

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ حَتَّىٰ يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ ظَاهِرُوْنَ)) [2]

---

[1] بخاری جزء 14۔ صحیح مسلم: جلد 5 کتاب الامارت۔

[2] صحیح بخاری، جزء 29، باب الفتن۔ سنن دارمی، جلد 2 صفحہ 213۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

’’میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ غالب رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ غالب ہی رہیں گے۔‘‘

ثوبان رضی اللہ عنہ: (المتوفی 54ھ):

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ كَذَلِكَ)) [1]

’’ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ حق پر قائم رہے گا۔ کوئی ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آجائے اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔‘‘

حضرت معاویہ ومغیرہ بن شعبہ وثوبان رضوان اللہ علیہم اجمعین سے جو حدیثیں مروی ہیں ان میں جس طائفہ کا تذکرہ آیا ہے، اس کے تعلق سے مندرجہ ذیل محدّثینِ کرام کے بیان سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ یہ اہلِ حدیث ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

امام علی بن عبداللہ المدینی رحمہ اللہ: (المتوفی 234ھ):

آپ حضرت جعفر صادق رحمہ اللہ کے پوتے ہیں اور ابن مدینی رحمہ اللہ کے نام سے مشہور ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ امام علی بن مدینی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے: ’’طائفہ منصورہ اہلِ حدیث کا طبقہ ہے‘‘۔ [2]

تین محدّثینِ کرام امام ترمذی، امام بخاری وعلی بن مدینی رحمۃ اللہ علیہم، ان تینوں کی شہادت ہے کہ طائفہ منصورہ اہلِ حدیث کا طبقہ ہے۔

[1] صحیح مسلم، جلد 5 کتاب الامارت۔

[2] ترمذی، جلد 2 ومشکوٰۃ صفحہ 584 باب الفتن۔

’’ محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ‘‘

www.KitaboSunnat.com

امام یزید بن ہارون رحمہ اللہ: (المتوفی 217ھ):

امام احمد بن حنبل و امام علی بن مدینی رحمہ اللہ آپ کے شاگرد ہیں۔ امام یزید بن ہارون رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: ''اگر طائفہ منصورہ اہلِ حدیث کا طبقہ نہیں ہے تو پھر میں نہیں جانتا اور کون ہوسکتا ہے''؟ ❶

اہلِ حدیث کی ابتداء:

اہلِ حدیث کے لیۓ جنت کی خوشخبری: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اہلِ حدیث اس حال میں آئیں گے کہ دواتیں ان کے ساتھ ہوں گی، اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم اہلِ حدیث ہو جنت میں داخل ہو جاؤ''۔ ❷

طبرانی وفات 360ھ، سخاوی وفات 902ھ، امام سخاوی حافظ ابن حجر کے شاگرد ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ''بے شک وہ جب نوجوان طالبِ حدیث کو دیکھتے تو فرماتے کہ تمہیں رسول اللہ ﷺ کی وصیت مبارک ہو، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دے رکھا ہے کہ ہم تمہارے لیۓ اپنی مجلسوں میں کشادگی کریں اور تمہیں حدیثیں سمجھائیں تم ہمارے خلیفہ ہو اور ہمارے بعد تم ہی اہلِ حدیث ہو''۔ ❸

وفات 74ھ میں ہوئی آپ کا نام سعد بن مالک رحمہ اللہ ہے۔

امام عبدالعظیم بن عبدالقوی منذری رحمہ اللہ: (المتوفی 463ھ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوۓ سنا:

''رسول اللہ ہماری طرف تشریف لائے تو آپ ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ

---

❶ شرف اصحاب الحدیث از خطیب بغدادی:ص: 15

❷ اخرجه الطبرانی، القول البدیع للسخاوی صفحه 189 من طرق متعددة۔

❸ شرف اصحاب الحدیث صفحه 12۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

میرے خلیفوں پر رحم فرما، ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ آپ کے خلیفہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے میری احادیث وسنن روایت کریں گے اور لوگوں کو بھی سکھائیں گے۔ ❶

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو اہلِ حدیث کہا گیا:

تاریخ کی کتب گواہ ہیں کہ عامر بن شرجیل 22 سنہ ھ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں پیدا ہوئے، 104 سنہ ھ میں وفات ہوئی۔ عامر بن شرحبیل رحمہ اللہ کوفی ہیں۔

سید التابعین امام شعبی رحمہ اللہ جن کا شمارا کابر تابعین رحمہم اللہ میں سے ہے جنھوں نے 48 صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے علمِ حدیث حاصل کیا فرماتے ہیں:

(مَا حَدَّثْتُ اِلَّا بِمَا اَجْمَعَ عَلَيْهِ اَهْلُ الْحَدِيْثِ)❷

''جن حدیثوں پر اہلِ حدیث کا اجماع ہے، میں وہی احادیث بیان کرتا ہوں۔''

دیکھیے: امام شعبی رحمہ اللہ اپنے استاذانِ حدیث (صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم) کو اہلِ حدیث کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔

خلیفہ ہارون الرشید رحمہ اللہ: (المتوفی 193ھ)

حضرت امام محمد بن عباس مصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے خلیفہ ہارون الرشید سے سنا کہ وہ فرماتے ہیں: ''میں نے چار چیزوں کی تلاش کی تو ان کو چار گروہوں میں پالیا۔ میں نے کفر کو تلاش کیا تو اسے جہمیہ میں پایا، اور علمِ کلام و جھگڑے بھگیڑے کو معتزلہ میں پایا اور جھوٹ کو رافضیوں میں پایا اور جب میں نے حق (قرآن وحدیث) کی تلاش کی تو اسے اہلِ حدیث میں پایا''۔ ❸

---

❶ الترغیب والترھیب۔جلد 1 صفحہ 110، شرف اصحاب الحدیث: صفحہ 17.

❷ تذکرۃ الحفاظ علم تاریخ کی کتاب از امام شمس الدین ابوعبداللہ ذہبی المتوفی 748ھ۔

❸ شرف اصحاب الحدیث، خطیب بغدادی 463ھ وفات واصول الدین۔ علامہ ابومنصور عبدالقادر بن طاہر تمیمی بغدادی رحمہ اللہ تعالیٰ، 429 سنہ ھ میں انتقال ہوا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام مالک رحمہ اللہ :(المتوفی 180ھ مدینہ منورہ):

امام مسلم بن حجاج نیساپوری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح مسلم کے مقدمہ میں صفحہ 13 پر امام مالک کو ائمۂ اہل حدیث میں شمار کیا ہے اور امام وہیب رحمہ اللہ نے کہا کہ امام مالک رحمہ اللہ اہلِ حدیث کے امام ہیں۔ ❶

امام ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی رحمہ اللہ :(المتوفی 676ھ):

امام نووی رحمہ اللہ اپنی شرح مسلم میں متعدد جگہ پانچ مذہبوں کا ذکر بالمقابل کرتے ہیں۔ ہمارے شافعی مذہب میں یوں ہے۔ مالکی مذہب میں یوں ہے۔ حنبلی مذہب میں یوں ہے۔ حنفی مذہب میں یوں ہے۔ اور پھر اسی طرح سب سے الگ اہلِ حدیث کا مذہب تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے پاس یہ مسئلہ اس طریقہ سے ہے۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں، بغور مطالعہ کریں:

(۱) باب التشهد فی الصلوٰۃ :......حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے روایت کردہ تشہد سے افضل ترین تشہد کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ امام شافعی اور بعض اصحابِ مالک رحمہم اللہ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کو افضل قرار دیتے ہیں۔ تاہم امام ابوحنیفہ و امام احمد، جمہورِ فقہاء رحمۃ اللہ علیہم اور اہل حدیث حضرات ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کو افضل قرار دیتے ہیں۔ ❶

(۲) باب الشفعة:...... شفعہ کا حق بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں یعنی اس صورت میں اہلِ علم مختلف ہیں۔ امام شافعی و امام مالک اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہم تو اس صورت میں شفعہ کے دعوے سے واپس دلانے کے قائل ہیں۔ اور امام حاکم و امام ثوری اور ابو عبیدہ رحمۃ اللہ علیہم اور اہلِ حدیث کا گروہ اس امر کا قائل ہے کہ شفعہ سے حاصل کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں۔ ❸

❶ تذکرۃ الحفاظ جلد 1 صفحہ 195.

❷ نووی ،شرح مسلم ،جلد دوم ، صفحہ 29.

❸ نووی، شرح صحیح مسلم : جلد 4 ،صفحہ 33.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلک اہل حدیث کی صداقت:

مفسرِ قرآن حضرت علامہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (المتوفی 774ھ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ﴾ (سورۃ بنی اسرائیل : 71)

''جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے۔''

واضح ہو کہ اس آیت میں امام سے مراد انبیاء کرام علیہم السلام ہیں جیسا کہ حضرت مجاہد اور حضرت قتادہ رحمہما اللہ کا بیان ہے کہ ہر امت قیامت کے دن اپنے نبی علیہ السلام کے ساتھ بلائی جائے گی۔

مشہور و معروف مفسرِ قرآن شیخ الاسلام حضرت علامہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

[[هٰذَا اَكْبَرُ شَرْفٍ اِلاَّ صحَابِ الْحَدِيْثِ لِاَنَّ اِمَامَهُمْ النَّبِىُّ ﷺ]]

''یہ بہت بڑا اشرف ہے اہل حدیثوں کے لیئے کیونکہ ان کے امام نبی ﷺ ہیں۔''[1]

امام سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ: (المتوفی 198ھ):

امام سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کا قول ہے کہ پہلے پہل امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ ہی نے مجھ کو اہلِ حدیث بنایا۔[2]

حنفیت کے بانی امام محمد رحمہ اللہ:

انہوں نے اپنی کتاب مؤطا میں امام زہری رحمہ اللہ کے بارے میں کہا کہ ابن شہاب زہری رحمہ اللہ اہل حدیث کے نزدیک سب سے بڑے عالم تھے۔[3]

---

[1] بنی اسرائیل آیت نمبر 71 تفسیر ابن کثیر۔

[2] حدائق الحنفیہ صفحہ113 از فقیر محمد جہلمی، مطبوعہ نول کشوری لکھنؤ۔

[3] مؤطا امام محمد صفحہ 362۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

امام ابو یوسف رحمہ اللہ:

ابن معین رحمہ اللہ نے آپ کو صاحبِ حدیث اور صاحبِ سنت کہا ہے۔ ❶

آپ اہلِ حدیث سے محبت رکھتے تھے اور ان ہی کی طرف مائل تھے۔ ❷

آپ نے اہلِ حدیثوں کو اپنے دروازے پر دیکھ کر فرمایا تھا کہ روئے زمین پر تم اہلِ حدیثوں سے بہتر کوئی نہیں۔ ❸

امام شافعی رحمہ اللہ: (المتوفی 204):

امام مالک رحمہ اللہ کے شاگردوں میں سے ایک امام شافعی رحمہ اللہ ہیں، جو 150ھ میں پیدا ہوئے اور 204ھ میں فوت ہوئے جس سے تبع تابعین رحمہم اللہ کا زمانہ ختم ہوگیا۔ آپ اپنے سفر نامہ مؤلفہ امام سیوطی رحمہ اللہ جو آپ نے اپنے شاگرد ربیع بن سلیمان مصریؒ کو املا کرایا تھا، اس میں فرماتے ہیں: ''مجھے عام لوگ بھی ملتے تھے اور اصحابِ حدیث بھی جن میں سے بعض یہ ہیں۔ احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ اور اوزاعی رحمہم اللہ۔ ❹

نوٹ:...... امام احمد رحمہ اللہ بغداد کے رہنے والے ہیں، سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کوفہ کے رہنے والے ہیں، اور امام اوزاعی رحمہ اللہ شام کے رہنے والے ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جماعتِ اہلِ حدیث کہاں کہاں تک پھیلی ہوئی تھی۔ سبحان اللہ ❺

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ: (المتوفی 241ھ):

شیخ الاسلام ابن تیمیہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ آپ رحمہ اللہ اہلِ حدیث کے مذہب پر تھے۔ ❻

---

❶ تذکرۃ الحفاظ ،جلد 1 صفحہ 267.

❷ تاریخ بغداد ،جلد 4 صفحہ 255۔

❸ کتاب الشرف اھلِ حدیث للخطیب : صفحہ 51.

❹ رحلۃ الشافعی صفحۃ 14.

❺ تاریخ اہل حدیث۔صفحہ 131۔

❻ منہاج السنہ ، جلد 4 صفحہ 143.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ طائفہ منصورہ والی روایت کی تشریح یوں بیان کرتے ہیں۔ یعنی طائفہ منصورہ سے مراد اہل حدیث نہیں ہیں تو پھر مجھے معلوم نہیں کہ یہ کون ہی؟ [1]

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بالاتفاق اہلِ حدیث اماموں کے امام ہیں۔ جیسا کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ امام احمد اہل حدیث کے مذہب پر تھے۔ [2]

امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ: (المتوفی 279):

کتاب جامع ترمذی تو اہلِ حدیث اور اصحاب الحدیث کے ذکر سے بھری پڑی ہے چنانچہ چند مواقع بطورِ نمونہ درج کرتے ہیں: ترمذی جلد اول صفحہ 4 طر 3 سطر 23 صفحہ 9 سطر 16، 23 اور صفحہ 10 سطر 113 اسی طرح امام ترمذیؒ کتاب العلل میں کئی جگہ اہلِ حدیث کا ذکر کرتے ہیں۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ:

آپ نے کوئی حدیث کی کتاب لکھی نہ فقہ کی کتاب لکھی۔

نوٹ:...... مسند امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ امام صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف ہے مگر یہ سراسر غلط فہمی ہے۔ اسے خوارزمی نے 674 ھ میں جمع کیا ہے۔ حقیقت میں یہ امام صاحب رحمہ اللہ کی تصنیف نہیں ہے۔

کتبِ فقہ میں بھی اہل حدیث کو ایک فرقہ کہہ کر لکھا ہے:

علامہ سید محمد امین بن عابدین شامی رحمہ اللہ رد المحتار شرح الدر المختار جلد سوم، صفحہ 393 وصفحہ 294 میں فرماتے ہیں: روایت ہے کہ قاضی ابوبکر جوزجانی رحمہ اللہ کے عہد میں ایک حنفی نے ایک اہلِ حدیث سے اس کی بیٹی کا رشتہ مانگا تو اس (اہلِ حدیث) نے انکار کر دیا مگر اس صورت میں کہ وہ (حنفی) اپنا مذہب چھوڑ دے اور امام کے پیچھے (سورۃ فاتحہ) پڑھے اور

---

[1] نووی شرحِ مسلم، جلد 4 صفحہ 183 مترجم. شرف اصحاب الحدیث .

[2] منھاج السنہ وابن خلدون والملل و النحل محمد عبد الکریم مرنانی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع جاتے وقت رفع الیدین کرے اور مثل اس (اہل حدیث) کے دوسرے کام بھی کرے پس اس (حنفی) نے اس بات کو منظور کرلیا تو اس (اہلِ حدیث) نے اپنی لڑکی اس کے نکاح میں دے دی۔ ❶

نوٹ:...... قاضی ابوبکر جوزجانی رحمہ اللہ تیسری صدی کے قاضی ہیں، آپ ابوسلیمان رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں اور وہ بلا واسطہ امام محمد رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں۔ ❷

امام مسلم بن قتیبہ رحمہ اللہ: (المتوفی 276ھ):

امام مسلم بن قتیبہ رحمہ اللہ اپنی گراں قدر کتاب ''تاویل مختلف الحدیث'' میں معتزلہ، جہمیہ، روافض اور اہلِ الرائے وغیرہ فرقوں کا ذکر کرنے کے بعد ان کے مقابلہ میں ایک خاص عنوان اصحاب الحدیث کے ذکر میں قائم کرتے ہیں اور اس میں فرماتے ہیں کہ اصحاب الحدیث نے حق کو اس کے ملنے کی جگہوں سے تلاش کیا اور انہیں رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی کی وجہ سے قربِ الٰہی حاصل ہوگیا۔

پھر فرماتے ہیں کہ اصحابِ حدیث کی برکت سے حق ظاہر ہوگیا، لوگ سنتِ نبوی ﷺ کے مطیع ومنقاد ہوگئے اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث پر فیصلے (اور عمل درآمد) کرنے لگے، بعد اس کے کہ وہ فلاں اور فلاں اشخاص کے اقوال پر فیصلے (اور عمل درآمد) کرتے تھے، اگرچہ وہ اقوال رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں۔ ❸

تاریخ فرشتہ، جلد اول، مقالہ اول میں سلطان محمود غزنوی (جو 357ھ میں پیدا ہوئے اور 34 سال حکومت کی) کے ذکر میں لکھا ہے کہ علامہ بشری مقدسی رحمہ اللہ جنھوں نے 375ھ میں ہندوستان کی سیاحت کی اپنے سفر نامے میں حالاتِ منصورہ علاقہ سندھ میں فرماتے ہیں:

''یہاں کے ذمی بت پرست لوگ ہیں، مسلمانوں میں اکثر اہلِ حدیث ہیں''۔ ❹

❶ شامی، جلد 3 صفحہ 293۔ ❷ الفوائد البهيه، صفحه 12.

❸ تاویل مختلف الحدیث، صفحہ 88، 89۔

❹ تاریخ سندھ، جلد اول صفحہ 124۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:...... اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ گروہ چوتھی صدی میں کثرت سے ہندوستان میں بھی موجود تھا۔ ❶

امام احمد بن علی خطیب بغدادی رحمہ اللہ: (المتوفی 463ھ):

جب میں کسی اہلِ حدیث کو دیکھ لیتا ہوں تو گویا آنحضرت ﷺ کی زندہ زیارت کر لیتا ہوں۔ ❷

عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ: (المتوفی 561ھ بغداد):

غنیۃ الطالبین میں بہت سے مقام پر اہلِ حدیث کا ذکر کرتے ہیں۔ علاماتِ اہلِ بدعت کی فصل میں تحریر کرتے ہیں کہ بدعتیوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ اہلِ حدیث کی غیبت و بدگوئی کرتے ہیں۔ اہلِ اثر کا معنیٰ اہلِ حدیث ہے۔ (صفحہ 198) اور ان کا تو صرف ایک ہی نام ہے یعنی اہلِ حدیث۔ (صفحہ 198) اسی کتاب کے صفحہ 212 یں فرقۂ ناجیہ کے ذکر میں لکھتے ہیں: ان کا نام اصحاب الحدیث ہے۔

علامہ تفتازانی رحمہ اللہ: (المتوفی 792ھ):

اپنی کتاب "تلویح شرح توضیح" میں جس کی 758ھ میں تکمیل کی تھی اس میں فرماتے ہیں:

"اسی پر ہیں عام اہلِ حدیث اور شافعیہ بھی"۔ ❸

امام عبدالوہاب شعرانی حنفی: (المتوفی 973ھ):

امام عبدالوہاب شعرانی تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے صاحب زادے امام عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ ایک شہر میں دو آدمی ہیں، ایک صاحب رائے اور دوسرا اہلِ حدیث جو فنِ حدیث میں پوری طرح مہارت نہیں رکھتا، تو دین کے متعلق ان میں سے کس سے مسئلہ دریافت کیا جائے؟ اس پر تو

❶ تاریخ اہلِ حدیث۔ ❷ شرف اصحاب الحدیث، صفحہ 47، 48۔

❸ تلویح مصری، جلد دوم، صفحہ 46، بحث اجماع۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا اہلِ حدیث سے دریافت کیا جائے، اہلِ رائے سے نہیں، آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ضعیف حدیث مجھے زیادہ محبوب ہے لوگوں کی رائے سے''۔ [1]

علامہ شامی رحمہ اللہ شرح درمختار، جلد اول، صفحہ 796 میں فرماتے ہیں:

''تم جانتے ہو کہ اس کے قائل صرف امام شافعی رحمہ اللہ ہیں اور اسے جمہور اہلِ حدیث کی طرف منسوب کیا ہے۔ علامہ شامی رحمہ اللہ فتح القدیر کے حوالے سے خوارج کی نسبت نقل کرتے ہیں کہ خارجیوں کا حکم جمہور فقہاء اور محدّثین رحمہم اللہ کے نزدیک باغیوں کا سا ہے۔ اور بعض محدّثین ان کو کافر کہتے ہیں۔ میرے علم میں کوئی شخص خوارج کی تکفیر میں اہلِ حدیث کے موافق نہیں ہے۔

نوٹ:...... ردالمحتار کے مصنف علامہ امین بن عابدین شامی رحمہ اللہ زمانۂ حال (یعنی ماضی قریب) کے ہیں۔ [2]

آپ کے گھر کی شہادت:

(۱)......امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ جب بغداد میں وارد ہوئے تو ایک اہلِ حدیث نے سوال کیا کہ رطب کی بیع تمر سے جائز ہے یا نہیں؟۔ [3]

اس سے ثابت ہوا کہ اہلِ حدیث کا وجود امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے زمانے میں تھا۔ اس پر اجماع ہے کہ اہلِ حدیث اہلِ سنت والجماعت سے ہیں اور حق پر ہیں، ان کی اقتداء حنفی کو جائز ہے۔ [4]

(۲)......سرتاج احناف ملا علی قاری حنفی متوفی 1514ھ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی کتاب ''فقہ اکبر'' کی شرح میں ایمان کی بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

---

[1] المیزان الکبریٰ، جلد 1 صفحہ 62.

[2] تاریخ اہلِ حدیث

[3] درمختار، جلد، 3 صفحہ 13.

[4] ہدایہ، جلد صفحہ 538.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"قَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكٌ وَالْاَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَعَامَّةُ الْفُقَهَاءِ وَاَهْلُ الْحَدِيْثِ"

''اس مسئلہ میں امام ابوحنیفہ، سفیان ثوری، مالک اور اوزاعی، شافعی، احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہم، عام فقہاء اور اہلِ حدیث کا مسلک وفتویٰ یہی ہے۔'' ❶

(۳)...... **ملا علی قاری حنفی** رحمہ اللہ: کی تصرح بھی سن لیجیے جسے انہوں نے ابن حبان رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے:

''قیامت کے دن آنحضرت ﷺ سے بہت قیرب اہلِ حدیث ہوں گے کیونکہ اس امت میں اہلِ حدیثوں سے زیادہ کوئی قوم درود نہیں پڑھتی۔ یہ لوگ قولاً وفعلاً ہر طرح سے درود بھیجتے ہیں''۔ ❷

نوٹ:...... مظاہر حق، جلد 1، صفحہ 309 میں شیخ قطب الدین حنفی رحمہ اللہ نے بھی ابن حبان رحمہ اللہ سے نقل کر کے اسی طرح لکھا ہے۔

محمدی لقب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دور میں:

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو محمدی لقب سے پکارا گیا۔ عبیداللہ بن زیاد نے لوگوں سے کہا: حوض کے متعلق کوئی صاحب مجھے علم پہنچا سکتے ہیں؟ حاضرینِ مجلس میں سے ایک صاحب بول اٹھے، جی ہاں! رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی ابو برزہ رضی اللہ عنہ ہیں، وہ آپ کو اس کے متعلق معلومات بہم پہنچا سکتے ہیں۔ عبیداللہ بن زیاد نے کہا انہیں میرے پاس بلا لائیں۔ چنانچہ ابو برزہ رضی اللہ عنہ آئے، عبیداللہ نے انہیں دیکھ کر کہا: (إِنَّ مُحَمَّدِيكُمْ لَدَحْدَاحٌ)''اے لوگو! تمہارا محمدی تو بہت پست قد ہے''۔ ❸

---

❶ شرح فقه اکبر، صفحه 171.

❷ مرقاة شرح مشكوٰة، جلد 2 صفحه 5۔

❸ ابو داؤد، جلد دوم، صفحة 305 باب الحوض، عون، جلد، چهارم، صفحه 382، مسند احمد، جلد، 4 صفحه 421.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علامہ ذہبی رحمہ اللہ تذکرۃ الحفاظ میں علامہ ابن شاہین رحمہ اللہ محدّثِ عراق کے احوال میں فرماتے ہیں کہ کوئی ان کے سامنے مذہب کا ذکر کرتا تو فرماتے: (اَنَا مُحَمَّدِيُّ الْمَذْهَبِ) ''میں محمدی مذہب ہوں''۔

یہ 297ہجری میں پیدا ہوئے تھے۔ بڑے بردست محدّث تھے۔ (1)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو محمدی کہا گیا:

عمرو بن میمون رحمہ اللہ راوی کہتے ہیں میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے یمن میں ساتھ رہا، پھر شام میں یہاں تک کہ آپ کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا۔ یہ سب سے زیادہ فقیہ تھے، میں نے ان سے سنا، وہ فرماتے تھے:

''جماعت کو لازم پکڑو، اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے''۔

پھر ایک روز میں نے آپ سے سنا: وہ فرماتے تھے تم پر ایسے والی (حاکم) آئیں گے جو نمازوں کو وقتوں سے مؤخر کریں گے، پس تم ہر نماز کو اس کے وقت پر پڑھ لیا کرو، وہی تمہاری فرض نماز ہے، پھر ان کے ساتھ مل جایا کرو، یہ نماز نفل ہو جائے گی۔ میں نے کہا: اے محمدیو! تمہاری یہ باتیں میری سمجھ میں نہیں آتیں۔ آخر تک۔ (2)

محمدی نام کی توہین و مذاق آپ کی زبانی :

آپ کا قول: یہودی وہ قوم ہے جو اسلام کی دشمن انبیاء کی دشمن، اور قرآن وحدیث کی دشمن ہے۔ غیر مقلد اس سانچے میں صحیح فٹ ہوتے ہیں۔

سانچے پہچاننے کی صلاحیت تم میں ہوتی تو تمہاری یہ حالت نہ ہوتی تم جس حالت اور جس مقام پر کھڑے ہو یہاں پر جو ذلت ورسوائی تمہارے مقدر میں لکھ دی گئی ہے، اس سے بچ سکتے تھے۔ اپنی بیوقوفی کی وجہ سے اپنے سانچے میں دوسروں کو فٹ کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہو۔ جس میں قیامت کی صبح تک کامیابی حاصل نہ کر پاؤ گے۔

(1) ماخوذ ،کتاب الفرقہ الجدیدہ۔

(2) اعلام الموقعین ،جلد 2 حصہ 3 صفحہ 337.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی کے ساتھ ہی یہ بھی لکھ رہے ہو کہ ان کو حدیثِ رسول ﷺ سے چڑ ہے۔قرآن سے دشمنی ہے۔ان کو محمدی نام سے محبت ہے جو محمد بن عبدالوہاب نجدی سے منسوب ہے یا شاید ان کے بھائی غلام احمد قادیانی کی محبوبہ محمدی بیگم سے منسوب ہے یا محمد جوناگڑی کی طرف۔

تاریخ کسی چڑیا کا نام ہے، اس سے ناواقفیت کا ثبوت دینے کے لیئے یہ لکھ چھوڑا ہے کیونکہ یہ سب نام تمہارے دور کے ہیں۔تم اتنا ہی جانتے ہیں۔اگر تم سیدنا حضرت محمد ﷺ کے نام سے واقف ہوتے تو ایسی بے تکی باتیں نہ کرتے۔آپ نے یہ صرف اپنے لقب کو چھپانے کے لیئے اور ہمیں وضاحت کرنے پر مجبور کرنے کے لیئے لکھا ہے۔تو سچائی کیا ہے اب سن لو۔

تاویلیں کرنا تمہیں وراثت میں ملا ہوا ہے۔اسی طرح کی تاویلیں کر کے تم لوگوں نے اسلام کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔اور مسلمانوں کو مسلمان رہنے نہیں دیا۔اس میں کوئی شک وشبہ نہیں۔یہ کہاوت سو فیصد تم پر فٹ ہوتی ہے" چھلنی اُٹ کر بدنی سے کہے کہ تجھے ایک سوراخ ہے"۔اس سے بہتر ہوتا کہ قلم اٹھانے سے پہلے 100 مرتبہ سوچ لیئے ہوتے، لیکن یہ تمہاری مجبوری ہے۔کانوں اور دل ودماغ پر پردے جو پڑے ہوئے ہیں۔اگر ہدایت نصیب نہ ہوئی تو مرتے دم تک آپ لوگوں کا یہی حال رہے گا۔اس سے پہلے محمدی کون ہے؟ اس کی صحیح تحقیق کرلو۔اور حقیقت کیا ہے وہ بھی جان لو۔اگر عربی سیکھنا ہے تو ہم جیسے کم علم سے سیکھ لو۔تمہاری جامعات میں تو اس کا اہتمام نہیں ہے۔ابو کے معنیٰ باپ کے ہیں۔ابو حنیفہ کنیت ہے، امام صاحب کی بیٹی کا نام حنیفہ ہے جس کے نام سے تمہارا مسلک وفرقہ منسوب ہے۔اس حنیفہ کی گٹھڑی کو سر پے اٹھائے گلی گلی ڈگر ڈگر گھوم رہے ہو۔اور دوسروں پر بے تکے الزام تراش رہے ہو۔مچھلی جھینگے سے کہہ رہی ہے: تیرے سر میں غلاظت ہے جب کہ اسے پتہ نہیں اس کے پیٹ میں کتنی غلاظت موجود ہے۔ہوش کے ناخن لو۔دین وہیں سے لو جہاں سے ائمہ اربعہ نے لیا ہے۔یہ میری بات نہیں ان ائمہ اربعہ کی بات ہے، ایرے غیر سے دین سیکھ کر اہلِ حدیث جو صرف اور صرف قرآن اور حدیث پر عمل پیرا ہیں، ان پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو۔ ورنہ اپنے پلّے میں جو کچھ بھی بچ جائیگا اس سے بھی ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اور سیدھے اپنے مقام پر پہنچ جاؤ گے۔ ان شاء اللہ

کوئی ان مفتیوں سے یہ پوچھے کہ آج جب امتِ مسلمہ کو اتحاد و اتفاق کی سخت ضرورت ہے اور عالمِ اسلام داخلی اور خارجی خطرناک فتنوں سے دوچار ہے، دشمنانِ دینِ اسلام اور مسلمانوں کے درپے ہیں۔ ایسے پر آشوب حالات میں ان مفتیوں نے وسطیت و اعتدال کی راہ چھوڑ کر زہریلا تیور اور جارحانہ رخ کیوں اختیار کیا ہوا ہے۔ محبت واُخوت کی بات چھوڑ کر نفرت وعداوت کو کیوں اپنایا ہوا ہے؟

آپ لوگوں نے تو اسلام اور اہلِ سنت والجماعت کا نام ہی ذہنوں سے نکال ڈالا اور نقلی دعویدار جن کو دور دور تک اہلِ سنت والجماعت سے واسطہ تک نہیں وہ اس کی نعرے بازی میں لگے ہوئے ہیں۔ جب کہ اگر کچھ باقی ہے یا یاد ہے تو دیوبندیت، تبلیغیت، اخوانیت، وانیت، تحریکیت، ثوریت، حزبیت، اشرفیت، الیاسیت، حاتیت، اشعریت، ماتریدیت، خانقاہیت، صوفیت، چشتیت، قادریت، سہروردیت، نقشبندیت نہ جانے کتنے نام آپ نے بدلے پھر بھی ڈاکو و مجرم نہ کہلائے، یہودی ایجنٹ قرار نہ پائے۔ اسلام کا یہ تمہارا ہی ایک ٹولہ ہے جسے اسرائیل میں بھی فری داخلہ ملتا ہے۔ اس سے بری دوزخی وظالمانہ بات اور کیا ہو سکتی ہے؟

اتنی خوبیوں کے مالک ہو کر اہلِ سنت والجماعت، اہلحدیث، محمدی پر الزام تراشی! یہ کہاں کا انصاف ہے؟ آپ اپنا ہی کلام پڑھ لیں۔

قدامت اہلِ حدیث کے متعلق دیوبندی عالم کی گواہی:

مفتی رشید احمد لدھیانوی دیوبندیؒ نے لکھا ہے تقریباً دوسری تیسری صدی میں اہلِ حق میں فروعی اور جزئی مسائل کے حل کرنے میں اختلافِ افکار کے پیشِ نظر پانچ مکاتبِ فکر قائم ہوگئے۔ یعنی مذاہبِ اربعہ اور اہلِ حدیث، اس زمانے سے لے کر آج تک انہیں پانچ طریقوں میں حق کو منحصر سمجھا جاتا رہا۔ [1]

[1] احسن الفتاویٰ، جلد 1 صفحہ 316.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ دیوبندی اکابر بھی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ اہلِ حدیث کا وجودِ مبارک دوسری صدی ہجری سے ہے، جب کہ حق وانصاف یہ ہے کہ اہلِ حدیث کا وجود سید نا محمد رسول اللہ ﷺ کے مقدس دور سے ہے۔

برادرانِ اسلام! ان تمام دلائل سے واضح ہوگیا کہ لقب اہلِ حدیث کا وجود صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم وتابعین وتبع تابعین ومحدثین ومؤرخین رحمۃ اللہ علیہم سے لے کر ہے اور قیامت تک برقرار رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''جماعتِ اہلِ حدیث میں شامل ہو جاؤ۔ دوسروں کی نسبت ان کا راستہ صحیح ودرست ہے''۔ ❶

قرآن وحدیث کی مخالف:

اس میں کوئی شک نہیں ہم آپ کی تحریف کردہ قرآنی آیات کو نہیں مانتے مثلاً تمہاری کتاب پر لکھی ہوئی سورۃ النساء کی آیت 59 آپ کے اکابر مفسرین نے اور ان میں آپ بھی شامل ہیں۔ آپ بھی وہیں رُک گئے جہاں آپ کا مطلب نکل جاتا ہے جہاں جہاں تم لوگوں نے اس طرح قرآن کی، آیتوں کی تحریف کی ہے ہم نے اُن قرآنی آیتوں کی مخالفت کی ہے۔ اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ۔

رہا حدیثوں کے بارے میں دین میں تحریف تو یہ بھی نہایت ناپسندیدہ اور غیر مستحسن فعل ہے اور تحریف کا ارتکاب جب یہود ونصاریٰ نے کیا تو دینِ خالص اپنی اصلیت کھو بیٹھا جس کی قرآن کریم نے متعدد مواقع پر وضاحت کی ہے۔

تحریف کی بعض صورتیں اور اسباب جو آپ تفصیل سے ہماری شائع کردہ کتاب ''اندھی تقلید وتعصب میں تحریفِ کتاب وسنت'' تالیف ابوعدنان محمد منیر قمر، میں پڑھ سکتے ہیں۔ آپ کی اطلاع کے لیے میں صرف چند صورتیں لکھ دیتا ہوں:

❶ حدیث سے عدمِ معرفت۔

---

❶ اعلام الموقعین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2 حدیث کے وہ الفاظ جو ان کے اقوال کے خلاف آتے ہیں، انہیں حذف کر دینا۔(امام کرخی کو پڑھ لیں)۔

3 مطلب براری کے لیۓ حدیث میں اضافہ کرنا۔

4 دھوکہ اور فریب کی خاطر کسی کے قول کو رسول ﷺ کی طرف منسوب کر دینا۔

5 صحیح حدیث کے مقابلہ میں حدیث گھڑنا۔

آپ کی یہ شکایت ہمیں منظور ہے۔کیونکہ جب بھی تم لوگ اس طرح کی بے تکی باتیں کرتے ہوتو ہم قرآن وحدیث کی طرف رجوع کرتے اور انہیں احکامات پر عمل کرتے ہیں جس سے تم ناراض ہوکر ہم پر یہ الزام لگاتے ہو جو ہمیں منظور ہے۔جب ہم اس طرح سے تمہاری اصلاح کرنا چاہتے ہیں تو چیخ پڑتے ہوکہ: غیر مقلدین پاگل، مجنون اور بدترین خلائق ہیں۔غیر مقلدین بگڑے لوگ ہیں۔غیر مقلدین ہمیشہ سے بے ادب ہیں وغیرہ وغیرہ۔

یہ اس لیۓ کہ ان کے 2 ہاتھ سے مصافحہ کرنے کا رواج ہے جس سے انہوں نے پیروکاروں کو یہ تعلیم دی ہے کہ ہمارا احترام تم پر لازم ہے، تمہیں چاہیۓ کہ جھک کر آؤ، ادب سے سرِتسلیم خم کر کے مصافحہ کرو۔پیر دباؤ، ہماری خدمت کرو، ہماری غلامی کرو۔جب کہ ایک اہلِ حدیث کے بچے کو اس طرح کا حکم دیا جاتا ہے وہ ضرور انکار کر دیتا ہے۔وہ شرعی حدود پر ایک ہاتھ سے مصافحہ کرتا اور نکل جاتا ہے، جو ان کو پسند نہیں آتا تو کہتے ہیں کہ یہ بے ادب ہیں۔

ساری گالیوں کی ڈکشنری لکھنے کے بعد لکھ رہے ہو کہ:

غیر مقلدین خفا نہ ہوں:

یہ دنیا کارگاہِ عمل ہے، یہاں صبر وبرداشت اور ہمت وحوصلے کی ضرورت، ہے اسی لیۓ اہلِ حدیث آپ کی گالیوں، بدزبانی اور غنڈا گردی کو برداشت کرتے آرہے ہیں۔حقائق نما چہرہ دیکھنے کے لیۓ تنقید کو روبہ عمل رہنا پڑے گا۔اس کے لیۓ اہلِ حدیثوں نے اپنی ساری توانائی اس پر لگا دی ہے تاکہ دین کا اصلی چہرہ مسک نہ ہونے پائے۔ہماری ان کوششوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باوجود تم لوگوں نے دین کو کرتب و چمتکار، عملیات اور کشوف و کرامات کا دین بنا کر چھوڑ دیا ہے۔ اللہ تم پر رحم فرمائے۔

علماء اور آپ کی جتنی بھی تنظیمیں اس وقت ان افراد کو ہیرو بنائے ہوئے ہیں جو بازاری اور گھٹیا زبان استعمال کرتے ہیں۔ بنگلور کے اندر آپ اور آپ کے ساتھ غلط پتہ دے کر چھپ کر بیٹھے ہوئے یہ کام کر رہے ہیں۔اور ایک شیر دل۔قاسمی۔انظر شاہ جس کی شیریں زبان سے کون واقف نہیں۔ بنگلور ہی میں اللہ تعالیٰ نے اسے اس طرح سے ذلیل کیا، وہ کتنی بار دھکے کھاتا رہا اور رسوا کن زندگی گذارنے پر مجبور ہوا۔غیروں کے وہ بھی ہندوؤں کی منت وسماحت کرتے ہوئے ایک قبرستان میں ٹھکانا کیا ہوا ہے۔ ۱۴ نومبر ۲۰۱۴ کے سہارا پیپر کے پہلے صفحے پر یہ خبر چھپی کہ مکہ مسجد بشنکری سے مولانا انظر شاہ کو ان کالے کارناموں اور بدزبانی کی وجہ سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔جس اعلان پر سارے ذمہ دارانِ مسجد کے دستخط اور موبائل نمبر موجود ہیں۔اس کو کہتے ہیں کہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔ بنگلور کی اس ذلت بھری زندگی سے آج وہ کہیں منہ دکھانے کے قابل نہ رہے۔اب اس رسوا کن زندگی سے بہتر ہے کہ وہ کسی جنگل کی راہ اختیار کر لیں۔

غیر مقلدین بدعتی و بے دین استادوں کے شاگرد ہیں:

آپ کی اطلاع کے لیئے چند بدعات کا ذکر مختصرا ذیل میں کر دیا ہے جب کہ تفصیل سے یہ باتیں آپ کو ہماری شائع کردہ کتاب "بدعات اور انکا رتعارف" از علامہ عزیز یوسف زئی رحمہ اللہ میں مل سکتی ہیں۔جس میں تقریباًایک سو (100) مروّجہ بدعات مذکور ہیں۔ہم نے آپ کو آئینہ دیکھانے کی کوشش کی ہے۔آپ کے حالاتِ زندگی اور بدعات کا منصفانہ جائزہ لیں گے تو تمہاری حقیقت کھل کر سامنے آجائے گی۔ان شاء اللہ

دوسری طرف حقیقت یہ ہے کہ خواہشِ نفسانی کے فتنے میں خود دیوبندی مع تبلیغی جماعت پڑے ہوئے ہیں۔اس لیئے یہ لوگ اصل علم سے کورے ہیں اور بدعات وخرافات پر ان کا عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور یہ صوفیاء کے چار طریقوں کی بدعت میں خود بھی پڑے ہوئے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی اس بدعت کی دعوت دیتے ہیں۔ یعنی

①۔ چشتیہ ②۔ قادریہ ③۔ سہروردیہ ④۔ نقشبندیہ

جبکہ ان کے امیر انہیں چاروں طریقوں پر لوگوں سے بیعت لیتے ہیں۔ دوسری طرف موحد مسلمانوں کو چوں چوں کا مربہ جیسے القاب دیتے ہوئے لعن وطعن کرتے پھرتے ہیں۔

الٹا چور توال کو ڈانٹے۔

شیطان کو گناہ سے بدعت زیادہ محبوب ہے جس کا آپ کو علم نہیں ہے۔ کیوں کہ گناہ سے توبہ کر لی جاتی ہے، لیکن بدعت سے عموماً توبہ نہیں کی جاتی۔ کیونکہ بدعت پر عمل کرنے والا، اپنے عمل کو ثواب سمجھ کر کرتا ہے اور اس عمل کو دین کا حصہ اور جزو سمجھتا ہے۔ اس لیئے وہ اس سے توبہ نہیں کر پاتا۔ اور سارے تبلیغی بھائی اسی کا شکار ہوئے ہیں، اللہ پاک انہیں جلد از جلد توبہ کرنے کی ہدایت دے۔ مثال کے طور پر صرف ایک بدعت کا ذکر کر دینا مناسب سمجھتا ہوں اور وہ ہے فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھنا۔ مسجد کا امام خود یہ عمل کرتا ہے تو اَن پڑھ مقتدی اس کی تقلید کرتے ہیں۔ مقتدی کو اس بدعت کا علم نہیں وہ مزید اضافہ کرتے ہوئے اب سنت نماز پڑھنے کے بعد بھی اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر جھومنے لگتا ہے اسی طرح کی اَن گنت بدعات جو آپ لوگوں نے ایجاد کر رکھی ہیں ان کا صرف مختصر سا ذکر کر دیتا ہوں۔ تفصیل کے لیئے میری کتاب "تلاشِ حق کا سفر" دیکھ سکتے ہیں۔

فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا:

یہ رواج صرف بِرصغیر پاک وہند میں ہی ہے اور یہ صراحتہً خلافِ سنت ہے۔ آج تک یہ لوگ اس پر کوئی حدیث پیش نہیں کر سکے جو کہ ان کی ہٹ دھرمی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ میں مسجد رشیدہ دیوبند میں نماز پڑھ چکا ہوں، وہاں یہ دعا نہیں ہوتی، انہوں نے تو اسے بدعت قرار دے دیا ہے۔ اس شہر میں لال مسجد، مسجد شاہ ولی اللہ۔ مفتی شعیب اللہ خان کی مسجد وغیرہ میں بھی کچھ عرصہ سے اجتماعی دعا نہیں ہوتی۔ لیکن مساجد کے ذمہ داروں اور اماموں میں ہمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتی کہ اسے بدعت قرار دے کر بند کر دیں، انہوں نے اپنے اَن پڑھ بریلوی خیالات کے مقتدیوں سے ڈر کر اس بدعت کو جاری وساری رکھا ہوا ہے۔ یہ ہے ان کی دینداری۔ عید میلاد النبی ﷺ کے جلسے، قرآن خوانی، ختم قرآن مجید، اجرت پر قرآن پڑھوانا، شبینہ، رمضان میں 20 رکعت تراویح پر اہلِ حدیث وں کے ساتھ جنگ چھیڑ رکھی ہے جب کہ یہی لوگ اپنی سہولت کے لیۓ 3 دن میں سارا قرآن ختم کر کے پورا رمضان آرام کرتے ہیں۔ ان کا مقصد رمضان میں قرآن ختم کرنا ہوتا ہے یہ کہاں سے کھینچ کر لائے؟ واللہ اعلم، گھروں میں شادی پر، محلوں میں 3 دن، ،6دن، 10دن کے وقتِ مقررہ کے ساتھ قرآن ختم کرایا جا رہا ہے۔ اور جب اہلِ حدیث نبی ﷺ کی صحیح حدیث اور ان پر عمل کے تحت 11 رکعت مع وتر ادا کرتے ہیں تو ان پر آسمان ٹوٹ پڑتا ہے۔ مفتی صاحب آپ نے خود لکھا ہوا ہے کہ 20 رکعت تراویح نبی ﷺ سے ثابت ہے، اگر ثابت ہے تو ثبوت کیوں نہیں پیش کی؟ یہ تو آپ کا لفظی جمع خرچ ہے آپ قیامت تک نبی کریم ﷺ سے ثبوت نہیں دے سکتے۔ ان شاء اللہ۔ مزید تفصیل کے لیۓ ہمارے کئی مطبوعات ہیں ان کا مطالعہ کر لیں۔ خاتمۂ اختلاف، بیس رکعت تراویح؛ حقیقت کی کسوٹی پر اور نمازِ تراویح؛ حرمین شریفین میں عمل اور کبار سعودی علماء کے فتاویٰ جات۔

- شبِ براءت
- جشنِ شبِ معراج
- رجب کے کونڈے
- پندرہویں شعبان، اس رات سینکڑوں نوجوان مر رہے ہیں، ابھی تک عقل نہیں آئی۔
- محرم کی رسومات
- گیارہویں۔ وغیرہ وغیرہ

یہ فہرست تو شیطان کی آنت کی طرح لمبی ہو جائے گی، اس لئے یہیں پر ختم کرتا ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلک کا اغواء:

آج کل کے معروف معنی میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ ہرگز اہلِ حدیث نہ تھے۔ لیکن یار لوگ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو غیر مقلد، اہلِ حدیث بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ آپ خود بھی تو حنفی نہیں ہیں اسی لیئے آپ ان کے عقیدے کو چھوڑ کر اشعری اور ماتریدی کے عقیدے پر عمل پیرا ہو گئے ہیں۔ آپ نے بجا فرمایا ہے یار لوگ کوئی اور نہیں ستونِ حنفیت مولانا اشرف علی تھانوی ؒ نے انہیں کی کتابوں میں اس کی وضاحت کی ہے۔ شاہ ولی اللہ کا خاندان کس مسلک پر تھا؟ یہ تو ان کے اعمال اور ان کی کتابیں بتا رہی ہیں جن میں آپ کا تعارف بھی کرایا گیا ہے اور لعن وطعن سے سرفراز بھی کیا گیا ہے۔ اس کی آخری مہر لگاتے ہوئے ان کے پوتے شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ نے اپنی تصنیف "تقویۃ الایمان" سے ساری کسر پوری کردی ہے۔ تاویلیں کرنا تمہیں وراثت میں ملا ہے تو ان کو شافعی مسلک کی تائید کا عمل قرار دے رہے ہو۔ ان ہستیوں کو تو کم از کم اپنے الزامات سے بری کرو۔

اہلِ حدیث کون ہیں؟

تمہیں شرم نہ آتی تھی اور نہ آتی ہے کیونکہ تم پکے بے شرم ہو۔ وقت پڑنے پر اہلِ حدیثوں کو کہتے ہو کہ انہیں بخاری کا بخار چڑھا ہوا ہے۔ اور دوسری جگہ لکھتے ہو کہ کتاب اللہ کے بعد صحیح تر کتاب جو ہے وہ صحیح بخاری ہے، فرقہ ناجیہ سے مراد اہلِ حدیث ہیں جس کی تصدیق امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے کی اور کہا کہ اگر اہلِ حدیث مراد نہیں تو مجھے معلوم نہیں وہ کون لوگ ہیں؟ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تمام اہلِ سنت والجماعت کو اہلِ حدیث کہتے ہیں۔ اور تمہارے بارے میں ان کی کتاب "غنیۃ الطالبین" میں مرجیہ حنفیہ کو گمراہ فرقوں کے ذیل میں ڈالا ہوا ہے۔ تم کیسے اہلِ سنت والجماعت میں شامل ہو سکتے؟ اپنی خیر مناؤ۔ پیر صاحب تو کل احناف کو مرجیہ کہتے ہیں اور گمراہ فرقہ قرار دیتے ہیں۔ یہ ہم نہیں نہ وہ ہمارے پیر ہیں بلکہ وہ تو آپ ہی کے پیر ہیں جن کی ہر ہفتہ گیارہویں کھاتے ہو۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ اہلِ حدیث کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلب اہلِ سنت والجماعت سے اور صحابہ رضی اللہ عنہم اہلِ حدیث تھے اور تمام ائمہ اہلِ حدیث تھے۔ اور سارے محدّثین اہلِ حدیث تھے۔ تمہاری بے جا تاویلیں انہیں غیر مقلد ثابت نہیں کر سکتیں۔ اور تم خود اس کا اقرار کر چکے ہو کہ صحیح معنوں میں اہلِ سنت والجماعت اہلِ حدیث ہی ہیں۔

کیا اہلِ حدیثوں کے یہی کام ہیں؟

میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ فرشتوں کی جماعت نہیں، ان میں اچھے اور برے دونوں طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اس لیۓ وقتاً فوقتاً ذمہ دار لوگ اپنی ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے اصلاح کے جتنے بھی طریقے اور راستے ہیں ان کو اختیار کرتے ہیں یا انہیں بروئے کار لاکر عوام الناس کو ساتھ لے کر چلنے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے تاکہ معاشرے میں کسی بھی طرح کی برائی پنپنے نہ پائے۔ اس غرض سے جو بھی برائی مسلمانوں کے معاشرے میں نظر آتی ہے، اسے کسی بھی طرح بخشا نہیں جاتا بلکہ اسے بیان کر دیتے ہیں اور پوری ایمانداری و دیانت داری کے ساتھ معاشرے کو پاک وصاف رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عمل بغیر کسی ڈر وخوف کے انجام دیا جاتا ہے لیکن تم میں اتنی ہمت ہی کہاں؟ تم نے تو ہمیشہ مصلحت کا سہارا لے کر ہر جرم کو سننے، پھولنے اور پھلنے کی پوری چھوٹ دے رکھی ہے جو حالاتِ حاضرہ سے کھلی کتاب کی طرح ظاہر ہو رہا ہے۔ آپ اپنے اندر پائی جانے والی برائیوں کو چھپانے کے لیۓ اہلِ حدیثوں کو گالیاں دینے میں مصروف نظر آ رہے ہیں۔ اصلاحِ معاشرہ کے عنوان پر بیان اس وقت دیتے ہو جب اپنے پیٹ کی آگ بجھانا ہوتا ہے۔ جس کا ذکر میں کر چکا ہوں، اسی عنوان کے تحت تم نے اہلِ حدیثوں کے رہن سہن پر بہت کچھ لکھا ہے آپ جیسے سفید پوش بن کر اسلام کے اندر پھوٹ ڈالنے سے بہتر یہی ہوگا کہ اپنی اصلیت کو جس حال میں مناسب ہو برقرار رکھتے ہوئے زندگی گزارنے کو اہلِ حدیث افضل سمجھتے ہیں۔ اسی لیۓ وہ شکل وصورت اور لباس کو اہمیت نہیں دیتے جھوٹ اور دغا بازی اور دھوکا و فریب کے ذریعے حاصل کیئے ہوئے زرین لباس سے بہتر یہی ہوگا کہ وہ ٹائٹ کپڑے پہن کر زندگی گزارے۔ یہ بات اہلِ حدیث کا بچہ بچہ جانتا ہے لیکن افسوس کہ تم مفتیوں کو اس کا علم نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم سروے کرالو، چوری ، بدکاری ،شراب نوشی ،سود خوری ،نشہ آور چیزوں کی تجارت، داڑھی منڈوانا ،کون کس حد تک آگے ہے ،مفتی صاحب! چار دیواری کے اندر چھپ کر بیٹھے ہو صحیح پتہ تک نہیں لکھ سکتے ،اتنا ڈر ہے! اور قلم کو بدکا ہوا گھوڑا بنا رکھا ہے جدھر چاہے چلا جائے۔ راستے پر ہو، چاہے نہ ہو، بس چلتے رہنا چاہیئے۔اگر تمہارے پاس رمق برابر بھی انصاف کا جذبہ ہوتو جیلوں کا چکر لگا کر دیکھو، پتہ چل جائے گا کہ کون کتنے پانی میں ہے؟ تم تو کنویں کے مینڈک کی طرح ہو۔تم نے دنیا دیکھی ہی کہاں ہے، تمہارے لوگوں کے کالے کارنامے لکھنا شروع کروں تو کتابوں کا ڈھیر لگ جائیگا۔اہلِ حدیثوں پر نشہ آور چیزوں کی تجارت کاالزام لگا رہے ہو،سعودی عرب کے کسٹم افسروں سے جا کر دریافت کرو۔کس طرح سے آپ کے لوگ پکڑے گئے ہیں۔داڑھیاں لمبی رکھ کر گھنی داڑیوں کے پیچھے نشہ آور چیزیں لاتے پکڑے گئے، ایسی داڑھیاں رکھنے سے منڈوانا بہتر ہے،موٹا قرآن باہر سے نظر آ رہا ہے لیکن اندر اسے پوری طرح کاٹ کر نشہ آور چیزیں بھر لاتے ہوئے پکڑے گیئے۔ پیٹوں میں کیپسول کی شکل کی گولیاں بنا کر کھا کر آئے ۔ کتنے پھوٹ کر مر گئے اور کتنوں کے پیٹوں سے نکالے گئے ،آپ کے یہاں تو ہر مفتی زردہ کھاتا ہے۔اور کہتا ہے کہ زردہ گٹکا تمبا کو حرام تو نہیں ہے۔ یہ داستانیں سننے اور دیکھنے سے پتہ چلے گا۔آپ تو شتر مرغ کی طرح ریگستان میں ریت میں منہ دبا کر سمجھ رہے ہیں کہ تم تو چھپ گئے ہو اور قلم کو بے لگام کر کے سچائی کا گلا گھوٹنے کی کوشش کرنا چاہتے ہو۔۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔حق ہمیشہ سر چڑ کر بولے گا۔اور باطل کبھی حق کے سامنے ٹھہر نہیں پائیگا۔موقعہ ہاتھ سے نکلنے سے پہلے ہوش کے ناخن لو، نیلی پیلی کتابوں کو چھوڑ کر علماءِ حق کی کتابوں کا مطالعہ کرو، تعصّبی چشمے کو اتار پھینکو، ہوسکتا ہے اللہ پاک تمہاری اس ادا سے راضی ہوکر تمہیں راہِ حق پر ڈالدے اور تمہاری نجات کے فیصلے فرمادے۔

غیر مقلدین اہلِ حدیث نہیں/غیر مقلدین سلفی نہیں:

اہلِ حدیث ،سلفی ،محمدی یہ ہرگز ہرگز غیر مقلد نہیں ہوسکتے کیونکہ یہ تو تمہاری پیداوار ہے۔ جتنی باتیں تم نے اس فرقے کے بارے میں لکھی ہیں وہ ساری کی ساری آپ میں پائی جاتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اس سے اہلِ حدیثوں کو کوئی لینا دینا نہیں ۔ یہ سب آپ کے دماغ کی کھچڑی ہے، اسے خود نوش فرمایئے گا اور لطف اندوز ہوتے رہیۓ گا۔ میں نے بہت کوشش کرتے ہوئے اس کتاب کو مختصر کیا ہے۔ اور جتنے بھی مسائل تم نے چھیڑے ہیں ہمارے علمائے کرام نے انکے دوٹوک جواب لکھ دیئے ہوئے ہیں۔ ان مسائل پر بحث کرنے کی بجائے میں نے وہ ساری کتابیں آپ کے حوالے کردی ہیں، پڑھ لیں۔ اور جو اشکالات ابھرتے ہیں، ان کے لیۓ مجھ سے رابطہ کریں، اطمینان بخش جوابات مہیا کیئے جائینگے۔ ان شاء اللہ۔

آخر میں اہلِ حق کے لیۓ اعلانِ حق ملاحظہ ہو کہ اہلِ حدیث نہ ملائکہ ہیں نہ ہی صحابہؓ رضی اللہ عنہم کی جماعت اور نہ ہی گناہوں سے معصوم ۔ بلکہ وہ بھی کھاتے پیتے انسان ہیں جیسے دوسرے انسان ہیں ۔ ان سے بھی خطا ونسیان کا امکان ویسے ہی ہے جیسے دوسروں سے لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہرگز نہیں کہ اسے ساری مصیبتوں کی جڑ کہا جائے، ساری برائیوں کی آماجگاہ قرار دیا جائے۔ لعن وطعن کیا جائے بیہودہ گالیوں سے سرفراز کیا جائے، عوام الناس کو اس کے خلاف بھڑکایا اور ورغلایا جائے، اسلامی نصیحت کے اصولوں، ضابطوں اور قاعدوں کو بھلا کر غنڈا گردی اور پہلوانی کی جائے۔

اللہ کے فضل وکرم سے اس وقت دنیا میں اگر سب سے بہتر کوئی فرقہ وجماعت اہل سنت والجماعت کہلانے کے قابل ولائق ہے تو وہ صرف اہلِ حدیث کی جماعت ہے جن کے پاس آج بھی کتاب وسنت، توحید واتباع، قانون وشریعت، عدل وانصاف اور امن وامان کی بالادستی ہے، اگرچہ کچھ متعصب ذہن والوں کو نظر نہیں آتی۔ ع

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

دلیل کی بنیاد پر کسی امام یا محدّث کی بات کو تسلیم نہ کرنا بعض لوگوں کے یہاں جرم ہوسکتا ہے مگر خود ان امامانِ دین، مجتہدین اور محدّثین نے اس کو جرم تسلیم نہیں کیا بلکہ ہمیشہ علماءِ حق دلیل کی بنیاد پر متقدم اور موجود علماء کی آراء وافکار اور ان کے دیئے گئے فتوؤں سے اختلاف کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں، ہر فقہ کی ہر کتاب اس بات پر شاہد عدل ہے۔

دین کی اصلی راہ اتباعِ رسول ﷺ کی راہ ہے ،امت کے کسی بھی فرد کی بات اگر رسول ﷺ کے خلاف ہے تو وہ ردّ کردی جائیگی اور رسول ﷺ کی ہر وہ بات جو ہم سے ماننے اور عمل کرنے کا مطالبہ کرتی ہے مانی جائیگی چاہے ساری دنیا اس کی مخالفت کرے۔

اسی جذبے کے ساتھ یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اگر ہم اس مقصد میں کامیاب ہوئے تو یہ اللہ کا فضل وکرم واحسان ہے اور اگر کہیں لغزش ہوئی ہے تو یہ ہماری کوتاہی ہے۔ ہم اپنے ان بھائیوں کے شکر گزار ہوں گے جو خیر خواہی کے جذبے سے ہماری غلطیوں کی نشاندہی کریں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کو جامد واندھی تقلید اور تعصّب وتنگ نظری سے کام لینے کی بجائے تلاش وتحقیق اور بحث وتدقیق کا عادی بنائے اور کتاب وسنت کے مقابلے میں کسی کے قیل وقال پر عمل پیرا ہونے سے بچائے۔

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا ہے کہ اس کتاب کی طباعت واشاعت میں جن ساتھیوں کا کسی بھی طرح کا تعاون رہا ہو ان تمام احباب کو دنیا وآخرت کی خیر وبرکت سے نوازے اسے شرفِ قبول بخشے اور قائین کرام کے لیۓ اسے باعثِ استفادہ بنائے۔ آمین

ساتھ ہی ساتھ میری اللہ پاک سے یہ بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کسی بھی بغض و عناد کینہ اور تنقید برائے تنقید سے بچا کر تحقیق کی توفیق سے نوازے اور چشمۂ حق سے سیراب کرے۔ آمین

آپ کی دعاؤں کا طالب

محمد رحمت اللہ خان (ایڈووکیٹ)

25 جولائی 2014ء بنگلور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابوعدنان محمد منیر قمر

بی۔اے۔گولڈمیڈلسٹ (پنجاب یونیورسٹی) منشی فاضل (لاہور بورڈ)

فاضل وفاق المدارس والجامعات السّلفیہ۔فاضل درسِ نظامی جامعہ سلفیہ فیصل آباد

بانی وناظمِ اعلیٰ جماعت اہلِ حدیث (متحدہ عرب امارات) سابقاً

ترجمان شریعت کورٹ،ام القیوین (متحدہ عرب امارات) سابقاً والخبر کورٹ،سعودی عرب،حالیاً

ولدیّت:

حاجی نوب الدین رحمہ اللہ۔

ولادت:

۱۹۵۱ء بمطابق ۱۳۷۱ھ موضع ریحان چیمہ،تحصیل ڈسکہ،ضلع سیالکوٹ،پاکستان۔

ابتدائی تعلیم:

مولانا محمد منیر قمر رواج کے مطابق مگر کافی سیانی عمر میں آکر ۱۹۶۰ء میں پرائمری سکول گڈیالہ مغربی میں داخل ہوئے اور ۱۹۶۵ء میں امتیازی حیثیت سے پرائمری پاس کی۔پھر کرسچن مشنری کے سینٹ میری ہائی سکول جامکے چیمہ میں داخلہ لیا۔۱۹۶۹ء میں مڈل اسٹنڈرڈ کا امتحان پاس کیا اور وظیفہ (سکالرشپ) کے مستحق ٹھہرے۔

دینی تعلیم:

۱۹۶۹ء سے جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں دینی تعلیم کا آغاز کیا۔جامعہ میں تعلیم کے دوران تعلیمی سرگرمیوں کے علاوہ والی بال کھیلا کرتے تھے جبکہ ویٹ لفٹنگ (بُغدرا اٹھانا) میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتے تھے۔

شروع میں کئی سال پورے جامعہ میں اوّل آکر امتحان پاس کرتے رہے اور آخری جماعتوں میں اپنی جماعت میں ہمیشہ اوائل میں رہے۔تقریر کا کچھ زیادہ شوق نہ تھا۔البتہ کچھ مرتبہ تقریری مقابلوں میں حصّہ لیا اور انعام پایا۔رمضان ۱۳۹۳ھ (۱۹۷۳ء) میں دارالعلوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی میں دورۂ تفسیر پڑھا۔ اور مولانا غلام اللہ خانؒ سے دورۂ تفسیر کی سند حاصل کی۔ ۱۳۹۶ھ (۱۹۷۶ء) میں جامعہ سلفیہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔

رسمی تعلیم:

جامعہ سلفیہ میں زیرِ تعلیم تھے کہ ۱۹۷۰ء میں میٹرک ۱۹۷۱ء میں منشی فاضل اور ۱۹۷۳ء میں ایف اے کے امتحانات ہائی فرسٹ ڈویژن میں پاس کیئے۔ ۱۹۷۶ء میں پنجاب یونیورسٹی میں اوّل آنے پر ۲۲ ستمبر ۱۹۷۷ء میں پنجاب یونیورسٹی کے ۱۰۶ ویں کانووکیشن کے موقع پر آپ کو طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) دیا گیا۔ اس تقریب میں ملک بھر کے ناسور اسکالرز اور اعلیٰ سرکاری افسروں کے علاوہ سابق صدرِ پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق بھی موجود تھے جنہوں نے اسی سال چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھالا تھا۔

اساتذہ کرام:

مولانا نے مندرجہ ذیل اساتذہ کرام سے علمی استفادہ کیا۔

(۱) بقیۃ السلف حضرت مولانا حافظ محمد عبداللہ بڈھیمالوی رحمہ اللہ۔ (۲) فاتح شیعہ حضرت مولانا محمد صدیق فیصل آبادی رحمہ اللہ۔ (۳) حضرت مولانا محمد عبدہٗ الفلاح رحمہ اللہ۔ (۴) حافظ بنیامین طُور رحمہ اللہ۔ (۵) شیخ الحدیث مفتی جماعت حافظ ثناء اللہ خان سرہالوی مدنی حفظہ اللہ۔ (۶) مولانا عبدالسلام کیلانی رحمہ اللہ۔ (۷) مولانا علی محمد حنیف رحمہ اللہ۔ (۸) مولانا سلطان محمود رحمہ اللہ محدّث جلالپور پیروالا۔ (۹) مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ راولپنڈی۔ (۱۰) مولانا قدرت اللہ فوق رحمہ اللہ۔ (۱۱) ڈاکٹر شیخ محمد امان علی جامی (سعودی فاضل)۔ (۱۲) شیخ مصطفی ابوہ (سعودی فاضل) وغیرہم۔

اسفار:

متحدہ عرب امارات میں قیام کے دوران تین مرتبہ حج وعمرہ کی سعادت کے لئے سعودی عرب گئے۔ ایک مرتبہ قطر کی وزاتِ اموراسلامیہ کی دعوت پر دوحہ (قطر) کا تبلیغی دورہ کیا اور قطر کی آٹھ بڑی بڑی جامع مساجد میں بعد نمازِ عشاء اور پاکستانی وانڈین سکولوں میں دن کے وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خطابات کیئے۔اور بعض احباب کے بقول اتنے بڑے بڑے اجتماعات اور وہ بھی روزانہ،اس سے قبل قطر کی تاریخ میں دیکھنے میں نہیں آئے۔تاہم ایک مرتبہ مفتی محمود رحمہ اللہ آئے تو انکا جلسہ بھی بڑا بھرپور تھا۔۱۹۹۵ء سے آپ مستقل سعودی عرب منتقل ہو چکے ہیں۔

تصانیف وتالیفات اور مضامین ومقالہ نگاری:

آپ جامعہ سلفیہ کی ابتدائی جماعتوں ہی میں تھے کہ آپ نے علماءِ سلف کے حصولِ علم،اس وادی پُرخار میں مشکلات ومصائب اور حصولِ علمِ حدیث کے سلسلے میں ان کی جانفشانیوں، جدوجہد،طویل اسفار اور فاقہ کشیوں پر مبنی پہلا مضمون لکھا جو''گاہے گاہے باز خواں'' کے عنوان سے ہفت روزہ ''اہلحدیث'' لاہور میں کئی قسطوں میں شائع ہوا،اُس وقت سے آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔آپ کے بہت سے مضامین ومقالات مُلک وبیرونِ مُلک کے معیاری جماعتی رسائل ومجلّات میں چھپ چکے اور چھپ رہے ہیں۔

جن میں ہفت روزہ اہلحدیث لاہور،ہفت روزہ الاعتصام لاہور،ہفت روزہ الاسلام لاہور،پندرہ روزہ ''ترجمان'' دہلی،ماہنامہ الفلاح بھیکم پور،پندرہ روزہ صحیفہ اہلحدیث کراچی، روزنامہ ''ایام''فیصل آباد،روزنامہ ''اردو ٹائمز'' بمبئی (انڈیا)،پندرہ روزہ ''صوت الحق'' بمبئی انڈیا۔ماہنامہ ''آثار'' مئوناتھ بھنجن یوپی (انڈیا)،مجلّہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد اور ماہنامہ صراط مستقیم برمنگھم (برطانیہ) خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

حضرت مولانا نے ''مجلہ جامعہ ابراہمیہ'' سیالکوٹ کے لیئے قلمی تعاون کا وعدہ فرمایا اور اس کیلئے بھی لکھتے رہے۔

اور آج کل بلکہ کئی سالوں سے روزنامہ اردو نیوز جدہ کے ہفت روزہ ''روشنی'' میں آپ کے مضامین تقریباً ہر جمعہ کو شائع ہو رہے ہیں۔

صحافت میں قدم اور ماہنامہ ''الہلال'' کا اجراء:

۱۳۹۵ھ (۱۹۷۵ء) میں جب آپ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں زیرِ تعلیم تھے تو اس وقت طلباء کی تحریری صلاحتوں کو اُجاگر کرنے کے لئے ایک ماہنامہ مجلہ الہلال جاری کیا گیا اور آپ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کا مدیرِ اعلیٰ مقرر کیا گیا۔

مالی وسائل کی کمی کی بناء پر یہ مجلہ قلمی ہی ہوا کرتا تھا۔البتہ بڑی خوش اسلوبی،عمدہ کتابت،جاذبِ نظر سرِ ورق اور متنوّع مضامین پر مشتمل یہ مجلہ ہر ماہ دارالمطالعہ کی میز پر پہنچ جاتا۔آپ نے اس مجلّے کے لئے انٹرویوز کا سلسلہ بھی شروع کیا اور آپ کی زیرِ قیادت طلباء جامعہ کا ایک وفد مولانا مودودیؒ سے ملنے لاہور گیا۔آپ نے مولانا سے انٹرویو کیا اور اُسے مرتب کر کے ''الہلال'' میں شائع کیا۔مولانا مودودیؒ سے آپ کی یہ پہلی اور آخری ملاقات تھی۔

آئینۂ نبوت:

ماہنامہ ''الہلال'' کو شائع ہوتے جب ایک سال مکمل ہوگیا تو ربیع الاوّل ۱۳۹۶ھ (۱۹۷۶ء) میں نبیٔ اکرم ﷺ کی ولادتِ باسعادت کی مناسبت سے اس ماہنامہ کا سالنامہ مرتّب کیا،جو تقریباً تین سو صفحات پر مشتمل،اعلیٰ کتابت وطباعت کے ساتھ کتابی شکل میں ''آئینۂ نبوت'' کے نام سے ایک ہزار کی تعداد میں طبع ہوا اور مفت تقسیم کیا گیا۔اس نمبر کی نقاب کشائی کے لئے ''جمعیتِ طلبہ'' اور ''بزم الہلال'' نے ایک عظیم الشان جلسے کا اہتمام کیا جس میں ناظمِ جماعت الحاج میاں فضل حق رحمہ اللہ،شیخ القرآن مولانا محمد حسین شیخوپوری رحمہ اللہ،پروفیسر عبدالجبار شاکر رحمہ اللہ اور مولانا علی محمد صمصام رحمہ اللہ جیسے ملک بھر کے نامور علماء اور دانشوروں نے حصہ لیا۔''آئینۂ نبوت'' سے متعلقہ مقالات پڑھے اور شعراءِ کرام نے تعارفی نظمیں پیش کیں۔

اس کتاب میں سیرت النّبی ﷺ سے متعلق بیسیوں مختلف پہلوؤں پر مضامین جمع کیئے گئے تھے۔

تفسیر سورۃ الحجرات:

مولانا جب جامعہ سلفیہ میں زیرِ تعلیم تھے تو اس وقت حضرت مولانا سلطان محمود رحمہ اللہ محدّث جلالپور پیروالا جامعہ کے شیخ الحدیث کے منصب پر فائز تھے۔انہوں نے نمازِ فجر کے بعد درسِ قرآن مجید کا آغاز کیا جو بہت عالمانہ اور مفسرانہ ہوتا تھا۔مولانا محمد منیر قمر درس کو مرتّب کر کے ہفت روزہ اہلحدیث لاہور میں بھیج دیا کرتے تھے جو قسط وار شائع ہوتا رہا۔بعد میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدابِ نبوی ﷺ، آدابِ زندگی اور آدابِ عامہ پر مشتمل یہ مفید ترین سلسلہ دُرس یک جا مرتّب کر کے مولانا موصوف کی نظر ثانی اور اضافوں کے بعد کتابت وطباعت کیلئے فیصل آباد کے ایک عالمِ دین کو دیا اور بقول ان کے وہ مسودہ ان سے گم ہو گیا۔ اس طرح یہ تفسیری افادیت منظرِ عام پر نہ آسکی۔ البتہ اس کا تقریباً تین چوتھائی حصہ ہفت روزہ اہلحدیث کی فائلوں میں محفوظ ہے۔ اور موصوف اسے مکمل کر کے شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، وفقہ اللہ تعالیٰ۔

رمضان المبارک:

آپ نے جامعہ سلفیہ کے آخری تعلیمی سال ۱۹۷۶ء میں ایک چھوٹی سی کتاب ''رمضان المبارک۔ روحانی تربیت کا مہینہ'' مرتّب کی جو بزمِ الہلال جامعہ سلفیہ کے زیرِ اہتمام طبع ہوئی اور مفت تقسیم کی گئی۔

اس کتابچے کی تقدیم وتقریظ مناظرِ شیعہ حضرت مولانا محمد صدیق رحمہ اللہ فیصل آبادی، ناظم جامعہ سلفیہ ونائب امیر مرکزی جمعیتِ اہلحدیث پاکستان نے لکھی۔ موصوف اُس وقت جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث کے منصب پر فائز تھے اور ہمارے ممدوح نے جامعہ سلفیہ کے آخری درسی سال میں انہیں سے بخاری شریف پڑھی تھی۔

بیرون ملک روانگی:

مولانا محمد منیر قمر جامعہ سلفیہ سے فراغت کے تقریباً ڈیڑھ سال بعد تلاشِ معاش کے سلسلہ میں ۲۳ / جون ۱۹۷۸ء کو متحدّہ عرب امارات چلے گئے اور سعودی وزارتِ عدل کے تابع شریعت کورٹ (عرب امارت، ام القیوین) میں بحیثیت مترجم کام شروع کر دیا اور ابھی تک اسی ذمہ داری کو سرانجام دے رہے ہیں، لیکن ملک ومقام بدل گئے ہیں۔ اب وہ سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں سعودی بحرینی سمندری پل کے قریب واقع شہر الخبر (الدمام) میں ہیں۔ وہ اب سعودی عرب کے الخبر کورٹ میں فرائضِ منصبی ادا کر رہے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حلقہ ہائے درس وتبلیغ:

شروع شروع میں متحدہ عرب امارات میں جماعتِ اہلحدیث کا باقاعدہ قیام عمل میں نہیں آیا تھا۔البتہ مکتبہ ودار المطالعہ اسلامیہ شارجہ (جس کے کارپردازان جماعتِ اسلامی سے منسوب مگر عقیدہ وعمل کے اعتبار سے اہلحدیث ہیں) میں آپ وقتاً فوقتاً درس دیتے رہے۔

اسی مکتبہ کے زیرِ اہتمام شارجہ کے مختلف علاقوں میں حلقہ ہائے درس وتبلیغ کا انتظام کیا گیا جن میں سے بعض خواتین وحضرات کے باپردہ مشترکہ حلقے تھے۔اور بعض حلقے صرف خواتین کے ساتھ خاص تھے۔اِن حلقوں میں آپ اسبوعی درسِ قرآن مجید دیتے تھے۔

مرکزی جماعتِ اہلحدیث کی تاسیس:

۵ جمادی الثانیہ ۱۴۰۱ھ بمطابق ۱۹/ اپریل ۱۹۸۱ء میں اللہ کے فضل وکرم اور پھر احبابِ جماعت کے تعاون سے شارجہ میں مرکزی جماعتِ اہلحدیث کا قیام عمل میں آیا۔اس پہلے تاسیسی اجلاس کی صدارت حضرت مولانا سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ پیر آف جھنڈا نے فرمائی۔ اس اجلاس میں نظمِ جماعت کی نیو رکھی گئی اور دوسرا تاسیسی اجلاس شیخ الحدیث مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ کی صدارت میں ہوا جس میں جماعتی نظم کی باڈی کی تشکیل عمل میں آئی۔مقامی حالات کے پیشِ نظر جماعت کا سارا کام ”مکتبات الکتاب والسنۃ للمطالعۃ ومدارس تحفیظ القرآن والسنۃ الخیریۃ“ کے نام سے ہوتا رہا۔مولانا کو اس کا ناظمِ اعلیٰ منتخب کیا گیا۔اب اسکی دسیوں شاخیں (مکتبات اور مدارس) کی شکل میں مصروفِ دعوت وارشاد اور تحفیظ وتدریس ہیں۔جماعت کی شاخیں بڑھنے لگیں تو ۲۲/ دسمبر ۱۹۸۳ء بروزِ پیر دبئی میں احبابِ جماعت کا اجتماع ہوا جس میں مولانا محمد منیر قمر سمیت مرکزی کابینہ کی پوری امارات میں جماعتی تنظیم وتشکیل کے عمل کی تکمیل تک توثیق کردی گئی۔اس اعتبار سے آپ متحدہ عرب امارات میں اپنے قیام کے آخری دن تک مرکزی جماعتِ اہلحدیث کے ناظمِ اعلیٰ رہے اور پھر سعودی عرب منتقل ہو گئے۔

دستور سازی:

جماعت کے مرکز شارجہ میں مجلسِ شوریٰ کے ایک اجتماع میں دستور سازی کے لیئے ایک کمیٹی

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تشکیل دی گئی۔مولانا کو اس کا کنوینر مقرر کیا گیا۔اس طرح آپ نے کمیٹی کے دیگر اراکین کے تعاون سے مرکزی جماعت کا دستور (نظامِ کار) مرتّب کیا جو مرکزی مجلسِ شوریٰ کے ایک اجتماع میں پاس ہونے کے بعد نافذ العمل ہوا۔

سرکلرز:

جماعتِ اہلحدیث امارات کے مرکز (شارجہ) کی طرف سے مختلف مناسبات پر تبلیغی سرکلرز نشر کیئے جاتے تھے اور ''منشوراتِ مکتبہ'' کے مستقل عنوان کے تحت مولانا کے مرتبہ درجِ ذیل موضوعات پر سرکلرز ہزاروں کی تعداد میں طبع ہو کر تقسیم ہو چکے ہیں۔

(۱) حقوق اللہ۔(۲) صدقۃ الفطر۔(۳) ہر نماز کے بعد مصافحہ اور اس کی شرعی حیثیت۔(۴) پردہ۔(۵) مشکوک اشیاءِ خُوردونوش وغیرہ۔

بیرونِ ملک قیام کے دوران ترجمہ وتصنیف:

تحریر وتصنیف کا شوق تو آپ کو زمانہ طالب علمی ہی سے تھا۔لہٰذا یہاں وزارتِ عدل (شریعت کورٹ،ام القیوین) میں کام شروع کرنے پر جب فارغ البالی ہوئی تو باقاعدہ طور پر ترجمہ وتالیف کی طرف متوجّہ ہوئے۔اور توفیقِ الٰہی سے مندرجہ ذیل کتب منظرِ عام پر آئیں:

الادعية والاذكار فى اللّيل والنّهار:

شارجہ کے ایک مواطن کی طلب پر اس کتاب میں قرآنِ پاک اور کتبِ حدیث میں سے مسنون وماثور دعائیں اور اذکار واوراد جمع کیئے گئے ہیں۔مولانا کی اس کتاب کا مقدمہ سعودی مرکز دعوت وارشاد، ام القیوین کے ڈائریکٹر شیخ علی بن مصلح آلِ شاکر نے تحریر فرمایا۔اس کی کتابت اور پروف ریڈنگ موصوف کے استاذِ گرامی مفتی جماعت شیخ الحدیث جناب حافظ ثناء اللہ سرہالوی مدنی حفظہ اللہ کی زیرِ نگرانی لاہور میں ہوئی اور طباعت کے لیئے انڈیا میں بھیجی گئی لیکن بعض وجوہات کی بناء پر اسکی طباعت میں تاخیر ہوئی اور بالآخروہ مسعودہ ہی گم ہو گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عربی مضمون نویسی:

اردو مضمون نگاری کا مشغلہ تو ساتھ ساتھ چل رہا ہے۔مگر عربی مضمون نگاری کی طرف کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔البتہ اپنے استفسار،تقدیم اور فضیلۃ الشیخ ابن بازؒ کے فتویٰ پر مشتمل ایک مضمون ''حکم المصافحہ فی المساجد'' کے نام سے لکھا جو''البلاغ'' کویت،''منارالاسلام'' ابوظہبی اور البعث الاسلامی لکھنؤ (انڈیا) میں شائع ہوا۔اسی طرح معہد الشریعۃ والصناعۃ کوٹ ادّو اور اپنے مکتبات ومدارس (امارات) کی تعارفی کتابیں (پراسپکٹس) عربی میں لکھیں جو طبع ہوئیں اور مذکورہ بالا مجلّات میں قدرے اختصار کے ساتھ شائع بھی ہوئیں۔تاہم اردو ترجمہ وتصنیف اور مضمون ومقالہ نگاری کے ساتھ عربی نویسی میں کوئی پیش نہ ہوسکی۔

ریڈیو ام القیوین اور ریڈیو جدہ سے پروگرامز:

موصوف نے ۱۹۸۰ء میں ام القیوین ریڈیو سے''دین ودنیا'' کے نام سے روزانہ پروگرام پیش کرنا شروع کیا جو چودہ (14) سال تک باقاعدگی سے نشر ہوتا رہا،جس میں بکثرت دینی موضوعات پر علمی مواد نشر ہوتا رہا جسے بعد میں دسیوں کتابوں کی شکل میں بھی شائع کیا گیا۔

جب سعودی عرب منتقل ہوئے تو سعودی ریڈیو جدہ سے منسلک ہوئے،اور مختلف مواقع پر کبھی ہفت روزہ پروگرام''اسلام اور ہماری زندگی'' کبھی اس کے ساتھ ہی دوسرا پروگرام ''سعودی عرب؛تعمیر وترقی کی راہ پر''اور کبھی ہفتہ میں تین الگ الگ پروگرامز پیش کئے اور یہ سلسلہ ملکی سطح پر تعدیل اوضاع یا گریس پیریڈ کے دور تک کم وبیش (16) سال جاری رہا۔

شارجہ ٹی وی اور پیغام ٹی وی سے وابستگی:

متحدہ عرب عمارات (UAE) میں قیام کے دوران جب شارجہ ٹی وی کی اردو سروس نے کام شروع کیا تو موصوف نے اس میں کچھ پروگرام پیش کئے جنکا ایک مجموعہ''حج نبوی'' کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوچکا ہے۔

اب پاکستان کے ایک معروف جماعتی سیٹلائیٹ چینل''پیغام ٹی وی'' سے بھی ایک عرصہ سے ان کے پروگرامز نشر ہورہے ہیں۔ وفقه اللّٰه وتقبّل منه۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تہذیب وتراجم وتصانیف محمد منیر قمر

نمبرشمار	نام کتاب	صفحات	شائع کردہ	تاریخ طباعت
			مطبوعہ کتب	
1	آئینہ نبوت (سیرت النبیؐ: ایک اچھوتے انداز میں)	251	مکتبہ کتاب وسنت۔ بزمِ الہلال	طبع دوم 2000 ء
2	رمضان المبارک روحانی تربیت کا مہینہ	40	مکتبہ کتاب وسنت۔ بزمِ الہلال	طبع دوم 2000ء
3	توحید: شکوک وشبہات کا ازالہ	112	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، علی الباقرین شارجہ۔ توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم 2004ء
4	مسنون ذکرِ الٰہی (مختصر)	150	مکتبہ کتاب وسنت۔ عامر الباقرین شارجہ	طبع چہارم 2004ء
5	مسنونِ ذکرِ الٰہی (مفصّل)	463	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع چہارم 2004ء
6	مناسک الحج والعمرہ (پاکٹ سائز)	300	مکتبہ کتاب وسنت۔ عامر الباقرین شارجہ	طبع اول 1981ء
7	درآمدہ گوشت کی شرعی حیثیت	80	مکتبہ کتاب وسنت۔ شیخ الکندی شارجہ	طبع دوم 2004ء
8	خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو)	32	صدیقی ٹرسٹ کراچی	طبع اول 1980ء
9	خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو ـ انگلش) طبع چہارم	32	ابیرڈین یونیورسٹی (برطانیہ) مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ 2004ء	طبع اول 1981ء
10	انسانی تاریخ کی خفیہ ترین تحریک	32	مکتبہ کتاب وسنت۔ صدیقی ٹرسٹ	طبع دوم 2004ء
11	مقام سنت اور فتنۂ انکار حدیث	96	مکتبہ کتاب وسنت۔ الادارۃ الاسلامیہ۔ توحید پبلیکشنز	طبع دوم 2004ء
12	تین اہم اصولِ دین مع مختصر نماز		مکتبہ کتاب وسنت۔ الادارۃ الاسلامیہ۔ توحید پبلیکشنز	طبع اول 1983ء
13	تین اہم اصولِ دین	64	دارالافتاء والمکاتب التعاونیہ وغیرہ	2004 ء تک دس ایڈیشن
14	قبولیّتِ عمل کی شرائط	408	مکتبہ کتاب وسنت وجامعہ سلفیہ بنارس	طبع چہارم 2003ء
15	دعوت الیٰ اللہ اور داعی کے اوصاف	96	مکتبہ کتاب وسنت۔ الادارۃ الاسلامیہ۔ توحید پبلیکشنز	طبع دوم 2004ء
16	سیرتِ امام الانبیاء ﷺ	614	مکتبہ کتاب وسنت۔ مکتبہ ابن تیمیہ، قطر	طبع سوم 2004ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17	شراب اور دیگر منشّیات	399	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	طبع دوم 2004ء
18	مختصر مسائل واحکام طہارت ونماز	28	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
19	فقہ الصلوٰۃ (جلد اول)	728	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	طبع اول 1990ء
20	فقہ الصلوٰۃ (جلد دوم)	827	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	طبع اول 1999ء
21	سوئے حرم (حج وعمرہ اور قربانی)	366	مکتبہ کتاب وسنت، مرکزی جمعیّت اہلحدیث	طبع سوم 2003ء دہلی انڈیا۔
22	زیارتِ مدینہ منورہ (آداب واحکام)	31	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور وصدر دفتر امورِ مسجد نبوی ﷺ	طبع دوم 2002ء
23	صحیح تاریخِ ولادتِ مصطفی ﷺ اور عیدِ میلاد، یومِ وفات پر؟	31	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم 2004ء
24	نماز وروزہ کی نیّت	47	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ ،سیالکوٹ	1423ھ ۔ 2002ء
25	جہادِ اسلامی کی حقیقت	188	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2000ء
26	سود ورشوت	128	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
27	زناکاری وفحاشی	208	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
28	مختصر مسائل واحکام رمضان وروزہ	40	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
29	مختصر مسائل حج وعمرہ اور قربانی وعیدین		مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
30	گلدستہ نصیحت سے پچاس (50) پھول	44	الشیخ عبدالعزیز المقبل	طبع دوم 2003ء
31	مساجد ومقابر اور مقاماتِ نماز	168	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول 2004ء
32	احکام وآدابِ مساجد	286	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول 2004ء
33	نماز کیلئے مرد وزن کا لباس	146	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول 2003ء
34	لواطت واغلام بازی	120	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2000ء
35	انسدادِ زنا ولواطت کے لیے اسلام کی تدابیر	169	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
36	حجِ مسنون (شارجہ ٹیلیویژن پروگرام)	144	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1423ھ ۔ 2002ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

37 آمین ۔ معنیٰ ومفہوم مقتدی کے لیئے حکم	104	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
38 رفع الیدین قائلین وفاعلین کے دلائل	116	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1425ھ ۔ 2004ء
39 درودشریف ۔ فضائل واحکام	192	نورِ اسلام اکیڈمی لاہور	طبع دوم 2003ء
40 ظہورِ امام مہدی	221	مکتبہ کتاب وسنت، توحید پبلیکیشنز	طبع دوم 2002ء
41 مسائلِ قربانی وعیدین	183	مکتبہ کتاب وسنّت، مرکزی جمعیت اہل حدیث	طبع دوم 2003ء انڈیا
42 شراب سے علاج؟	59	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع دوم 2004ء
43 تعویذ گنڈوں اور جنّات وجادو کا علاج	86	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1425ھ ۔ 2004ء
44 نماز پنجگانہ کی رکعتیں مع وتر وتہجد وجمعہ	125	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	طبع دوم 2002ء
45 تمباکو نوشی	104	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع دوم 2004ء
46 دخولِ جنت کے تیس اسباب وذرائع	34	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع دوم 2002ء
47 امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور ضرورتِ جہاد	123	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ ۔ 2001ء
48 اسیرانِ جہاد اور مسئلہ غلامی	128	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	طبع اول 2002ء
49 انسانی جان کی قیمت اور فلسفۂ جہاد	95	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2001ء
50 وجوبِ نقاب (چہرے کا پردہ)	164	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2002ء
51 مصنوعی اعضاء کی صورت میں غسل ووضوء	97	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2003ء
52 نماز کے مفسدات ومکروہات ومباحات	77	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2003ء
53 ٹوپی وپگڑی سے یا ننگے سر نماز؟	47	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور مکتبہ ابن حجر بھٹکل	2003ء
54 غیر مسلموں سے تعلقات اور جھوٹے کھانے پینے کا حکم	112	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2004ء
55 رکوع والے کی رکعت؟	30	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1423ھ ۔ 2002ء
56 رُکوع سے سجدے میں جانے کی کیفیّت	32	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1423ھ ۔ 2002ء
57 جمعۃ المبارک : فضائل ومسائل	99	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1425ھ ۔ 2004ء
58 گانا وموسیقی ۔ قرآن وسنّت کی نظر میں	96	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور مدرسہ اصلاح المسلمین، بہار، انڈیا	1425ھ ۔ 2004ء
59 ۔۔۔ اور سگریٹ چُھوٹ گئی	32	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1425ھ ۔ 2004ء
60 تارکین ومانعین رفع یدین کے دلائل کا جائزہ	150	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1425ھ ۔ 2004ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

61	بدعاتِ رجب وشعبان	80	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1425ھ ۔ 2004ء
62	تارکِ نماز کا انجام	156	صراطِ مستقیم ۔ برمنگھم	1430ھ ۔ 2009ء
63	آدابِ دعاء (مقامات، اوقات وغیرہ)	104	مکتبہ کتاب وسنّت	1425ھ ۔ 2004ء
64	نمازِ نبوی ﷺ (کتاب+VCD)		تالیف الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر	1430ھ ۔ 2009ء
65	محرّمات (حرام امور)		تالیف الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر	1425ھ ۔ 2004ء
66	سال نو اور تذکرہ چند بدعات کا	57	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1429ھ ۔ 2008ء
67	نمازِ تراویح	126	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1425ھ ۔ 2004ء
68	عمل صالح کی پہچان، قبولیت عمل کی شرائط (مختصر)	110	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1427ھ ۔ 2006ء
69	مچھلی کے پیٹ میں	144	مکتبہ کتاب وسنّت	
70	نمازِ جنازہ (مختصر مسائل واحکام)	96	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1427ھ ۔ 2006ء
71	بدعات اور انکا تعارف	128	توحید پبلیکیشنز بنگلور	
72	مسائلِ آذان واقامت اور جماعت وامامت	159	مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
73	فقہ الصلوٰۃ بنام نمازِ نبوی (جلد سوم)	773	مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
74	مسائل واحکامِ طہارت		مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
75	رمضان المبارک اور احکامِ روزہ (مفصّل)		مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1430ھ ۔ 2009ء
76	سورۃ فاتحہ، فضیلت، مقتدی کے لئے حکم ۔	249	مکتبہ کتاب وسنّت	
77	اوقاتِ نمازِ پنجگانہ	126	مکتبہ کتاب وسنّت	
78	نماز میں عدمِ پابندی اور تارکِ نماز کا حکم		مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
79	نماز میں ہاتھ ۔ کب؟ کہاں؟ کیسے؟	126	مکتبہ کتاب وسنّت	1429ھ ۔ 2008ء
80	اندھی تقلید وتعصّب میں تحریفِ کتاب وسنت	79	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
81	حقوقِ مصطفیٰ اور گستاخِ رسول کی سزا	337		
82	الامام العلّامہ ابنِ باز	224	مکتبہ کتاب وسنّت، ومکتبہ ام القریٰ	
83	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد اول		مکتبہ کتاب وسنّت، ومکتبہ ام القریٰ	1434ھ ۔ 2013ء
84	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد اول		مکتبہ کتاب وسنّت، ومکتبہ ام القریٰ	1434ھ ۔ 2013ء
85	اسلامی تربیت اولاد	222	مکتبہ کتاب وسنّت، ومکتبہ ام القریٰ و توحید پبلیکیشنز	1434ھ ۔ 2013ء

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

86 دنیوی مصائب ومشکلات	43	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	2003ء
87 نماز میں کی جانے والی غلطیاں	63	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	2004ء
88 مرد وزن کی نماز میں فرق	40	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	2004ء
89 استقامت: راہِ دین پر ثابت قدمی	64	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	2004ء
90 امامت کا اہل کون؟	76	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
91 ارکانِ ایمان	104	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
92 ارکانِ اسلام	122	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
93 دوہرے اجر کے مستحق لوگ (تہذیب)		مکتبہ کتاب وسنّت	1430ھ ۔ 2009ء
94 احکام القرآن (اوامر ونواہی) (تہذیب واضافہ)	560	ہند	1430ھ ۔ 2009ء
95 جہیز وجوڑے کی رسم (تہذیب)	63	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
96 انسان کا سب سے بڑا دشمن (تہذیب)		ہند	1429ھ ۔ 2008ء
97 تلاشِ حق کا سفر، تالیف محمد رحمت اللہ خان (تہذیب)		ابوحنیفہ اکیڈمی	1428ھ ۔ 2007ء
98 خوشگوار زندگی کے بارہ اصول (تہذیب)	40	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
99 معوذتین؛ فضائل وتفسیر	72	توحید پبلیکیشنز بنگلور	1429ھ ۔ 2008ء
100 جنتی عورت (تہذیب)	97	مکتبہ کتاب وسنّت، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1428ھ ۔ 2007ء
101 قرآنی گرامر کی مختصر، ضروری اور آسانی ورک بک (تہذیب)			1430ھ ۔ 2009ء
102 گھریلو ماحول کی اصلاح کیلئے 40 نصیحتیں (تہذیب)		توحید پبلیکیشنز بنگلور	1432ھ ۔ 2011ء
103 سفرِ آخرت، حسنِ خاتمہ وسوءِ خاتمہ (تہذیب وتقدیم)		توحید پبلیکیشنز بنگلور	1432ھ ۔ 2011ء
104 گلدستہ خواتین (دوجلدیں) ام عدنان قمر		مکتبہ کتاب وسنت	1434ھ ۔ 2013ء

مسودات

1 پچاس (50) سوال وفتاویٰ احکامِ حیض	تالیف الشیخ محمد بن صالح العثیمین	مسودہ
2 ممنوعات (ناجائز امور)	تالیف الشیخ محمد صالح المنجد، الخبر	مسودہ
3 فقہ الصلوٰۃ (جلد چہارم)		مسودہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4	احکامِ زکوٰۃ وصدقات		مسودّہ
5	چند اختلافی مسائل میں راہِ اعتدال		مسودّہ
6	مقالاتِ قمر (جلد اول)		مسودّہ
7	مقالاتِ قمر (جلد دوم)		مسودّہ
8	الامام المحدّث الالبانی		مسودّہ
9	تفسیر سورۂ حجرات		مسودّہ
10	حرمین شریفین (حدود، آداب، فضائل، تاریخ)		مسودّہ
11	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد دوم		مسودّہ
12	خطباتِ مسجدِ حرام (مکہ مکرمہ) جلد سوم		مسودّہ
13	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد دوم		مسودّہ
14	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد سوم		مسودّہ
15	خطباتِ مسجدِ نبوی (مدینہ منورہ) جلد چہارم		مسودّہ
16	چند نفلی نمازیں اور سجدے		مسودّہ
17	تفسیر آیات الاحکام (دو جلدیں)		مسودّہ
18	الادعیہ والاذکار فی اللیل والنہار (عربی)		مسودّہ
19	صحیح فضائلِ اعمال (قرآن کریم اور صحیح بخاری ومسلم کی روشنی میں)		مسودّہ
20	اسلام: ناتواں علماء اور نادان عوام کے مابین		مسودّہ
21	تبلیغی نصاب کے ناشر اور دیوبندیت کے مؤلف کی توبہ		مسودّہ
22	فضائل اعمال: پر ایک نظر، مہندس فصیح الدین قریشی	56	مسودّہ
23	ایک کھلا خط، تحریر: محمد رحمت اللہ خان		مسودّہ
24	(کھلا خط تمام مسلمانوں کے نام) سید محمد صبغت اللہ امجد		مسودّہ
25	تبلیغی نصاب: تجزیہ وتبصرہ		مسودّہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "